سررشتہ تقدیر

حصہ دوم

FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

Ch. Abdul Hamid
Lahore 5-56

برش پھل یعنی سال کے روزانہ اور ماہواری حالات

معلوم کرنے کا بےنظیر رسالہ

سرشتہ تقدیر

حصہ دوم

مصنفہ و مرتبہ

پنڈت دیوی دیال مشہور عالم جیوتشی اینڈ سنز مصنف پترہ ناگری و گورمکھی و مالک کارخانہ مفید عالم جنتری جالندھر

و مؤلف کتب متعددہ علم جوتش وغیرہ

جس کو

موہن لال منیجر کارخانہ مفید عالم جنتری جالندھر شائقینوں کی سہولت

اور فائدہ کیلئے تیار کر کے

کارخانہ مفید عالم جنتری جالندھر سے شائع کیا

پنڈت موہن لال پرنٹر پبلشر نے چرچڑہ پریس جالندھر سے چھپوا کر کارخانہ مفید عالم جنتری

بار سوم   بیرون مائی ہیراں گیٹ ریلوے روڈ جالندھر سے شائع کیا   قیمت

FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

علم جوتش و پرشن کے متعلق بے نظیر رسالہ جات

علم جوتش کے ان رسالہ جات میں پوشیدہ باتوں کو ظاہر کرنے کے طریق و اصول ایسے مشرح و مفصل بتلائے گئے ہیں جن کے مطالعہ کرنے سے ہر ایک شخص کو گوہر مقصود سے دامن امید بھر کر قدرتی رازوں کا انکشاف کر سکتا ہے *

لگن آفتاب

لگن یعنی طالع معلوم کرنے کے لئے یہ رسالہ قابل دید ہے۔ جس سے ہر شخص ہر ماہ کی ہر ایک تاریخ کو ہر وقت کا لگن ایک منٹ میں بخوبی دیکھ سکتا ہے۔ اس میں قریباً ... شہروں کا تفاوت وقت بھی درج کیا گیا ہے۔ قیمت صرف بارہ آنے۔

آئینہ قسمت حصہ اوّل

یہ علم جوتش کا بے نظیر رسالہ ہے جس میں جنم کنڈلی کے متعلق ابتدائی مراتب گرہوں کی تمام حالتیں ہیئت کہ شکی حدود کس بجھیوں اور گرہوں کی تاثیر میں و دشتی اور نظرات کے اصول اور گرہ کا کانیک حدود دشتی وغیرہ و صاحت و بیح ہے جنم پتری تیار کرنے اور اوقات رنج و راحت دیکھنے کے لئے اس کا ہر دوستی دیکھنے کے قابل ہے۔ قیمت ۔ ۔ ۸ ۔ ۱

آئینہ قسمت حصہ دوم

یہ انسان کی قسمت کا باسمی رسالہ ہے جو بہت بحر فاحباب کی فرمائش سے بہت محنت کیساتھ عام فہم لکھا گیا ہے۔ اس کی کتاب ہر وقتی انسانی قسمت کا دفتر ہے اس میں گرہوں کے منفرد و مرکب بھلا دلیش اس خوبی سے درج کئے گئے ہیں جس سے ہر شخص جنم کنڈلی کو دیکھ کر انسان کی قسمت کا فوٹو کھینچ سکتا ہے۔ قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۰

سرشتۂ تقدیر حصہ اوّل

اس رسالہ میں برفتی بھل بنانے کے اصول اور قواعد نہایت واضح اور تفصیل کے ساتھ درج کئے ہیں جس سے ہر شخص سال بھر کے رنج و راحت کے حالات بخوبی اور نہایت آسانی کے ساتھ معلوم کر سکتا ہے قیمت حصہ اوّل ۔ ۱۲ ۔ ۱

پرشن آفتاب

اس رسالہ میں پرشن کے متعلق وہ عمدہ اصول درج کئے گئے ہیں جن کے دیکھنے سے ہر شخص اپنے دل کے مطلب کی بخوبی بابت ہر ایک کام کے نیک و بد انجام سے بخوبی آگاہ ہو سکتا ہے۔ قیمت سے روزانہ حالات دیکھنے کا یہ رسالہ ایک انمول رتن ہے قیمت دو روپے

رسالہ علم کیرل

یہ وہ بے نظیر رسالہ ہے جو غالباً آج تک اردو میں آپ کی نظر سے نہ گزرا ہوگا۔ پوشیدہ حالات دریافت کرنے کے لئے آپ دریافت کنندہ کے کسی پھول یا پھل وغیرہ کا نام کہلوانے سے نیک و بد احکام بخوبی بنا سکتے ہیں قیمت باوجود ان خوبیوں کے ۱۲ ار

رسالہ قیافہ سامدرک

یہ رسالہ قیافہ کا وہ بے نظیر رسالہ ہے جس میں ہر ایک انسان کی شکل و شباہت رفتار و گفتار اور ہاتھ پاؤں کی بناوٹ اور خط و خال سے اس کی زندگی کے حالات معلوم ہو سکتے ہیں یہ رسالہ نہایت محنت اور کوشش سے تیار کیا گیا ہے باوجود ہزاروں خوبیوں کے قیمت صرف ۔ ۸ ۔ ۱

آئینہ علم الرمل

اس رسالہ میں علم الرمل کے وہ اصول و قواعد درج ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر ایک آدمی کے حالات خیر و شر ضمیر و احکام و موجودات عالم کی اصلیت و کیفیت فوراً معلوم ہو جاتی ہے حقیقت اس کے قواعد کے مقابلہ میں بالکل واجبی ہے یعنی صرف ایک روپیہ ۸ار قرعہ ۸ار

آئینہ فلک

اس رسالہ میں آسمانی حالات اور گردش کواکب کی تاثیر سے سال کے حالات رنج و راحت ابر و باران اور مہنگی گرمی و عبادات اور جنسوں کے مندہ اور تیزی کے حالات معلوم کرنے کے آسان طریقے درج ہیں۔ قیمت صرف دو روپے

آئینہ قسمت حصہ سوم — اس میں گرہوں کا نیک و بد پھلا دیش اور یوگ اس خوبی سے درج کئے گئے ہیں جس سے ہر شخص جنم کنڈلی سے انسان کی قسمت کا فوٹو کھینچ سکتا ہے قیمت صرف ۸ار

سرشتۂ تقدیر

حصہ دوم

پرماتما سرب شکتیمان کی صفت اور گنوں کا گان کرنا قلم کی تحریر اور زبان کی تقریر سے باہر ہے جس کی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ کی ماہیت کو جاننے کے لئے انسان تو کیا فرشتگان علوی ابھی حیران و پریشان ہو رہے ہیں۔ اس قدرت حقیقی کے جلوہ و عجائبات میں اس بارگاہ حقیقی کا انتظام ایسا بسیط اور وابستہ ہے کہ جس میں کسی کو ذرہ بھی حرف زنی کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ اس قادر قدرت نے اس انسان بے بابان کو اپنی قدرت کاملہ سے درجہ اشرف المخلوقات بخشا ہے۔ اس کے آسائش و آرام کے لئے ایسے علوم و فنون ایجاد کئے ہیں جس سے اس کی سرشتی اپنے بھلے اور برے حالات دریافت کر کے اس تدبیر کے ذریعہ اپنا کاروبار درستی پر کر لیتی ہے . . . . . .

یہ رسالہ سرشتۂ تقدیر حصہ دوم علم جوتش میں حالات اور واقعات زندگی کیلئے ایک ایسا آلہ ہے کہ اس سے اپنے نیک و بد حالات کی پہچان ہو جاتی ہے۔ جن کو اس علم کا اعتقاد ہے ان کو ہر وقت اس کی ضرورت پڑتی ہے لیکن بعض اوقات جبکہ کسی موقعہ پر کوئی اس علم کا ماہر فن اور واقف نہ ملے تو مشکل پیش آ جاتی ہے۔ اور نیز زمانہ وہ لوگ جو اس علم میں کم مہارت اور عدم واقفیت رکھتے ہیں اور خاص کر ملازم پیشہ جن کو سفر و جنگل میں بود و باش کرنی پڑتی ہے۔ ان کو بہت رکاوٹیں پیش آتی ہیں۔ جو تھوڑی ضروریات میں ایسے حالات کے دریافت کرنے میں دقت ہوتی ہے۔ اور محروم رہ جاتے ہیں اس واسطے مجھ کو اس امر کا خیال پیدا ہوا کہ ایک رسالہ برش کے لوگوں کے متعلق سرشتۂ تقدیر حصہ دوم تیار کیا جائے جس کی ہر خاص و عام کو ضرورت پڑتی ہے۔ میں چونکہ ایک عرصہ سے اس علوم نادر و نایاب مثل علم جوتش و رمل و قیافہ و جفر وغیرہ کا مبتدی ہوں۔ مجھے ان باتوں کا شوق پچاس سال سے برابر رہا ہے۔ میں نے اس رسالہ کے لکھنے سے پیشتر چند کتابیں علم جوتش و رمل و قیافہ اور کیرل و پرشن کے متعلق لکھی ہیں۔ اس عرصہ میں جو کچھ مجھے تجربات سے بذریعہ علم معلوم ہوا ہے اس کو مفصل طور پر رسالہ جات میں ظاہر کر دیا ہے لیکن میرے خیال ناقص

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

میں یہ وہم پختہ سما گیا ہے کہ جو چیز یا عمدہ قواعد ہاتھ آئے اس کو عام طور پر برائے فائدہ عام طبع کر دوں۔ کیونکہ جب تک کوئی راز مفصل طور پر ظاہر نہ کیا جائے اس وقت تک وہ معلومات کسی کو فائدہ نہیں پہنچا سکتیں۔ اس لئے میں نے وہ تمام اصول اور مفصل قواعد جن سے کسی پوشیدہ بات اور زندگی کے حالات بخوبی معلوم ہو سکتے ہیں۔ اس رسالہ سرشتہ تقدیر حصہ دوم میں بیان کر دیئے ہیں۔ یہ علم اگرچہ ایک نہایت دقیق اور مغلق علم ہے اور متجانس اور متضاد احکام نے اس کو اور بھی پیچیدہ اور مشکل کر دیا ہے۔ جب تک کسی اہل تنجیم کو تمام کتب نجوم پر پورا پورا عبور نہ ہو جائے وہ فلکی اجرام کے انظار پر کوئی قطعی رائے قائم نہیں کر سکتا۔ لیکن میں نے جو مضمون اس رسالہ میں لکھا ہے اس کو ایسا عام فہم اور سہل لکھ کر درج کر دیا ہے جس سے معمولی اردو خوان احباب بھی بلا مدد استاد سمجھ کر فوراً مطلب برآری کر لیں گے۔ یہ رسالہ میں نے بہت سے احباب کی فرمائش پر دوستوں کی محبت اور رفاہ عام کی خاطر شائع کیا ہے۔ اور اس قدر مضامین کی شرح قواعد لکھنا اگرچہ اس رسالہ میں ایک امر محال ہے۔ لیکن تاہم میں نے کوئی ضروری بات اس میں نہیں چھوڑی۔ اور فضول باتوں کو درج بھی نہیں کیا۔ اور نہ ہی عبارت کو تغات الفاظ سے بڑھایا ہے۔ بلکہ نہایت ہی مفید مطلب اور عام فہم سلیس الفاظ میں علمی اصول سے مطلب کو لکھا ہے۔ امید ہے کہ ناظرین اس رسالہ کے کارآمد اصولوں سے فائدہ اٹھا کر مجھ کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

برش کنڈلی کے قواعد و اصول

برش پتر بنانے کے قواعد و اصول اور برش کنڈلی کے گرہوں کی تاثیرات کا ذکر ہم سرشتہ تقدیر حصہ اول میں واضح اور مفصل طور سے بیان کر چکے ہیں جس سے ہر ایک شخص اپنی سالگرہ یعنی یوم تولد سے آئندہ یوم پیدائش سالگرہ تک ہمیشہ ہر سال برش پھل بنا کر سال بھر سعادت و نحوست سے آگاہی حاصل کر کے اپنے کاروبار کے نفع و نقصان اور اپنی زندگی کے متعلق رنج و راحت ترقی و تنزل کا حال بڑی اچھی طرح اور آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔

برش کنڈلی یعنی زائچہ سال

برش پھل جس سال کا بنانا مقصود ہو اس کو اس سمت بکرم یعنی اسی سال مطلوبہ کے اعداد سے سنہ پیدائش کے اعداد کو کم کر دینا چاہیئے۔ جو باقی رہے وہ عدد گت برش (سال گذشتہ) سمجھتے ہیں۔ فرض کرو ہمارے برش کے گت برش ۳۰ ہیں۔ اب ۳۰ گت برش کے عددوں کو تین جگہ علیحدہ علیحدہ رکھنا چاہیئے۔

پہلی جگہ کے عددوں کو سوایا کرنے سے دن ہوتے ہیں۔ اول ۳۰ × ۵/۴ = ۷۵/۲ = ۳۷ ۱/۲ دن
دوسری جگہ کے عددوں کو نصف کرنے سے گھڑیاں بنتی ہیں۔ دوم ۳۰ × ۱/۲ = ۱۵ گھڑیاں
تیسری جگہ کے عددوں کو ڈیوڑھا کرنے سے پل نکلتے ہیں۔ سوم ۳۰ × ۳/۲ = ۴۵ پل

اب دن کے نیچے جنم کا دن اور گھڑیوں کے نیچے جنم کی گھڑیاں اور پلوں کے نیچے جنم کے پل جمع کرنے سے اشٹ نکلتا ہے۔ اگر دنوں کی تعداد ۷ سے زیادہ ہو تو ان کو ۷ پر تقسیم کر دینے سے بقایا عدد برش پرویش کا دن شمار کیا جاتا ہے۔ ۱۹۹۰ سال رواں، ۱۹۶۰ سال جنم، ۳۰ گت برش

برش پھل بنانے کی ترتیب

	دن	گھڑی	پل
ہم کو جس شخص کا برش پھل بنانا مطلوب ہے اس کا جنم بدھ وار سمت ۱۹۶۰ جنم اشٹ دو گت ۱۹ گھڑی ۱۵ پل	۳۷	۳۰	۰
ہے۔ اب سال رواں سمت ۱۹۹۰ سے جنم سمت ۱۹۶۰ کو کم کر دیا۔ تو	۰	۱۵	۰
باقی ۳۰ رہے یہ گت برش ہیں۔ اب ۳۰ گت برشوں کے	۰	۰	۴۵
عددوں کے نیچے جو ہمیں حساب کرنے سے دن وغیرہ ـ جنم دن وغیرہ	۴	۱۹	۱۵
برآمد ہوئے ہیں ان کے دن کے نیچے جنم کا دن اور	(۷) ۴۲	۵	۰
	۶	۵	

گھڑیوں کے نیچے جنم کی گھڑیاں اور پلوں کے نیچے جنم کے پل لکھ کر جمع کر دیئے تو ۴۲ دن ۵ گھڑیاں اور صفر پل برآمد ہوئے۔ ۴۲ کا ہندسہ دنوں میں چونکہ ۷ سے زیادہ ہے اس لئے ۷ پر تقسیم کرنے سے ۶ حاصل ہوئے۔ اور صفر باقی گویا صفر باقی سے سنیچر وار ۵ گھڑی دن چڑھے اس شخص کا برش پرویش ہوگا (نوٹ) ۶۰ پل کا ایک پل اور ۶۰ پل کی ایک گھڑی اور ۶۰ گھڑی کا ایک دن رات ہوتا ہے۔ دنوں کی تعداد اگر ۷ سے زیادہ ہو تو ۷ پر تقسیم

FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کرکے۔ اگر ایک باقی بچے تو اتوار۔ ۲ سے سوموار۔ ۳ سے منگلوار۔ ۴ سے بدھوار۔ ۵ سے ویروار۔ ۶ سے شکروار اور سات بچا یا عدد یعنی صفر سے سنیچروار سمجھنا چاہیئے +

برش پرویش کی ۲۷ نچھتروں میں تبدیلی

اشنی نچھتر سے لے کر ریوتی نچھتر تک ۲۷ نچھتر ترتیب میں شمار رکھے ہیں۔ نچھتر دراصل ۲۸ ہیں۔ مگر ان میں ابھجیت نچھتر جو اتراکھاڑ اور شرون کے درمیان ہے بوجہ سریع الاثر ہونے کے ودوانوں نے اس کو ترک کر دیا ہے۔ اس لئے اب کل ۲۷ نچھتر ترتیب میں شمار دیئے ہیں۔ ان میں اول و ۵ و ۷ و ۸ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۲۱ و ۲۶ و ۲۷ میں برش پرویش ہو تو وہ برس اچھا ہوتا ہے اگر ۳ و ۴ و ۶ و ۱۱ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۲ و ۲۴ اور ۲۵ نچھتروں میں ہو تو برش پرویش کے لئے مدھم ہوتا ہے۔ اور اگر ۲ و ۹ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۶ و ۲۳ نچھتروں میں برش پرویش ہو تو نندک یعنی خراب سمجھا گیا ہے۔

برش پرویش میں دیگر یوگوں کی تبدیلی

برش پرویش کے دن جس سال میں بدھ بیلھرت یوگ آجائے تو وہ کبھی شبھ نہیں ہوتا۔ چودھویں چودش اور اماوش تتھی بھی برش پھل میں ناقص ہے جس سال میں برش پرویش کے روز میں جنم نچھتر جنم تتھی جنم لگن جنم وار آجائے وہ سال شبھ ہوتا ہے۔ اور سوبھاگیہ اور تندرستی کے دینے والا کہا گیا ہے۔ برش پرویش میں بدھ برہسپت شکر اور سوم عمدہ اور شبھ پھل دایک ہوتا ہے +

برش پرویش اور برش لگن

جب برش کا دن اور اشٹ نکل آوے تو برش پرویش کے وقت کا نچھتر اور دن مع گھڑی پلوں کے جنتری رائج الوقت سے لکھنا چاہیئے۔ اس مجموعے کا نام برش ہے۔ برش پچانگ کہتے ہیں۔ اس کے بعد برش پرویش کے وقت لگن معلوم کرنا چاہیئے۔ جس قدر گت برش کے عدد ہوں ان کو سہ چند کرکے ان میں قانون کے عدد جو تین کا ہندسہ ہے جمع کر دیویں اور اس حاصل جمع میں اپنا جنم لگن جمع کرکے اس حاصل جمع کو پھر ۱۲ پر تقسیم کر دیویں۔ جس قدر عدد باقی رہیں وہ عدد برش پرویش کا لگن ہوگا +

برش لگن کے دیکھنے کی ترتیب

فرض کرو ایک شخص کے برش پرویش میں گت برش کے عدد ۳۰ ہیں۔ ان کو سہ چند کرنے سے ۹۰ ہوئے۔ اب ان میں قانونی عدد ۳ جمع کئے تو ۹۳ ہوئے۔ اب ان میں اس شخص کا جنم لگن جو کنیا ہے اور میکھ سے شمار میں چھٹا ہے۔ اس کے چھ عدد ۹۳ میں شامل کئے تو ۹۹ ہوئے۔ ۹۹ کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی تین بچے گویا متھن لگن برش پرویش کا پایا گیا ہے۔ (نوٹ) اس تقسیم میں ۱۲ پر تقسیم کرنے سے اگر باقی ایک بچے تو میکھ۔ اگر دو بچیں تو برکھ۔ اگر تین بچیں تو متھن۔ ۴ بچیں تو کرک۔ ۵ بچیں تو سنگھ۔ ۶ بچیں تو کنیا۔ ۷ بچیں تو تلا۔ ۸ بچیں تو برسچک۔ ۹ بچیں تو دھن۔ ۱۰ بچیں تو مکر۔ ۱۱ بچیں تو کنبھ۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے اور کچھ باقی نہ رہے تو مین لگن سمجھا جاتا ہے +

گرہوں اور لگن سپشٹ وغیرہ کا استخراج

گرہوں کا سپشٹ ہر سال کی جنتری اور پترہ ہندی میں درج ہوتا ہے۔ اس کے متعلق قواعد ہم نے آئینہ قسمت حصہ اول میں درج کئے ہیں۔ گرہوں کے سپشٹ میں ہر گرہ کے سپشٹ ہر گرہ کی روزانہ حرکت لگتی بھی درج ہوتی ہے یہ سپشٹ آدھی رات کے وقت کا ہوتا ہے۔ اگر برش پرویش اشٹمی کی کنڈلی و گرہ سپشٹ کے نزدیک ہو تو ہمیشہ اشٹمی کے گرہ سپشٹ اور ان کی روزانہ حرکت جو درج جنتری یا پترہ سال رواں ہوتی ہے وہ علیحدہ ایک کاغذ پر لکھ لینی چاہیئے۔ اس سپشٹ میں برش پرویش تک جتنے دنوں کا تفاوت ہو اتنے دنوں کو گرہ کی روزانہ گتی سے جس گرہ کا سپشٹ کرنا مطلوب ہو ضرب دے دو۔ اور اپنے وقت مطلوب یعنی اشٹ کی گھڑیوں کا بھی بحساب اربعہ متناسبہ گرہ سپشٹ نکال لینا چاہیئے۔ کیونکہ ساٹھ گھڑیوں کی وہ روزانہ حرکت ہوتی ہے جیسا اب ہم تفصیل میں کہیں گے۔

گرہ سپشٹ بنانے کی ترکیب

فرض کرو ایک شخص کے برش پرویش کا اشٹ پانچ گھڑی دن چڑھے کا ہے اور اس روز جنتری میں دیکھا تو اس روز مشر مان بارہ بجے یعنی آدھی رات ۲۷ گھڑی ۳۰ پل ہے۔ سورج سپشٹ اس دن کا ایک راس ۱۹ انش ۲۴ گھڑی ۳۰ پل ہے اور گتی سورج

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اس روز ۵۷ کلا ۲۰ بکلا ہے۔ مگر ہم کو اپنے وقت پانچ گھڑی دن چڑھے کا سورج سپشٹ مطلوب ہے۔ نہ کہ آدھی رات بارہ بجے کا۔ اس لئے آدھی رات کا جو مشرمان ۴۷ گھڑی اور ۳۰ پل ہے اس سے پانچ گھڑی اپنے وقت مطلوبہ کی تفریق کر دیں تو باقی ۴۲ گھڑی ۳۰ پل رہے۔ سورج کی روزانہ حرکت اس روز ۵۷ کلا ۲۰ بکلا ہے اس لئے یہاں یہ اربعہ ہوگا کہ ۶۰ گھڑی کے لئے تو گتی ۵۷ ۲۰ ہے

۶۰ گھڑی : ۴۲ ½ :: ۵۷ ⅓

تو ۴۲½ کے لئے کیا گتی ہوگی۔ پس اسی طرح سے ۱/۶۰ × ۸۵/۲ × ۱۷۲/۳ = ۷۳۱/۱۸

اپنے وقت ۵ گھڑی تک فرق ۴۰ کلا ۳۶ بکلا نکلا۔ اس کو ۷۳۱/۱۸ = ۴۰ کلا ۳۶ بکلا

اس روز کے سورج سپشٹ آدھی رات سے تفریق کیا تو اپنے وقت مطلوب کا سورج سپشٹ ایک راس ۱۸ انش ۵۶ کلا ۴۴ بکلا برآمد ہوا

بکلا	کلا	انش	راشی
۲۰	۳۷	۱۹	۱
۳۶	۴۰	۰	۰
۴۴	۵۶	۱۸	۱

اسی طرح باقی گرہ بھی وقت مطلوب کے سپشٹ کر لئے جاتے ہیں۔ (نوٹ) گرہ سپشٹ کے وقت اگر اشٹ وار وغیرہ اشٹمی کی کنڈلی سے آگے کا ہو تو بھی اسی طرح فرق گتی نکال کر اشٹمی کے گرہ سپشٹ میں جمع کرنے سے سورج سپشٹ و دیگر گرہوں کا سپشٹ وقت مطلوب کے نکل آتا ہے۔ (نوٹ نمبر ۲) برش پرویش کا واسا اشٹ اسی طرح جب پورنماشی یا اماوشں کی کنڈلی کے سپشٹ کے قریب ہو تو بھی بشرح صدر عمل کرنے سے گرہ سپشٹ وقت مطلوب نکال لیتے ہیں۔

گرہ سپشٹ کی دوسری ترتیب

ہم نے ۱۴ اسوج سمت ۱۹۸۳ بکرم اشٹ ۵ گھڑی ۵ پل دن چڑھے کے گرہ سپشٹ کرنے ہیں۔ اور زائچہ (کنڈلی) میں پیدائش کا یہ اشٹ بھادوں شدی میں بروز اتوار ۵۰ گھڑی ۵ پل دن چڑھے کا ہے۔ اور یہ اشٹ دوادشی کی آدھی رات کے بعد کا ہے اس لئے اس کی گت یعنی (گذشتہ) سنگیا ہوتی ہے۔ اس میں سپشٹ پورنماشی کا لیا جائیگا۔ پس اول ہم نے وقت مطلوبہ کا یوم و اشٹ جو اتوار یعنی ایوم ۵۰ گھڑی ۵ پل ہے لکھ کر اس کو پورنماشی کے یوم مشرمان سے جو آدھی رات کا وقت منگلوار یعنی ۳ یوم ۴۵ گھڑی ۵ پل ہے

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

لکھ کر اس کو پورنماشی کے یوم مشرمان سے جو آدھی رات کا وقت منگلوار یعنی ۳ یوم ۴۵ گھڑی ۶ پل ہے کم کر دیا تو باقی ایک یوم ۵۵ گھڑی ۵ پل رہے۔ مشرمان سے آدھی رات کا وقت مراد ہے۔ جو کہ دن مان کو نصف کرنے سے اس میں ۳۰ گھڑی ملا کر بنتا ہے پس اس سے ہم کو یہ معلوم ہو گیا ہے کہ پورنماشی سے لے کر ہمارے وقت مطلوب تک ایوم ۵۵ گھڑی ۵ پل کا فرق آیا ہے۔ اس کو گتا نتر سنگیا کہتے ہیں۔

سورج کا سپشٹ یعنی استخراج

پورنماشی کے گرہ سپشٹ میں سورج کی گتی ۵۸ ۴۴ جنتری رائج الوقت میں درج ہے۔ اس لئے اول ہم نے ایک کو ۵۸ سورج کی گتی سے ضرب دیا تو ۵۸ حاصل ضرب ہوئے پھر ۵۵ کو ۵۸ سورج کی گتی سے ضرب دیا تو ۳۱۹۰ حاصل ضرب ہوئے۔ پھر ایک کو ۵۸ سورج گتی سے ضرب دیا تو ۵۸ حاصل ضرب ہوئے۔ ان کو علیحدہ لکھ لیا۔ اب ایک کو ۴۴ سورج گتی سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۴۴ ہوئے۔ پھر ۵۵ کو ۴۴ سورج گتی سے ضرب دیا تو ۲۴۲۰ حاصل ضرب ہوئے۔ پھر ایک کو ۴۴ سورج گتی سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۴۴ ہوئے۔ اب ۴۴ کو ۶۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت صفر آیا۔ اس کو ۵۸ میں جمع کیا تو ۵۸ ہوئے۔ باقی کو چھوڑ دیا۔ پھر ۵۸ کو ۲۴۲۰ میں جمع کیا تو ۲۴۷۸ ہوئے۔ ان کو ۶۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۴۱ ہوئے۔ ان کو ۳۱۹۰ میں جمع کیا تو ۳۲۳۱ ہوئے باقی کو چھوڑ دیا۔ پھر ۳۲۳۱ میں ۴۴ جمع کئے تو ۳۲۷۵ ہوئے۔ ان کو ۶۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۵۴ ہوئے اور باقی ۳۵ رہے۔ اب ان کو ۵۸ میں جمع کیا تو ۱۱۲ ہوئے ان کو ۶۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ایک آیا۔ اور باقی ۵۲ رہے۔ پس حاصل عدد ایک یوم ۵۲ گھڑی ۳۵ پل برآمد ہوئے۔ ان کو سورج کے آدھی رات کے سپشٹ یعنی پورنماشی کے سپشٹ سے کم کر دیا تو ہمارے وقت مطلوب کا سورج سپشٹ نکل آیا۔ جو کنیا راس کے ۲ انش ۵۵ گھڑی ۳۴ پل ہمارے وقت مطلوب کا سورج سپشٹ ہوا ہے۔ پس اسی طرح باقی گرہ بھی وقت مطلوب کے سپشٹ کر لینا چاہیئے۔

نوٹ ۱۔ گتا نتر سنگیا میں برآمدہ عددوں کو جنتری کے گرہ سپشٹوں میں سے کم کرنا

چاہیئے اور رایکھانتر سنگیا میں ۱۰ بر آمدہ عددوں کو جنتری کے گرہ سپشٹوں میں جمع کرنا چاہیے لیکن یہ ضرور یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ گرہ جس کو سپشٹ کرنا ہے اگر وہ وکری یعنی (الٹی رفتار) میں ہے تو اس نوٹ کے برعکس عمل کرنا چاہیئے یعنی گتانتر میں جمع اور ایکھانتر سنگیا میں کم کرنا چاہیئے۔ واضح ہو کہ راہو کیتو ہر دو گرہ ہمیشہ وکری ہی رہتے ہیں اس لئے ان کو بھی گتانتر میں جمع اور رایکھانتر میں ہمیشہ کم کرنا چاہیئے۔

سورج اسپشٹ

یوم دستریان پورنماشی ۶ - ۴۵ - ۴۴ - ۳ (یوم گھڑی پل)

جنم یوم واشٹ ۵ - ۵۰ - ۱

حاصل عدد گتانتر ۱ - ۵۵ - ۱

گتی سورج ۵۸/۴۴ ، ۵۸/۴۴ ، ۵۸/۴۴

حاصل ضرب ۵۸ / ۴۴ ، ۳۱۹۰ / ۲۴۲۰ ، ۵۸ / ۴۴

حاصل ضرب

۶۰ - ۴۴ - ۴۴ — ۰ باقی

۲۴۲۰ / ۵۸ ، ۶۰) ۲۴۷۸ (۴۱ - ۱۸ خارج قسمت

۳۱۹۰ / ۴۴ ، ۶۰) ۳۲۳۴ (۵۳ - ۴۵

۵۸ / ۵۴ ، ۶۰) ۱۱۲ (۱ - ۵۲

پس گتانتر عدد ۵ - ۴۵ - ۵۲ - ۱ (پل گھڑی یوم) ہوئے ان کو پورنماشی کے سورج سپشٹ ۱۸ - ۸ - ۴۴ - ۴ - ۵ سے کم کیا تو ۳ - ۴۳ - ۵۵ - ۲ - ۵ سورج سپشٹ ہوا

۱ - ۴۳ - ۵۲ - ۴۵ (راشی انش پل گھڑی)

برش کنڈلی میں منتھا کا بیان

منتھا بھی برش میں ایک خاص گرہ ہے

جب برش کنڈلی تیار ہو جائے تو اس کے بعد اس میں منتھا لگانے کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ جنم کے گذشتہ برشوں میں اپنے جنم کے لگن کا ہندسہ جمع کر کے ۱۲ قانون عددوں پر تقسیم کر دو۔ جو عدد باقی رہے۔ اس کو میکھ راشی سے شمار کر کے جس راشی پر وہ عدد ختم ہو اُس راشی میں منتھا کو لگا دو۔ فرض کرو ایک شخص کے برش میں گذشتہ برش ۲۵ ہیں اور اس کا جنم لگن کنیا ہے۔ کنیا چھٹی راشی ہے۔ اس لئے ۲۵ گذشتہ برسوں میں چھ جمع کرنے سے ۳۱ ہوئے۔ ان کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی ۷ رہے۔ میکھ سے شمار کیا تو ساتویں راس تلا آتی ہے۔ اس لئے تلا راشی میں منتھا کو درج کر لینا چاہیئے۔

قاعدہ دوم۔ برش پرویش یعنی سال شروع کے عددوں کو ۱۲ پر تقسیم کرنے سے جو عدد

باقی رہیں ان میں جنم لگن سے اس ہندسہ تک شمار کرو جس ہندسہ میں وہ راشی عدد آوے اس میں منتھا کو درج کر دو۔ فرض کرو برش پرویش کا ۲۶ واں سال شروع ہے۔ اس کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی ۲ رہے۔ چونکہ کنیا جنم لگن ہے۔ اس لئے کنیا سے دو عدد شمار کرنے سے وہی تلا راشی آجاتی ہے جس میں منتھا لگائی جائے گی۔

برش کے پانچ ادھکاریوں کا بیان

جب برش کنڈلی منتھا سے مکمل بن جائے تو اس کے بعد برش کے پانچ ادھیکاری معلوم کیے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کے معلوم کرنے کے بغیر برش کے راجہ کا گیان نہیں ہو سکتا اور برش میں راجہ کا ہونا لازمی ہے۔ برش کنڈلی میں جو برش پرویش کا لگن ہوتا ہے اس کا مالک برش پتی ہوتا ہے۔ جنم لگن کا پتی جنم لگن کا مالک ہوتا ہے۔ منتھا جس راشی میں ہو اس راشی کا مالک منتھا پتی ہوتا ہے۔ تری راشک پتی۔ برش لگن دن کے اشٹ کا ہو تو نقشہ ذیل میں اُس لگن کے نیچے جو سوامی لکھا ہے وُہ تری راشک پتی ہوگا۔ اگر برش راتری کا پرویش ہو تو برش لگن کے نیچے جو تری راشک پتی چکر میں راتری کا سوامی لکھا ہے۔ وُہ تری راشک پتی ہوگا۔

تری راشک پتی چکر

نام	راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
مالک	دن پتی	سورج	شکر	سنیچر	شکر	برہسپت چندرما	چندرما برہسپت	بدھ	منگل	سنیچر	منگل	برہسپت	برہسپت چندرما
مالک	راتری پتی	برہسپت چندرما	چندرما برہسپت	بدھ	منگل	سورج	شکر	سنیچر	شکر	سنیچر	منگل	برہسپت	برہسپت چندرما

برش میں پانچواں ادھیکاری دن پتی یا راتری پتی ہوتا ہے۔ اگر برش کا اشٹ دن کا ہو تو برش کنڈلی میں جس راشی کا سورج ہو اُس راشی کا مالک دن پتی ہوتا ہے اگر برش رات کے اشٹ کا ہو تو جس راشی میں چندرماں ہو اس کا سوامی راتری پتی ہوتا ہے۔

برش کنڈلی میں گرہوں کی طاقت

برش کنڈلی میں جو گرہ اوچ یا سوکھیتری ہوتا ہے اس کا ہیبخہ ۳۰ بشوہ بل لگایا جاتا

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ہے۔ جو گرہ برش کنڈلی میں متر کے گھر کا ہوتا ہے ۔اس کا ۲۲/۴۵ لبشوپکا بل ہوتا ہے۔ جو گرہ سم راشی کا ہوتا ہے اس کا لبشوہ پکا بل ۱۵ لگایا جاتا ہے۔ جو گرہ شترو راشی کا برش کنڈلی میں ہوتا ہے اس کا لبشوپکا ۲/۴۵ لگانا چاہیئے۔ دوم۔ جو گرہ جدہ چکر میں سوکھیتر راشی کا ہو اس کا بل ۱۵ اگر متر راشی کا ہو تو ۱۱/۱۵ اگر سم راشی کا ہو تو ۷/۴۵ اگر شترو راشی کا ہو تو ۳/۴۵ لگانا چاہیئے۔ اوچہ راشی کے حدہ میں گرہ ہو تو بھی سوکھیتری کا ہی بل لگایا جاتا ہے۔ سوم۔ سودرلیشکان چکر میں جو گرہ سوکھیتری ہو تو ۸ لبشوہ متر میں ۷/۴۵ سم میں ۱۵ اور شترو راشی میں ۲/۴۵ لگایا جاتا ہے۔ چہارم۔ جو گرہ نوانش کنڈلی میں سوکھیتر راشی کا ہو اس کا بل ۵ متر کا ہو تو ۳/۴۵ سم کا ہو تو ۲/۴۵ شترو کا ہو تو ۱/۱۵ اگر اوچہ راشی کے نوانش میں ہو تب بھی سوکھیتر کا بل لگانا چاہیئے۔ پنجم۔ اوچہ بل۔ جو گرہ برش کنڈلی میں اوچہ راشی کا ہوتا ہے اس کا پورن بل ۲۰ لیا جاتا ہے۔ اگر دیگر راشیوں کا گرہ ہو تو یہ بل تری راشک یعنی اربعہ کے طریقہ سے یا سپشٹ کرکے بل نکال کر لگانا چاہیئے۔ ان پانچوں طاقتوں کے مجموعہ کا نام بربہت پنج برگی ہے۔ یہ لبشوپکا بل ہوتا ہے۔ اس کو اگر چار پر تقسیم کر دیا جائے تو لبشوہ بل ہو جاتا ہے۔ جو گرہ پانچ لبشوہ بل ہوتا ہے وہ خراب بلی ہوتا ہے۔ اس کو نیشٹ بلی بھی کہتے ہیں۔ اس کے بعد دس لبشوہ تک ہین بلی اس کے بعد مدہم بلی اور پورن ۱۵ بر پورن بلی ہوتا ہے۔

گرہوں کے ہرش بل

ہندی میں اس لفظ کو ہرش بل کے نام سے استعمال کیا جاتا ہے ۔اس کے معنی ہندی میں ہرش (خوشی) اور بل (طاقت) کو بولتے ہیں۔ اس چکر میں گرہوں کے پانچ بل ہوتے ہیں ۔ایک استھان بل دوسرا سوکھیتری اور اوچہ بل تیسرا استری پرش بل۔ چوتھا دن راتری بل اور پانچواں خانہ میزان بل ہوتا ہے۔ جس سے گرہ کی تمام ہرش بل کی طاقت معلوم ہو جاتی ہے ۔اس میں تعداد بل کی پانچ عدد مقرر ہے۔ برش کنڈلی میں جس جس گھر میں ہرش بل کا گرہ پایا جائے۔ ہرش بل چکر میں پانچ کا ہندسہ اس گرہ کے نیچے لکھ دیا جاتا ہے۔ اول۔ سورج کو لگن سے نانویں گھر میں چندرماں کو لگن سے تیسرے گھر میں منگل کو چھٹے گھر میں بدھ کو لگن میں برہسپت کو گیارھویں گھر میں۔ شکر کو پانچویں

اور سنیچر کو بارھویں گھر میں ہرش بل ہوتا ہے جب گرہ اپنے مندرجہ گھروں میں ہو تو اس کو استھان بل کہتے ہیں۔ دوم۔ جو گرہ برش کنڈلی میں اوچہ کا یا سوکھیتر کا ہو وہ بھی پانچ بل پاتا ہے۔ اگر وہ گرہ نوانش میں بھی اوچہ و سوکھیتر کا ہو تو اس کا بل دوگنا ہو جاتا ہے اس کو اوچہ سوکھیتری بل یا گرہ بل کہتے ہیں۔ سوم۔ جو پرش گرہ سورج منگل برہسپتی ہیں یہ دن کو بلی ہوتے ہیں۔ اگر اشٹ دن کا ہو تو ان کے نیچے پانچ پانچ بل دیئے جاتے ہیں۔ اگر اشٹ رات کا ہو تو چندرماں بدھ شکر سنیچر جو استری گرہ ہیں وہ پانچ بل پاتے ہیں۔ ان کو دن راتری بل کہتے ہیں۔ چہارم۔ لگن سے تیسرے گھر تک جو استری گرہ بیٹھا ہو وہ پانچ درجہ ہرش بل پائے گا۔ اگر خانہ چہارم سے خانہ ششم تک ہرش گرہ ہوگا تو وہ پانچ درجہ ہرش بل دے گا۔ خانہ ہفتم سے خانہ نہم تک مخنث گرہ اور خانہ دہم سے خانہ دوازدہم تک ہر گرہ پانچ درجہ ہرش بل دیتا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

برکھیش یعنی برش کا راجہ

برکھیش سے مراد سال کا راجہ ہے جس کو برش کنڈلی میں برکھیش کے نام سے قرار دیا جاتا ہے۔ برکھیش معلوم کرنے کے وقت خیال رکھو کہ برش کے پانچ ادھیکاریوں میں سے جن کا ذکر پیچھے درج ہو چکا ہے۔ کون ستارہ سب سے زیادہ زبردست ہے۔ جو گرہ ان پانچ ادھیکاریوں کے اندر بربہت پنج برگی بل میں سب سے زیادہ درجہ پر بلوان ہوتا ہے اور وہ لگن کو بھی پوری نظر سے دیکھتا ہے وہ برش کا راجہ ہوتا ہے۔ اگر ان میں سب کی درشٹی برابر ہو تو جس کا سب سے زیادہ بل ہوتا ہے وہ برش کا راجہ ہوتا ہے۔ اگر بل بھی سب کا برابر اور درشٹی بھی آپس میں برابر ہو تو جس گرہ نے زیادہ ادھیکار برش کنڈلی میں حاصل کیا ہے وہ برش کا راجہ ہوتا ہے بربہت پنج برگی کا گرہ ۶ سے کم ہو تو ہین بلی ۶ سے ۱۲ تک مدہم بلی اس کے اوپر پورن بلی ہوتا ہے۔ برش کے پانچ ادھیکاریوں میں جو گرہ بلوان ہو اور وہ گرہ برش لگن کو نہ دیکھتا ہو تو جو گرہ اس کے نیچے درجے کا زور رکھتا ہو اور وہ برش لگن کو دیکھتا ہو تو اس کو برش پتی قرار دیا جائیگا۔ ان پانچ ادھیکاری گرہوں میں خاص کر جو برش

لگن کو دیکھے گا وہی۔ برشن پتی ہوگا۔ اگر ایسا اتفاق ہو جائے کہ برشن لگن پر نہ یا دو گرہوں کی نظر ہو تو جو گرہ ان میں بلوان ہوگا وہ برشن پتی شمار کیا جائے گا۔ ان پانچ ادھیکاریوں سے کوئی گرہ خانہ طالع برشن لگن کو نہ دیکھتا ہو تو منتھا کا سوامی جو گرہ ہوگا خواہ لگن کو دیکھے یا نہ دیکھے ورکھ پتی ہو جائیگا۔ پس جو گرہ بہ بہت پنج برگی بل میں یا پانچ گرہ پنچایت کے پنج برگی میں پورن بلوان ہو کر برشن میں برشن لگن کو دیکھتا ہے وہ برشن میں برکھیش کہلاتا ہے۔ پس برشن لگن کا سوامی اور برکھیش و منتھا کا مالک برشن میں اگر پورن بلی ہوتے ہیں تو برشن کا پھل ہمیشہ شبھ کہنا چاہیئے۔ اگر یہ مدھیم بلی ہوں تو مدھیم پھل اور اگر ہین بلی ہوں تو ہین پھل ہوتا ہے۔

دوستی و دشمنی سیارگان

چونکہ نو گرہ آپس میں دوستی و دشمنی و مساوات بھی رکھتے ہیں۔ جن کی دوست حالت کو متر دشمنی کو شترو اور سم کو مساوی کہا گیا ہے۔ اس لئے پرشن کنڈلی و جنم اور برشن کنڈلی میں دیکھنا پڑتا ہے کہ گرہ دوست کے گھر میں ہے یا دشمن کے خانہ میں یا مساوی کے گھر میں بیٹھا ہے۔ پس جو گرہ متر (دوست) کی راشی میں ہوگا وہ ثمرہ نیک اور جو دشمن یعنی شترو کی راشی میں ہوگا وہ ثمرہ ناقص اور جو سم یعنی مساوی گرہ کی راشی میں بیٹھا ہوگا اس کا ثمرہ مساوی ہوتا ہے۔ لیکن راہو اگرچہ کرور گرہ ہونے سے دشٹ سبھاو بھی رکھتا ہے۔ مگر دوست کے گھر میں پھر بھی مساوی ثمرہ دیتا ہے۔ اگر کنیا و متھن راشی میں واقع ہو تو شبھ پھل و نیک تاثیر کے دینے والا ہو جاتا ہے۔ راہو کی چھایا کو جوتش شاستر میں کیتو کہتے ہیں۔ راہو جس راشی میں بیٹھا ہو اس سے ساتویں راشی میں کیتو رہتا ہے۔ پس کنڈلی کے دیکھنے کے وقت گرہ کی درشٹی اور دوستی و دشمنی اور شرف و ہبوط وغیرہ کا لحاظ ضروری ہے۔ جس کی کیفیت بروقت شادی و شراکت و افسری و ملازمت اور دوستی و الفت وغیرہ میں کام آئیگی۔ گرہوں کی دوستی و دشمنی وغیرہ کا حال نقشہ ذیل میں مفصل درج ہے۔ (برشن آفتاب صفحہ 68)

Abdul Hamid

Lahore 5-1956

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دوستی و دشمنی سیارگان

(برشن آفتاب صفحہ 69)

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
دوست	برہسپت چندرماں منگل	سورج بدھ	برہسپت سورج چندرماں	سورج شکر راہو	منگل سورج چندرماں	بدھ سنیچر راہو	شکر بدھ راہو	سنیچر شکر بدھ	سنیچر شکر بدھ
دشمن	شکر سنیچر راہو	راہو کیتو	بدھ راہو	چندرماں	بدھ شکر	سورج چندرماں	منگل سورج چندرماں	سورج چاند منگل	سورج چاند منگل
مساوی	بدھ	منگل برہسپت شکر سنیچر	شکر سنیچر	سنیچر برہسپت منگل	سنیچر راہو	برہسپت منگل	برہسپت	برہسپت	برہسپت بدھ
مالک راس	سنگھ	سرکر	میکھ برشچک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کمبھ	متھن کنیا	متھن کنیا

دوستی و دشمنی کی تاثیرات

جو گرہ جس گرہ یا لگن سے تیسرے یا پانچویں یا نانویں یا گیارھویں گھر ہوتا ہے وہ اس کا متر ہوتا ہے۔ جو گرہ جس گرہ یا لگن سے پہلے چوتھے ساتویں دسویں یعنی کیندر گھروں میں ہوتا ہے وہ اس کا شترو ہوتا ہے۔ جو گرہ جس گرہ سے دوسرے چھٹے آٹھویں بارھویں گھر ہوتا ہے وہ مساوی جاننا چاہیئے۔ بعض اوقات گردش سیارگان ایسی بھی ہو جاتی ہے کہ جو ستارہ دوسرے ستارے کا دشمن ہوتا ہے وہی اس کا دوست ہو جاتا ہے جس کی تاثیر سے دو شخصوں کے درمیان جن میں دشمنی ہوتی ہے دوستی کامل ہو جاتی ہے۔ جو بجائے نقصان کے ایک دوسرے کو فائدہ پہنچاتے ہیں جیسا کہ چندرماں مین راشی میں دسویں انش پر واقع ہو اور شکر بارھویں انش پر کرک راشی میں پڑا ہو۔ پس چندرماں ہر چند کہ شکر کا دشمن ہے۔ لیکن اس مقام پر دونوں ستارے ایک دوسرے کے مقام طاقت اور تعلق عزت پر واقع ہیں۔ یعنی اوچہ راشی شکر میں چندرماں ہے اور چندرماں کے گھر میں شکر واقع ہے۔ اس جگہ پر ایک دوسرے کی باہم نظر تثلیث درشٹی بلوان ہے جس کو بنظر دوستی اور بلوان متر درشٹی کہتے ہیں۔ یہ دونوں حد اتصال میں واقع ہیں۔ اس لئے چندرماں اس موقعہ پر شکر کا دوست ہو جائے گا۔ ان دونوں کے مابین باہم صورت اتفاق کلی اور دوستی ظاہری اور باطنی اور نفع رسانی باہم دیگر پیدا ہو جائے گی۔ اس لئے منجم کو محض دوستی و دشمنی کے لحاظ سے ہی حکم نہ لگانا چاہیئے بلکہ ان کی گردش و درشٹی و اتصالات کا لحاظ بھی رکھنا چاہیئے۔ احکام میں خطا واقع نہ ہوگی۔

درشٹی یعنی نظرات سیارگان

درشٹی کو فارسی میں نظر گرہ کہتے ہیں اس کا تاجک (جوتش) میں مختلف طریقہ سے بچار کیا گیا ہے۔ درشٹی کا بڑا تعلق اور اثر گرہ پر نظر پڑتا ہے۔ اگر لگن یا لگنیش (لگن کا مالک) یا کوئی اور گرہ کمزور ہو اور اس کو کوئی شبھ (سعد) گرہ دوست اس کا بلوان ہو کر اس کو پورن درشٹی سے دیکھے تو اس کو امداد کامل دیتا ہے۔ جیسا کہ مقدمات عدالتیں جہاں مدعی کمزور حالت میں ہوتا ہے لیکن اس کے معززاور معتبر گواہ اس کے حق میں شہادت دیتے ہیں تو عدالت ان کی شہادت کے اعتبار پر مقدمہ اس فریق کے حق میں فیصلہ دیتی ہے۔ اور جہاں مدعی کا دعوے صحیح اور خود طاقتور ہو لیکن شہادت معتبر اور قابل اطمینان نہ ہو تو فیصلہ اس کے برخلاف ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے درشٹی کا وہی اثر ہے۔ جو بعض اوقات گرہوں کا اصلی شبھ واشبھ پھل کی درشٹیوں کی وجہ سے بالکل برعکس ہو جاتا ہے۔ اس لئے درشٹی یعنی نظرات گرہوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔

برشچک کنڈلی میں گرہوں کی درشٹی

برشچک کنڈلی میں گرہوں کی جو نظرات (درشٹی) ہے وہ جنم کنڈلی کے خلاف ہوتی ہے۔ برشچک کنڈلی میں گرہوں کی درشٹی متر، شترو، یا پرتیکش یا گپت درشٹی سے واقع ہوتی ہے جس کا ذکر نقشہ ذیل میں دکھایا گیا ہے۔ برشچک کنڈلی میں جو گرہ جس گھر میں پڑا ہوتا ہے وہ اس گھر سے پانچویں اور نانویں گھر کو پرتیکش متر درشٹی سے دیکھتا ہے۔ یہ درشٹی شبھ اور بلوان کہی گئی ہے۔ اہل یونان اس کو نظر تثلیث (متر درشٹی) کہتے ہیں۔ اس درشٹی کا پھل متر سکھ سنتان پراپتی اور آیو کی بردھی ہوتی ہے۔ اس درشٹی سے ہر ایک کام سدھ اور پورا ہو جاتا ہے۔ اس کو تین پاد یعنی ۳/۴ درشٹی کہتے ہیں (۲) جو گرہ اپنے گھر سے تیسرے اور گیارھویں گھر کو دیکھتا ہے اس کو ۱/۲ درشٹی کہتے ہیں یہ گپت متر درشٹی کہلاتی ہے جس کو نیم دوستی اور نظر تسدیس کہتے ہیں۔ اس درشٹی کا پھل بھی سکھ اور سلامتی اور کاریہ کی بردھی ہوتا ہے (۳) جو گرہ جس گھر سے چوتھے اور دسویں گھر کو دیکھتا ہے اس کو نصف درشٹی کہتے ہیں۔ یہ گپت شترو درشٹی کہلاتی ہے۔ جو اشبھ ہے۔ اس کو نیم دشمنی اور نظر تربیع

کہتے ہیں۔ اس کا پھل متروں سے ورودھ ہوتا ہے۔ اور دیگر کاریوں میں وگھن دیتا ہے۔ (۴) جو گرہ جس گھر سے پہلے یا ساتویں گھر کو دیکھتا ہے اس کو پورن درشٹی (نظر مقابلہ) اور پرتیکش شترو درشٹی کہتے ہیں۔ یہ نظر تمام دشمنی کی تصویر کی گئی ہے۔ یہ درشٹی ظاہر شترو درشٹی ہوتی ہے۔ جو ہر جگہ برا پھل کرتی ہے۔

نظرات یعنی درشٹی

خانہ جات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
حالت درشٹی	شترو	سم	متر	شترو	متر	سم	شترو	سم	متر	شترو	متر	سم

جو گرہ اپنی راشی کا ہو کر اپنے گھر کو پورن درشٹی سے دیکھے گا وہ برے پھل کی بجائے ہمیشہ اچھا پھل کرتا ہے۔ شبھ گرہ کی درشٹی شبھ گرہ پر ہو تو پورن اچھا پھل ہوتا ہے۔ اسی طرح پاپ گرہ کی درشٹی پاپ گرہ پر ہو تو بھی پورا پھل ان کے سوائے پھل درشٹی کا نصف سمجھنا چاہئے۔ جو گرہ جس گھر میں بیٹھا ہو اور اسی گھر میں دوسرا گرہ اس کے ساتھ شامل ہو تو باہم شترو تا کرتے ہیں۔ جو گرہ اس گرہ سے دوسرے گھر میں بیٹھا ہو وہ اس کا سم ہوتا ہے تیسرے گھر کا نصف متر چوتھے گھر کا نصف شترو پانچویں گھر کا دوست (کامل متر) چھٹے گھر کا سم ساتویں گھر کا شترو (کامل دشمن) آٹھویں گھر کا سم نانویں گھر کا کامل متر۔ دسویں گھر کا نصف شترو۔ گیارھویں گھر کا ۱/۲ متر اور بارھویں گھر کا سم جاننا چاہئے۔

نظرات یعنی درشٹی کی علامات

فرض کرو برشچک کنڈلی میں برشچک لگن کا سوامی سورج ہے۔ اور وہ لگن سے پانچویں یا نانویں گھر بیٹھا ہے تو وہ لگن کو پرتیکش (متر درشٹی) سے بلوان ہو کر دیکھے گا۔ اگر وہ لگن میں یا اس سے ساتویں گھر میں بیٹھا ہے تو اگرچہ بلوان ہے۔ مگر لگن کو پرتیکش شترو درشٹی سے دیکھتا ہے۔ اسی طرح اگر وہ تیسرے یا گیارھویں گھر میں پڑا ہے تو گپت متر درشٹی سے لگن کو دیکھے گا۔ اگر چوتھے یا دسویں گھر میں بیٹھا ہے تو اس کی درشٹی لگن پر گپت شترو درشٹی ہوگی۔ اس میں ظاہر ادوست یا دشمن درشٹی سے مدد یا مخالفت کر سکتا ہے

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

مگر گپت متر یا شترو درشٹی میں کچھ بھی نہیں کرسکتا اگر موقع چل جائے تو نفع یا نقصان کردیتا ہے

برش کنڈلی میں گرہوں کی درشٹی

برش کنڈلی میں خانہائے ۲ و ۶ و ۸ و ۱۲ پر کسی گرہ کی درشٹی نہیں ہوتی یہ خانہ طالع سے ساقط یعنی درشٹی سے رہت ہوتے ہیں۔ اس میں ہر ایک گرہ خانہائے کنڈلی ۱ و ۳ و ۴ و ۵ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ کو متر شترو اور پرتیکش یا گپت درشٹی سے دیکھتا ہے جس کی تفصیل ذیل میں دکھائی جاتی ہے۔ برش کنڈلی میں بھی گرہوں کی درشٹی اس کے مطابق تصور کرتے ہیں۔

نظرات یعنی درشٹی سیارگان

نمبر شمار	قسم درشٹی	حالت درشٹی	نام گرہ یعنی سیارگان							تاثیر درشٹی
			سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	
	پرتیکش متر	بلوان درشٹی	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹	ظاہرا بلوان دوستی
	گپت متر	نصف طاقت	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	در پردہ نصف دوستی
	پرتیکش شترو	بلوان درشٹی	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷	ظاہرا بلوان دشمن
	پرتیکش شترو	نصف طاقت	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	در پردہ نصف دشمن

متر درشٹی یعنی نظرات تثلیث (نمبر ۵/۹)

اس درشٹی کو تاجک میں تات کال میتری اور نظر تثلیث بھی کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر راحت اور آسانی سے انجام کاموں کی دلیل ہے سمبندھیوں اور عزیزوں کا سکھ محبت اور پریتی اور دھن دولت کی پراپتی دیتی ہے۔ جب ایک ستارہ طالع (لگن) میں یا برش لگن سے کسی دیگر گھر میں واقع ہوتا ہے اور دوسرا ستارہ اس سے پانچویں یا نانویں گھر میں قیام رکھتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت متر درشٹی (نظر تثلیث) کہتے ہیں۔ جیسا کہ

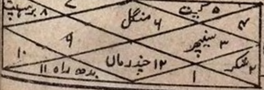

برج یعنی راس اس زائچہ میں طالع منگل لگن میں بیٹھا ہے پس اس کنڈلی زائچہ میں منگل کو شکر سے نظر تثلیث ہے

اور شکر منگل سے نظر تثلیث رکھتا ہے۔ جو تمام دوستی اور محبت کی نظر ہے۔ اس نظر کی تاثیر سے جن شخصوں کے درمیان پہلے کمال عداوت اور دشمنی ہوتی ہے۔ ان میں کمال محبت اور دوستی الفت کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے جو ستارہ زائچہ کے اندر جس گھر میں واقع ہو کر جس گھر کو متر درشٹی سے دیکھتا ہے وہ اس گھر کی ترقی اور پالنا کرتا ہے۔

گپت متر درشٹی یعنی نظرات تسدیس (۵ و ۱۰)

اس درشٹی کو نظر تسدیس کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر بمقابلہ نظر تثلیث کے کچھ کم اثر رکھتی ہے۔ جب ایک ستارہ طالع (لگن) میں یا برش لگن سے کسی دیگر گھر میں واقع ہوتا ہے اور دوسرا ستارہ اس سے تیسرے اور گیارھویں گھر میں قیام رکھتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت نظر تسدیس کہتے ہیں۔ جیسا کہ اس کنڈلی (زائچہ) میں منگل کو برہسپت سے نظر تسدیس ہوتی ہے یہ نظر کچھ دوستی سے متعلق ہے۔ اس کی تاثیر بھی راحت اور انجام کاموں کی دلیل ہے۔ لیکن درپردہ حالت میں فائدہ پہنچاتی ہے۔ جن شخصوں کے درمیان پہلے کچھ عداوت و رنج تھا ان میں کچھ صلح اور دوستی کا اثر پیدا ہوجاتا ہے۔ لیکن وہ شخص اپنے مطلب کے لئے ملاقات کا منتظر ہوتا ہے۔ اس درشٹی کی تاثیر بھی بروقت موقع اس گھر کے ملحوظ بات کو کچھ فائدہ پہنچا دیتی ہے۔ نقصان نہیں کرتی ہے۔

گپت شترو درشٹی یعنی نظرات تربیع

اس درشٹی کو نظر تربیع کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر نمبر ۱ نظر بمقابلہ کے اثر کم رکھتی ہے جو رنج اور مشکلات کاموں کی دلیل ہے۔ اس درشٹی میں مقبول دلیل ہر ایک کام کے ساتھ دشواری اور محنت اور تکلیف سے ہوتی ہے۔ جب ایک ستارہ طالع (لگن) میں یا برش لگن کے کسی دیگر گھر میں واقع ہوتا ہے اور دوسرا ستارہ اس سے چوتھے یا دسویں گھر میں قیام رکھتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت گپت شترو درشٹی (نظر تربیع) کہتے ہیں۔ جیسا کہ اس کنڈلی (زائچہ) میں منگل کو سنیچر کے ساتھ نظر تربیع ہے۔ یہ نظر نیم دشمنی کی ہوتی ہے۔ اس درشٹی کا وہی اثر ہے۔ ظاہر حالت میں مدد اور مخالفت نہیں کرتی۔ اگر موقع مل جائے تو نقصان پہنچا دیتی ہے۔ نظر تربیع بعض حالتوں میں نظر تثلیث کا اثر

FREE AMLIYAT BOOK'S https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بھی رکھتی ہے جیسا کہ بدھ زائچہ میں متھن راشی کا پڑا ہوا اور دیکھتا ہو اس ستارہ کو جو متھن راشی میں واقع ہو تو اس جگہ بدھ اس ستارہ کا دوست بن جائیگا اور نظر تربیع یعنی گپت ششترو درشٹی کی جو تاثیر ہے اس کو چھوڑ دے گا۔ کیونکہ یہ دونوں ستارے ایک دوسرے کے جاہ و جلال اور مقام عزت پر واقع ہیں

ششترو درشٹی یعنی نظر مقابلہ

اس درشٹی کو نظر مقابلہ کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر دشمنی اور رنج و تکلیف اور لگاتار کاموں کی ذلیل ہے۔ جب ایک ستارہ طالع (لگن) میں یا برش لگن سے کسی دیگر گھر میں واقع ہوتا ہے اور دوسرا ستارہ اس سے خانہ ہفتم میں قیام رکھتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت ششترو درشٹی (نظر مقابلہ) کہتے ہیں۔ جیسا کہ اس زائچہ میں منگل کو سورج چندرماں سے نظر مقابلہ ہے۔ یہ نظر تمام دشمنی سے متعلق ہے۔ اس وقت میں دونو ستارے کمال عداوت سے مقام جنگ و جدل سے تاثیر رکھتے ہیں۔ اس کی تاثیر سے جن شخصوں کے درمیان پہلے نظر تثلیث یا تسدیس (دوستی اور محبت) تھی۔ ان میں عداوت اور دشمنی کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے جس طرح نظر تثلیث میں جن کے درمیان پہلے دشمنی اور عداوت تھی۔ ان میں محبت اور دوستی واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے وہ ستارہ جس گھر میں واقع ہو کر جس گھر کو ششترو درشٹی (نظر مقابلہ) سے دیکھتا ہے۔ اس گھر کے منسوبات کو فکر پریشانی رنج اور نقصان پہنچاتا ہے۔

نظرات یعنی درشٹی کی تاثیرات

درشٹی اور اتصال سیارگان دلیل انجام حاجات اور حصول مرادات پر حاوی و مقصود ہے۔ بشرطیکہ گرہوں کی حالت نیک اور شبھ اثر پذیر ہو۔ درشٹی (نظرات) و اتصالات میں غالب تر احکام دلیل انجام حاجات و حصول مرادات اس گرہ کی طاقت پر ہوتے ہیں۔ جو سب میں قوی اور بلوان ہوتا ہے۔ اگر چند گرہ آپس میں باہم اتصال کرتے ہوں تو ان میں جو گرہ بلوان ہوتا ہے۔ اس کی طاقت پر نتیجہ ظہور میں آتا ہے۔ ان تمام نظرات مندرجہ ذیل میں نظر قوی نظر ضعف کا اثر باطل کر دیتی ہے۔ یا اس کو کمزور کر دیتی ہے۔ شبھ گرہ پر اگر اشبھ گرہ کی درشٹی ہوتی ہے تو زیادہ آثار نحوست اور اشبھ ظاہر اور غالب ہوتے ہیں۔ اگر نحس ستارہ (پاپی گرہ) پر کسی سعد یا شبھ گرہ کی درشٹی

ہوتی ہے تو وہ پھل اپنا سعد یا نحس یا اشبھ حالت میں ظاہر کرتی ہے۔ لیکن آثار سعادت و اشبھ بھی اس کے ساتھ میں تاثیر دیتے ہیں۔ جو شبھ گرہ لگن کی درشٹی سے رہت ہوتا ہے۔ لگن کو نہیں دیکھتا اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ اور نہ ہی کوئی کام اس سے نکلتا ہے۔ بجز خالی امید کے اسی طرح سے جو پاپی گرہ (نحس ستارہ) درشٹی لگن سے رہت ہے لگن کو نہیں دیکھتا اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ الا خوف و فکر رکھتا ہے۔ جس راشی میں کوئی گرہ نہ ہو اور نہ کوئی گرہ اس کو دیکھتا ہو تو وہ راشی مثل بے روح اور وجود کے بغیر ہوتی ہے۔ اس سے کوئی نفع اس کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔

شبھ اور اشبھ گرہوں کی درشٹی

شبھ گرہوں کی شبھ اور اشبھ گرہوں کی مدھم درشٹی ہوتی ہے۔ شبھ گرہوں کی نظر دشمنی کچھ نقصان نہیں کرتی ہے۔ اور نہ نظر دوستی پاپی گرہوں کی کچھ فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ شبھ گرہ کی کمزور حالت میں واقع ہے۔ اور برش کنڈلی میں کسی بھاؤ پر مترو درشٹی سے دیکھتا ہے۔ تو وہ اس کی درشٹی کچھ مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح سے اشبھ گرہ اگر کمزور حالت میں واقع ہے۔ اور برش کنڈلی میں کسی بھاؤ پر اگر اس کی ششترو درشٹی ہے تو وہ درشٹی اس بھاؤ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتی۔ لیکن برش لگن سے پانچویں گھر میں جو سنتان بھاؤ (اولاد کا خانہ) ہے۔ اگر کوئی شبھ گرہ اس بھاؤ میں پڑا ہے اور وہ گرہ اشبھ ہونے سے سنتان کے لئے تکلیف دایک ہے تو اس حالت میں اگر کوئی شبھ گرہ بلوان ہو کر لگن میں واقع ہے اور اس کی درشٹی پنجم بھاؤ (سنتان گھر) پر مترو درشٹی ہے تو وہ اس کی نحوست کو زائل کر دیتا ہے۔ کیونکہ شبھ گرہ کی درشٹی اس کی رکھشا کرتی ہے (۲) برہسپت جس گھر میں واقع ہوتا ہے وہ اس کے منسوبات کو فائدہ کم پہنچاتا ہے۔ لیکن جہاں اس کی درشٹی ہوتی ہے۔ اس کی پالنا اور ترقی کرتا ہے (۳) سنیچر کی تاثیر اس کے خلاف ہے۔ سنیچر جس گھر میں واقع ہوتا ہے اس کی ترقی اور پرورش کرتا ہے۔ مگر درشٹی اس کی جس گھر پر ہوتی ہے۔ اس کے منسوبات کو پریشانی اور نقصان پہنچاتا ہے

شبھ و بلوان درشٹی

لگن سے سپتم داہنی درشٹی اور سپتم سے لگن تک بائیں درشٹی سمجھی جاتی ہے۔

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

داہنی درشٹی بہ نسبت بائیں کے زیادہ بلوان ہوتی ہے۔ چندرماں شکر کی نسبت بدھ برہسپت کی درشٹی زیادہ بلوان ہے۔ اس کے آگے بُرے گرہ کی درشٹی کارگر نہیں ہوسکتی

برش کنڈلی میں گرہوں کے یوگوں کا بیان

کھوڈش ۱۶ یوگ

برش کنڈلی میں تاجک شاستر کے مطابق ۱۶ یوگ برش کے بیان کئے گئے ہیں۔ جن کو اس علم کے عالموں نے نثرہ سیارہ گان کے لئے اتصالات اور درشٹی (نظرات) تاجک شاستر میں ذریعہ قرار دیا ہے۔ ان کھوڈش یوگوں میں پہلا لیسورج یوگ ہے۔ اس کو اقبال یوگ بھی کہتے ہیں۔ دوسرا انیسورج یعنی ادبار یوگ۔ تیسرا اتصال یوگ یعنی ایک سے دُوسرے کا ملنا اس کو متصل یوگ بھی کہتے ہیں۔ چہارم اصراف یوگ یعنی خرچ کرنا۔ پانچواں نکت یوگ یعنی ایک کو دوسرے سے فیض پہنچانا۔ چھٹا جمیا یوگ یعنی دوسرے شخص سے مطلب کو حاصل کرنا۔ ساتواں منو یوگ۔ بامراد انجام کام یعنی دُوسرے گرہ کے پھل کو لینا۔ آٹھواں مقبول یعنی اعلےٰ اور اوسط اور خود دو برابر گرہوں کا وچار دیکھنا۔ نانواں غیر مقبول یوگ یعنی خلاف مقبول بے دلیل انجام کام دیگر سے متعلق ہے دسواں خلاصر یوگ یعنی دسبارہ تولد اولاد دلیسر۔ گیارھویں ردی یوگ یعنی ترقی طالع کے حالات۔ بارھواں دخال یوگ یعنی بیکار ہونا گرہ کا اور مدد وغیرہ کا طلبگار ہونا۔ تیرھواں دوتھوتھ دبیر یوگ یعنی مدد غیر گرہ سے کام کرنا۔ چودھواں تنبیر یوگ یعنی کارجیش ولگنیش گرہ کا وچار دیکھنا۔ پندرھواں کوتھ یوگ یعنی قوی گرہ کا وچار سولھواں دردف یوگ یعنی گرہ کا کمزور اور ضعیف حالت میں ہونا۔ یہ سولہ یوگ برش کنڈلی میں قرار دیئے ہیں۔ اب ان کی تفصیل ذیل میں بیان کی جاتی ہے۔

یوگوں کے تفصیلی حالات

برش کنڈلی کے کھوڈش یوگ میں اتصال لگنیش وکارجیش کو درشٹی میں زیادہ دیکھا گیا ہے۔ لگنیش لگن کا مالک ہے اور کارجیش کام گھر کا مالک ہے۔ جیسے استری یا پتر یا بھاگ راج کا مالک کارجیش استری پرش وچار میں کیا جائے گا

ایسے ہی پانچواں گھر استت بھون کہلاتا ہے۔ اس گھر کا سوامی پتر پرشن کارجیش سمجھا جائیگا۔ ناؤاں گھر اسی طرح سے بھاگ بھون کہلاتا ہے۔ اس کا سوامی بھاگ پرشن میں اور دسواں گھر راج بھون کہلاتا ہے۔ اس کا سوامی راج پرشن میں کارجیش یہ بتفک پرتفک (مختلف حالتوں میں کہلاویں گے۔ جس کام کے متعلق دیکھنا ہو اس میں جو گھر اس کا مقرر ہے اس گھر کا سوامی اس کار راج پرشن میں کارجیش کہلائے گا۔ جب کسی کار راج یوگ کا وچار کرنا ہو تو اس وقت ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ لگنیش وکارجیش اپنے ترانتک یا اپنے دردلیشکانڈ یا اپنی حدہ میں ہیں۔ یا شترو کے حدہ وغیرہ میں واقع ہیں۔ اگر اپنے یا متر کے نوانشک و دریشکانڈ و حدہ میں ہوں گے تو بہت شیگھر (نہایت جلدی) کام کے کرنے والے ہیں اور اس بھاؤ کو ترقی مراتب دینے والے ہیں۔ اگر شترو کے نوانشک دریشکانڈ وحدہ میں واقع ہیں تو اگرچہ ان میں باہم اتصال بھی پایا جائے تب بھی پُورا پھل کے دینے والے نہیں ہیں۔ کار ج میں کچھ نکھن ڈال دیں گے۔ اس میں لگنیش اور کارجیش کی باہم دوستی و دشمنی کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔

گرہوں کی شیگھر اور مند رفتار گتی

کھوڈش یوگ میں گرہوں کی دو قسم سے رفتار دیکھی گئی ہے۔ ایک شیگھر چال جس کو شیگھر گرہ کہتے ہیں۔ دُوسرے مند چال جس کو مند گرہ کہتے ہیں۔ شیگھر یعنی جلد چلنے والے گرہوں میں دو قسم کی رفتار پائی گئی ہے۔ یعنی ایک سے ایک مند یعنی سُست چلنے والا۔ اور ایک سے ایک شیگھر یعنی جلد چلنے والا۔ ان میں چندرماں سورج بدھ منگل اور شکر یہ شیگھر گرہ کہلاتے ہیں۔ ان کی شیگھر گتی ہے اور سینچر راہو اور برہسپت مند گتی گرہ کہلاتے ہیں۔ ان کی مند گتی سُست رفتار ہے۔ شیگھر گتی گرہوں میں چندرماں کی اتی شیگھر گتی ہے۔ اس سے جلد چلنے والا کوئی گرہ نہیں ہے۔ سورج بدھ شکر ان تینوں کی یکساں گتی یعنی رفتار ہے۔ ان میں ہر ایک ستارہ اوسطاً ایک مہینے میں ایک بُرج کو طے کرتا ہے۔ ان کی رفتار بہ نسبت چندرماں کے مند گتی یعنی سست رفتار سمجھنی چاہئے۔ منگل ۴۵ یوم یعنی ڈیڑھ مہینے میں ایک بُرج کو طے کرتا ہے۔ سورج بدھ شکر سے منگل

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

کی مندگتی ہے بس بہ نسبت منگل کے سورج بدھ شکر جلد چلنے والے شیگھر گتی ہیں۔ سنیچر برہسپت اتی مندگتی گرہ کہلاتے ہیں۔ ان میں برہسپت ۱۳ مہینے میں ایک برج کو طے کرتا ہے۔ اور بہ نسبت سنیچر کے شیگھر گتی رکھتا ہے۔ ان میں سنیچر اتی مندگتی گرہ ہے ۲½ سال یعنی ۳۰ مہینے میں ایک برج کو طے کرتا ہے۔ راہو اور کیتو انصال یوگ میں شمار نہیں کئے جاتے ہیں۔ ان کی بھی مندگتی ہے۔ اٹھارہ مہینے میں ایک برج کو بکری گتی یعنی معکوس (الٹی چال) سے طے کرتے ہیں۔

الیسورج یعنی اقبال یوگ

الیسورج کو اقبال یوگ بھی کہتے ہیں۔ جب سب گرہ برش کنڈلی کے خانہ ہائے کیندر یعنی ۱ و ۴ و ۷ و ۱۰ گھر میں واقع ہوں یا خانہ ہائے پنپھر ۲ و ۵ و ۸ و ۱۱ میں پڑے ہوں تو اقبال یوگ کہلاتا ہے۔ یہ شبھ گرہوں سے شبھ اور مدہم گرہوں سے مدہم یوگ ہوتا ہے۔ اگر خانہ جات کیندر میں اور خانہ جات پنپھر دونوں گھروں میں واقع ہوں تب بھی اقبال یوگ ہو جاتا ہے لیکن یہ مدہم اقبال یوگ ہوتا ہے۔ اقبال یوگ راج دربار سے سکھ دینے والا ہوتا ہے

اس سے راج پر اپتی اور سکھ پراپتی دیکھی جاتی ہے۔ یہ یوگ ارشٹ ناشک ہے۔ اس یوگ سے حصول اقبال اور بلندی مراتب کی دلیل ہے۔ اقبال یوگ میں یہ دیکھنا بھی ضروری ہوتا ہے کہ لگن اور لگنیش پر کس کس استھان کے شبھ گرہ کی درشٹی ہے۔ آیا شبھ درشٹی ہے یا اشبھ ہے۔ اس میں یہ درشٹی یعنی ادھیکاری دیکھنی چاہئے۔

پورن اقبال یوگ

جہاں لگنیش اور کارجیش کا باہم انصال ہووے۔ اور چندرماں بھی ان دونوں سے انصال کرتا ہو تو پورن اقبال یوگ ہوتا ہے۔ یہ نہایت درجہ شبھ پھل کا دینے والا

یوگ ہے۔ اگر چندرماں اوچہ راس میں بیٹھ کر خواہ اپنی راس کا انصال کرتا ہو خواہ لگنیش اور کارجیش اوچہ راس میں بیٹھ کر خواہ اپنی راس کے انصال کرتے ہوں تو پورن انصال یوگ ہوتا ہے جس سال میں یہ یوگ پڑ جائے وہ برش نہایت سرشٹ ہو جاتا ہے۔

۲۔ بیان ادبار یوگ

جب تمام سیارگان برش کنڈلی کے خانہ جات آپوکلم ۳ و ۶ و ۹ و ۱۲ میں پڑ جائیں تب ادبار یوگ ہوتا ہے۔ یہ یوگ خراب ہوتا ہے۔ راج اور سکھ کی ہانی کرتا ہے۔ ان گھروں میں اگر کوئی گھر خالی بھی ہو تب بھی ادبار یوگ ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی گرہ ان گھروں سے باہر ہو تو ادبار یوگ بھنگ ہو جاتا ہے۔ اس یوگ میں تمام گرہ کمزور اور ایک دوسرے کو نظر مخالفت سے دیکھتے ہیں اور ثمرہ نیک نہیں دیتے ہیں۔ بلکہ اقبال سے زوال اور کمال سے زوال کی دلیل میں تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ درشٹی میں شبھ اور اشبھ استھان اور انصال ہونے میں بھی

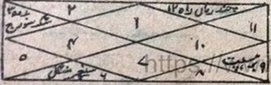

دیکھنا چاہئے۔ ادبار یوگ اپنے دیپت انشوں کے اندر ہو تو سال ناقص ہو جاتا ہے

۳۔ بیان انصال یوگ

انصال یوگ چار قسم کا ہوتا ہے۔ بہ نام متصل ۱ پری پورن متصل ۲ راشی انش متصل ۳ بھوشت متصل ۴ اس یوگ میں گرہوں کے دیپت انشوں کے دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک ستارہ دیپت انش میں اس حد تک نہیں پہنچتا ہے انصال شروع نہیں ہوتا ہے۔ اور جب تک وہ اس حد سے دوسری حد تک نہیں گذر جاتا ہے تب تک وہ انصال ختم نہیں ہوتا ہے۔ انصال میں جب تک ایک ستارہ کا نور دوسرے ستارہ کو نہیں پہنچتا تب تک انصال شروع نہیں ہوتا جب نور ایک ستارہ کا دوسرے ستارہ کو پہنچتا ہے اس وقت انصال شروع ہو جاتا ہے اور جب فاصلہ ان دونوں میں نصف اجرام یعنی دیپت انشا کا ہوتا

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ہے تب ان میں قوت اتصال شروع ہو جاتی ہے۔ اور جس قدر مرکز بمرکز نزدیک
پہنچتا ہے اسی قدر بلوان ہوتا جاتا ہے۔ بلکہ غایت درجہ طاقت اتصال کو پکڑ لیتا
ہے۔ جب مرکز ستارہ شگیھر گتی (جلد چلنے والا) مرکز ستارہ مندگتی (سست چلنے
والا) ستارہ کے مرکز سے گزر جائے گا۔ تو اس وقت انصراف شروع ہوگا۔ جب جرم
سے جرم کلا منقطع ہو جائے گا تب نہایت فاصلہ میں ہو جانے سے اتصال فسخ ہو
جائیگا۔ اس لئے تمام اتصالات میں اعتبار نصف اجرام یعنی دیپ تانشا پر مقدم
ہے۔ اور جرم یعنی دیپ تانشا ہر ایک ستارہ کا مقررہ ہے جس کا ذکر ذیل میں درج کیا گیا ہے

اتصال میں دیپ تانشا کا بیان

سورج کے ۱۵ انش تک دیپ تانشا سورج کا ہوتا ہے۔ چندرماں کے
۱۲ انش تک چندرماں کا منگل کے ۸ انش تک منگل بدھ کے ۷ انش تک۔ بدھ کا
برہسپت کے ۹ انش تک۔ برہسپت شکر کے ۷ انش تک شکر شنی کے ۹ انش تک
سنیچر اور راہو کیت کے ۱۲ انش تک راہ کیت کا دیپ تانشا ہوتا ہے۔ دیپ معنی
پرکاشت کے ہیں اور تانشا معنی ہیں انش کے۔ پس ایک راشی کے تیں حصے کئے
گئے ہیں۔ ان کے تیسویں حصے کو انش کہتے ہیں۔ دیپ تانشا راشی کا پرکاش کہا گیا
ہے جس کو جلال سے مراد ہے۔ پس ہر ایک حصہ اپنے انش مقررہ تک عین جلال
پر رہتا ہے اور طاقتور ہوتا ہے اور جس قدر نزدیک یعنی تھوڑے انشوں پر ہے اسی
قدر طاقت ور سمجھنا چاہئے۔

نو گرہوں کا دیپ تانشاہ

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
تعداد انش یعنی درجہ	۱۵	۱۲	۸	۷	۹	۷	۹	۱۲	۱۲

فرض کیجئے برہسپت کا جرم یا دیپ تانشا ۹ انش اور جرم یعنی دیپ تانشا
چندرماں ۱۲ درجہ ہے۔ ان دونوں کا مجموعہ ۲۱ درجہ ہوئے۔ نصف ۲۱ درجہ کا $\frac{1}{2}$ ۱۰ درجہ
ہوتے ہیں۔ پس جب مابین برہسپت اور چندرماں کے فاصلہ ۱۲ درجہ کا ہوگا تو دونہ

دونوں کامل جائیگا۔ اور اس وقت اتصال شروع ہوگا۔ اور جب ساڑھے دس درجے فاصلہ
رہ جائیگا تو قوت اتصال شروع ہوگی۔ اور جب مرکز تمام پہنچے گا تو کمال درجہ قوت اتصال کو
حاصل کرے گا۔ اور اتصال تمام ہو جائیگا۔ اور جب مرکز سے مرکز گزر کر نصف اجرام
میں پہنچے گا تو قوت اتصال کم ہو جائیگی۔ اور جب ۲۱ درجہ فاصلہ پہ ہو جائیگا۔ تو اتصال فسخ
ہو جائیگا۔ اور چاند منصرف ہو جاتے گا

سیاروں کے درمیان اتصال کی صورتیں

علم ہیئت میں گردش افلاک کے تین سو ساٹھ درجہ یا انش قرار دیئے گئے ہیں
جس میں تیس تیس درجہ ایک برج یعنی راس کو تقسیم کیا ہے اور ہر درجہ (انش) میں ساٹھ
ساٹھ دقیقہ (کلا) اور ہر دقیقہ کلا میں ساٹھ ساٹھ ثانیہ (بکلا) اور ہر ثانیہ (بکلا) میں ساٹھ ساٹھ
ثالثہ کھین مقرر کئے گئے ہیں۔ پس ایک راشی میں جب چند ستارے جمع ہو جاتے ہیں تو اس
وقت ان کو اجتماع کہتے ہیں۔ جب اجتماع میں باہم ایک انش و کلا بکلا پر دونوں میں اجتماع
ہو جائے تو ان کو قران و مقارنہ کہتے ہیں۔ جب نحس ستارہ سنیچر منگل کے درمیان قران ہو تو
اس کو قران النحسین کہتے ہیں۔ اگر مابین سیارگان سعد یہ برہسپت و شکر سعد قران ہو
تو اس کو قران السعدین کہتے ہیں۔ جب نحس اور سعد سیارگان آپس میں قران کریں تو اس
کو قران ملیح کہتے ہیں۔ اگر قران برہسپت و سنیچر ہے تو اس کو قران علویین کہتے ہیں۔
اگر وہ شکر بدھ ہے تو اس کو قران سفلیین کہتے ہیں۔ اگر قران سورج و چندرماں ہے
تو اس کو اجتماع کہتے ہیں۔ ان میں جو ستارہ سورج کے فلک سے اوپر ہے اس کو علوی
کہتے ہیں یہ سنیچر برہسپت اور منگل ہیں۔ جو ستارہ سورج کے فلک سے نیچے ہے اس
کو سفلی کہتے ہیں۔ یہ چندرماں بدھ اور شکر ہیں۔ اگر سورج اور ایک ستارہ خمسہ
متحیرہ سنیچر برہسپت منگل شکر و بدھ میں سے ہو تو اس کو احتراق کہتے ہیں۔ اگر چندرماں
اور ایک ستارہ خمسہ متحیرہ ہو تو اس کو قران و مقارنہ کہتے ہیں ۔۔۔

سیاروں کے درمیان فاصلہ و درشٹی

جب دو ستاروں کے درمیان فاصلہ دو راس یا برج یعنی ساٹھ درجوں

کا ہوتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت نظر تسدیس کہتے ہیں۔ یہ نظر نیم دوستی اور راحت اور بلا محنت سے آسان اور انجام کاموں کی دلیل ہے۔ اگر درمیان دو ستاروں کے فاصلہ تین بُرج یعنی ۹۰ درجہ کا ہوتا ہے۔ تو ان کی نظر کو اس وقت نظر تثلیث کہتے ہیں یہ نظر تمام دوستی و محبت اور خوشی سے بلا محنت و مشقت نہایت آسانی سے انجام کاموں کی دلیل ہے۔ اور جب دو ستاروں کے درمیان فاصلہ ۴ برج یعنی ۱۲۰ درجہ کا ہوتا ہے تو ان کی نظر کو نظر تربیع کہتے ہیں۔ یہ نظر نیم دشمنی اور دشواری کاموں کی دلیل ہے۔ اگر دو ستاروں کے درمیان فاصلہ ۶ برج یعنی ۱۸۰ درجہ کا ہوتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت نظر مقابلہ کہتے ہیں۔ یہ نظر تمام دشمنی اور رنج اور تکلیف و خرابی کاموں کی دلیل ہے۔ پس ہر ایک بُرج (راس) کو تیسرے اور گیارھویں برج کے ساتھ نظر تسدیس ہوتی ہے۔ چوتھے اور دسویں برج کے ساتھ نظر تربیع اور پانچویں اور نانویں بُرج کے ساتھ نظر تثلیث ہے۔ ساتویں برج کے ساتھ ہر ایک راس کو نظر مقابلہ قرار دیا گیا ہے

درشٹی یعنی نظرات اور تاثیرات

بعض حالتوں میں نظر تربیع نظر تثلیث کا بھی اثر رکھتی ہے۔ مثلاً بدھ متھن راشی میں واقع ہو اور دیکھتا ہو اس ستارہ کو جو کنیا راشی میں پڑا ہو۔ یا بدھ کنیا راشی میں واقع ہو اور دیکھتا ہو اس ستارہ کو جو متھن راشی میں پڑا ہو۔ اسی طرح برہسپت مین راشی میں واقع ہو اور دیکھتا ہو اس ستارہ کو جو دھن راشی میں پڑا ہو یا برہسپت دھن راشی میں پڑا ہو اور دیکھتا ہو اس ستارہ کو جو مین راشی میں واقع ہو۔ جیسا کہ برج یعنی راس اس زائچہ میں طالع برج میزان یعنی تلا لگن ہے۔

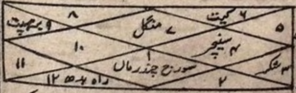

اور منگل لگن میں بیٹھا ہے پس اس کنڈلی (زائچہ) میں منگل کو برہسپت سے نظر تسدیس ہے جو نیم دوستی نظر ہے اور سورج چندرماں سے بنظر مقابلہ یعنی تمام دشمنی کی نظر ہے بشکر سے منگل کی نظر تثلیث ہے جو تمام دوستی اور محبت کی نظر ہے سینچر سے نظر تربیع ہے جو نیم

FREE AMLIYAAT BOOK'S https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دشمنی کی نظر ہے۔ بدھ نظر سے ساقط ہے۔ لیکن برہسپت کو بدھ کیساتھ جو نظر تربیع ہے۔ وہ اس کنڈلی میں نظر تثلیث کا اثر رکھتی ہے اور راہ کیت سے کسی ستارہ کو نظر نہیں ہے اس لئے جب راہو اور کیت کا کسی ستارہ کے ساتھ قران ہوتا ہے تو اس کو معاہدہ کہتے ہیں

اتصال یوگ کی علامات

اس یوگ میں تین طرح پر اتصال یوگ باندھا گیا ہے۔ اول یہ کہ لگنیش یعنی لگن کے مالک اور کار جیش (کام گھر) کے مالک کی پرسپر درشٹی ہو اور ان میں جو شیگھر گتی کا گرہ یعنی جلد چلنے والا ہو وہ تھوڑے انش پر ہو اور مندگتی گرہ یعنی سُست چلنے والا زیادہ انش پر ہو اور آپس میں دیکھتے ہوں اور دیپ تانشا کے اندر ہوں تو اتصال یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ کو برتمان متصل اتصال یوگ کہتے ہیں

برتمان متصل یوگ

جب شیگھر گتی گرہ (جلد چلنے والے) گرہ کے انش مندگتی والے گرہ سے کم ہوں اور مندگتی (سُست چلنے والے) گرہ کے انش زیادہ ہوں اور ایک دوسرے کو باہم نظر کرتے ہوں اور اپنے دیپ تانش (عین جلال) پر واقع ہوں تو اتصال یوگ ہوتا ہے۔

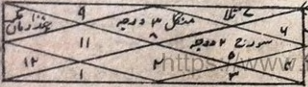

اس یوگ میں یہ دو نو جتنے نزدیک انش میں ہوتے ہیں اتنے ہی بل اور طاقت رکھتے ہیں۔ یہ یوگ محض لگنیش (مالک لگن) اور کار جیش (مالک خانہ کام) سے سمبندھ رکھتا ہے شیگھر جلد چلنے والا گرہ اپنا بل مند چلنے والے گرہ کو دیتا ہے یعنی جلد چلنے والا گرہ سُست چلنے والے گرہ کو اپنا بل دیتا ہے۔ یہ بات ان یوگوں میں خیال رکھنی چاہیئے۔ کہ طالع یعنی لگن زائچہ کے اندر تن بھون کہلاتا ہے۔ گویا جسم (شریر) ہے۔ اور لگن کا جو سوامی ہے وہ مثل جیو ہے۔ جس طرح شریر کے اندر جیو رہتا ہے۔ اسی طرح لگنیش کو خود مجسم سمجھنا چاہیئے۔ دسواں گھر راج کا کہلاتا ہے۔ اس میں سنگھ راس کا سوامی سورج بیٹھا ہے۔ گویا سورج کو مجسم راج سمجھنا چاہیئے۔ چونکہ چندرماں اور سورج ہر دو شیگھر گتی ہیں یعنی تیز رفتار سے چلنے والے ہیں۔ اور سنیچر مندگتی ہے۔ یعنی بالکل آہستہ

کم رفتار سے چلنے والا ہے۔ لیکن اس جگہ سنیچر چونکہ ایک انش سورج اور چندرماں سے
زیادہ ہے اس لئے یہ برتمان متصل یوگ ہوتا ہے۔ کیونکہ ایسی صورت میں شیگھر گرہ اپنا تیج
مندگتی والے کو دے دیتا ہے۔ اس کا پھل پورن متصل سے ذرا کم ہوتا ہے۔ سنیچر کا اتصال بذریعہ
درشٹی سورج وچندرماں سے بڑھتا ہے۔ اتصال ۲ سورج کا اسی طرح سے اتصالی منگل
سے ہے یہی برتمان یا متصل یا اتصال کی مثال ہے۔ سورج کی گتی بہ نسبت منگل کے شیگھر
ہے یعنی بہ نسبت منگل کے جلد چلتا ہے۔ اور تھوڑے انشوں پہ ہے۔ اور گپت درشٹی سے
دیکھتا ہے۔ اور اس نے اپنا بل یعنی طاقت منگل جو لگنیش ہے اس کو دیا ہے۔ اس واسطے
اس کا پھل راج کی پراپتی کہی گئی ہے۔ سورج سنگھ راشی کے ۱۰ انش پہ ہے اور لگنیش
منگل برسچک راشی کے ۱۶ انش میں ہے۔ اور باہم چترتھ دہم درشٹی ہے اس لئے استری سکھ
یا راج پراپتی پرشن میں یہ اتصال کام کی سدھی کرتا ہے۔ اس یوگ میں اگر سورج اپنی طاقت
لگنیش کو نہ دیتا تو راج کی پراپتی غیر ممکن تھی۔ جب کارجیش لگنیش کو اپنی طاقت دیوے گا
تب ہی کارج کی سدھی ہو سکتی ہے۔ اس لئے لگنیش کو لینداا اور کارجیش کو دیندا اہ
تصور کرنا چاہیئے۔

اتصال یوگ ۱ حصول راج اقبال

لگنیش (مالک لگن) کارجیش سورج (مالک خانہ
اقبال) سے بنظر تربیع اتصال کرتا ہے۔ سورج
شیگھر گتی کے انش کم اور منگل مندگتی کے انش
زیادہ ہیں۔ اور دونوں اپنے دیپ تانشا کے
اندر ہیں۔ اور نزدیک انشوں میں ہوتے ہیں

اتصال یوگ ۲ حصول شادی

لگنیش چندرماں (مالک لگن) کارجیش سنیچر
(مالک خانہ کارج) سے بنظر مقابلہ اتصال کرتا
ہے۔ چندرماں شیگھر گتی کے انش کم اور سنیچر
مندگتی کے انش زیادہ ہیں۔ اور دونوں اپنے
دیپ تانشا کے اندر ہیں۔ اس لئے ان کے

بلوان اور طاقت ور ہیں۔ اس لئے اتصال درمیان پورن اتصال ہونے سے کارج
ان کا شروع ہونے والا ہے۔ کی سدھی جاننی چاہیئے۔

بیان نمبر ۲ اتصال یوگ

شیگھر گتی اور مندگتی یہ دونوں گرہ ایک راشی میں ہوں تو اس یوگ کا نام پوری پورن
متصل ہوتا ہے۔ جیسا کہ برکھ راشی میں گیارھویں گھر منگل مندگرہ اور شکر شیگھر گتی کا اتصال
ہوتا ہے۔ شکر کے انش ۱۸ اور منگل کے انش ۱۷ ہیں۔ اور دوسری جگہ برسچک راشی میں سنیچر مند
گتی والا گرہ ۱۰ انش میں ہمراہ چندرماں شیگھر گتی والے سے جو ۱۲ انش پر ہوا ہے۔
راج لابھ پرشن میں کہنا چاہیئے۔ جو ضرور راج سے لابھ ہوگا۔ کیونکہ چندرماں لگنیش ہے۔
اور منگل راجیش ہے۔ اور منگل مندگتی اور چندرماں شیگھر گتی والا مندگتی والے سے آگے
ہے۔ اور باہم ان کی درشٹی ہونے سے اتصال بھی ہے۔ اگر استری لابھ پرشن ہو تو بھی کارج
میں سدھی سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ سنیچر مندگتی اور چندرماں شیگھر گتی والا ہے۔ یہ بھی کارجیش
اور لگن کا اتصال ہے۔ یہ ہر دو طرح پورن متصل کی مثال بتلائی گئی ہے۔ اس کا پھل پورن
ہوتا ہے۔ اگرچہ تت کال میں تھوڑا پھل دکھائی دیتا ہے مگر پیچھے شبھ ہوتا ہے۔

پورن متصل یوگ

بھوشت متصل یوگ

شکر زائچہ میں لگنیش ہو کر دسویں گھر میں ہے اور شیگھر گتی سے کم انشوں پہ ہے
اور منگل شکر سے نویں گھر میں ہے۔ اور منگل شکر کی نسبت مندگتی والا ہے۔ دونوں کی پرسپر
پنجم و نہم درشٹی ہے۔ مگر یہاں یہ بھی خیال رکھنا ہے کہ شیگھر گرہ کے جو دیپت انشی
مقرر ہیں۔ مندگرہ اس سے زیادہ انشوں والا ہو تو یہ یوگ سمجھنا چاہیئے۔ جیسا کہ

FREEAMLIYAATBOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

بھوشٹ متصل

سنگھر گرہ شکر کے مقررہ دیپت انش ۷ ہیں تو منگل مند گرہ کے انشوں سے شکر کے انش تفریق کرنے سے باقی ۹ رہے۔ اس حساب سے شکر کے دیپت انشوں سے منگل زیادہ انشوں پر ہے۔ اس کو بھوشٹ متصل یوگ کہتے ہیں۔

نمبر ۳ انفصال یوگ

جب سنگھر گتی یعنی جلد چلنے والا گرہ اس کے آخر یعنی انت میں آخر درجہ یعنی ۲۹ انش پر ہو اور مند گتی یعنی سست چلنے والا گرہ اس کی نظر سے اس کے اگلے برج یعنی خانہ میں تھوڑے انش کا ہو کر بیٹھا ہو تو اس کو بھوشٹ انفصال کہتے ہیں۔ اس انفصال میں بغیر نظر بھی فائدہ حاصل ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ سنگھر گت گرہ اس زائچہ میں

بھوشٹ انفصال یوگ

لگنیش (لگن) کا مالک ہو کر دسویں گھر میں ۲۹ انش پر بیٹھا ہے۔ اور برہسپت لابھیش گیارھویں گھر کا مالک ہو کر گیارھویں گھر لابھ استھان میں ۴ انش پر واقع ہے۔ اس لئے جس وقت شکر

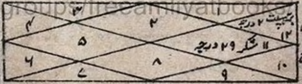

اگلے برج میں پہنچ کر برہسپت کے ہمراہ شامل ہو جائیگا اس وقت برہسپت سے درشٹ سمبندھ کو حاصل کریگا۔ اس وقت اگرچہ انفصال نہیں ہے مگر عنقریب ان میں انفصال ہونے والا ہے۔ جب انفصال ہوگا اس وقت پھل کو دیوے گا۔ اس یوگ میں دھن لابھ اور کاریہ کی سدھی ہوتی ہے۔

راشی انت درتمان متصل

اس کنڈلی میں منگل ۲۹ انش والا ہے۔ یہ دراصل دوسرے گھر ہے لیکن راشی کے چونکہ انت (آخر) درجہ پر ہے۔ اس لئے یہ تیسرے گھر کا جانے والا ہے۔ اس کو راشی انت کہتے ہیں۔ یہ سنگھر گتی گرہ ہے جو کہ مند گتی گرہ سنیچر کو جو ۴ انش والا ہے نیم درشٹی

سے دیکھتا ہے یعنی مند گرہ پیچھے اور سنگھر گرہ آگے ہے۔ اور راشی کے انت میں ہو کر اگلے گھر کو جانے والا ہے۔ اور وہاں پہنچ کر مند گرہ کو نیم درشٹی سے دیکھے تو یہ ورتمان راشی انت متصل یوگ ہوتا ہے۔

انفصال یوگ براد حصول عورت

جب لگنیش (لگن کا سوامی اور کارجیش (کارج بھون کا سوامی) جیسا کہ اس زائچہ میں لگنیش شکر ہے اور کارجیش منگل ہے۔ ان کے ساتھ آپس میں انفصال کرتا ہے اس لئے یہ یوگ عورت کو دلاتا ہے۔ پس لگن کا مالک جس گھر کے مالک سے انفصال کرتا ہے اس گھر سے جس قدر منسوبات اس گھر سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سب کو ترقی دیتا ہے۔

انفصال یوگ

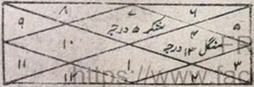

سو کھیتر والا ہو مگر سمبندھ ہونے والا آگے بھی ہوتا ہے۔ اگر گرہ اُدَے پاپ یکت درشٹ ہو تو مند درجہ پھل ان یوگوں میں شبھ و اشبھ ہر دو قسم کا پھل ہوتا ہے۔ جیسا کہ فرض کرو کہ چندرماں کے ۲۹ انش پر راشی انت میں ہے۔ اور سورج ۱۰ انش پر ہے اور چندرماں کے دیپت انش ۱۲ کے اندر سورج مجنے سے انفصال ہو جائے۔ تو یہاں اس طرح پر پھل کہا جائیگا۔ کہ چندرماں چونکہ کنیہ راشی میں ہونے سے شتر و راشی میں ہے۔ اور ورشبھ راشی جو کہ چندرماں کی متر راشی ہے اس میں جانے والا ہے تو پہلے شبھ پھل اور پھر اشبھ پھل کرے گا۔ اسی طرح سب جگہ وچار کر لینا چاہئے

بیان نمبر ۴ متصل یوگ

جو گرہ کسی اپنے گھر یا حدّ وغیرہ میں قوی حال ہو یا دوسرے گرہ کے گھر یا مقام قوت ہو کہ اس کو ناظر یا انفصال کرنے والا ہو تو اس کو متصل یوگ کہتے ہیں۔ جیسا کہ چندرماں مین راشی میں ہو کہ برہسپت سے متصل ہو یا برہسپت تلا میں ہو کہ سنیچر سے متصل ہونے والا ہو۔ خواہ بنظر دشمنی ہو تو اس وقت اس کے درمیان انفصال شروع ہوتا ہے۔ یہ یوگ کا موں

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کے مقبول ہونے اور حصول حاجات پر متصل ہوتا ہے۔

سیاروں کے درمیان نور کا وقت

جب ستارہ شنگھر گتی (جلد چلنے والا) کسی ستارہ (مندگتی) سست چلنے والے کے ساتھ متصل ہو جائے۔ لیکن ان سیارگان کو آپس میں نظر نہ ہو تو یہ ستارہ (مندگتی) سست چلنے والا نور (تیج) سب کا جمع کرتا ہے۔ اور بمنزلہ اس حالت کے ہوتا ہے کہ گویا ان کو آپس میں نظر ہے۔ جیسا کہ اس زائچہ میں منگل شکر میں نظر نہیں ہے لیکن جب شکر اور منگل اتصال کرتے ہیں سنیچر سے۔ تو سنیچر دونوں کے نور کو جمع کرتا ہے۔ گویا منگل و شکر میں اتصال ہوتا ہے۔ یہ دلیل اور بوساطت امور اور وکالت مابین اشخاص کے متصل ہے۔ جب

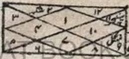

(ستارہ شنگھر گتی) ستارہ مندگتی کے متصل ہوگا۔ تو رائے اپنی اس کو ظاہر کرے گا۔ اس لئے ستارہ شنگھر گتی کو واضع تدبیر اور ستارہ مندگتی کو قابل تدبیر کہتے ہیں۔ اگر وہ ستارہ حد وغیرہ علوی میں ہو تو ستارہ سفلی اپنی نسبت اس کے غیر موجودگی میں رائے دیتا ہے واحد اگر علوی بھی حد سفلی میں موجود ہو تو نظر دوستی سے اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے۔ لگنیش اور کارجیش کا جہاں آپس میں اتصال ہو۔ مگر دونوں بحالت وکری ہوں۔ خواہ نیچ راس کے ہوں یا است ہوں تو کارج کو نہیں ہونے دیتے ہیں۔ کیونکہ جو گرہ بلوان ہے وہ سپھل پھل کے دینے والا ہوتا ہے۔ اور جو نربل ہے وہ اشبھ پھل کو دیتا ہے۔ اور جو حال میں بلوان ہے اور چند روز کے بعد نربل ہونے والا ہے خواہ است حالت میں آتا ہے اس کا پھل شروع میں اچھا ہو جاتا ہے اور آخر میں خراب پھل دیتا ہے۔ اور جو حال میں تو نربل ہے اور چند روز کے بعد بلوان ہونے والا ہے۔ اس کا پھل اس طرح سے شروع میں خراب اور آخر میں اچھا کہنا چاہیئے۔

بیان انصراف یوگ

انصراف یوگ اتصال یوگ کے برعکس ہوتا ہے۔ جب ستارہ شنگھر گتی (جلد چلنے والا) گرہ ستارہ مندگتی (سست چلنے والے) گرہ سے ایک انش آگے بڑھ جائے اور مندگتی گرہ اس سے ایک انش کم ہو۔ اور ایک دوسرے کو آپس میں درشٹی

ہو۔ تو انصراف یوگ ہو جاتا ہے۔ یہ یوگ کارج کو بھنگ کرتا ہے سرانجام ہونے نہیں دیتا۔ اگر اشبھ گرہ انصراف یوگ کرتے ہوں تو اس حالت میں بالکل خراب پھل کہنا چاہیئے

انصراف یعنی شریف یوگ

دیکھیں اس زائچہ میں برہسپت مندگرہ دھن راشی میں ۱۶۔ انش ہو کر لگن میں بیٹھا ہے۔ اور شنگھر گرہ بدھ متھن راشی کا ہو کر ۱۷۔ انش سے ساتویں بھاؤ میں پڑا ہے۔ اور برہسپت سے ایک انش زیادہ ہو گیا ہے۔ اور برہسپت ایک انش کم ہے۔ اس لئے اس حالت میں ان کے درمیان انصراف ہو جائے گا۔ جو اس گھر کے کارج کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس یوگ میں مندگرہ ایک انش پیچھے اور شنگھر گرہ ایک یا کچھ زیادہ انش آگے ہونے سے شریف یوگ ہوتا ہے۔ اگر اس یوگ میں استری لابھ کا پرشن ہوگا۔ تو کہنا چاہیئے کہ استری کا لابھ اور سکھ نہ ہوگا۔ اگر یہ ہر دو پاپی گرہ ہوں تو کہنا چاہیئے کہ استری بداخلی میں کوئی نکلیف یا تکلیف ہوگی۔ یعنی پاپ یوگ اس یوگ میں ہونے سے نہ صرف کارج ہانی بلکہ اس کے متعلق دیگر تکالیف بھی پیش آتی ہیں شبھ گرہ کا انصراف یوگ تھوڑا اشبھ پھل دیتا ہے۔

۵ بیان نکت یوگ

جب لگنیش شنگھر گتی اور کارجیش مندگتی آپس میں باہم درشٹ نہ ہوں۔ اور ان دونوں کے بیچ میں کوئی شنگھر گتی چندر وغیرہ (جلد چلنے والا) گرہ بیٹھا ہو اور ہر دو کے انشوں کے درمیان میں ہو اور لگنیش اور کارجیش دونوں کو دیکھتا ہو اور ان سے اتصال کرتا ہو (حکمت یوگ کنڈلی) تو اس کو نکت یوگ کہتے ہیں

ان دونوں کے بیچ چندرماں گرہ اپنے پیچھے بیٹھے ہوئے گرہ کے تیج کو لیکر آگے بیٹھے

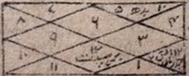

یا کوئی دیگر شنگھر گتی والا تھوڑے انش والے ہوتے زیادہ انش والے

FREE AMLIYAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

گرہ کو دیتا ہے۔ اس صورت میں دوسرے کے آسرے کارج سدھی کہنی چاہیئے۔
جیسا کہ کنڈلی میں بدھ لگنیش شگیھر گتی والا ہے۔ اور بارھویں گھر میں ۱۱ انش کی ڈگری بیٹھا ہے۔ اور استری بھون کا سوامی برہسپت (مند گتی) ساتویں گھر میں پڑا ہے ان کا آپس میں درشٹی اتصال نہیں ہے لیکن ان کے آگے چندرماں ۱۲ انش والا ہے جو ان کے درمیان میں بیٹھ کر ان سے درشٹی سمبندھ کرتا ہے۔ اس واسطے چندرماں بدھ کا تیج و طاقت لیکر برہسپت کو دیتا ہے۔ جب برہسپت بلوان ہوگا تو اس وقت استری پکش کے کارج کی سدھی کر دیگا۔ اس یوگ میں ان دونوں سے زیادہ شگیھر گتی والا چندرماں ان دونوں کے درمیان برکھ راشی میں بدھ سے زیادہ اور برہسپت کے برابر انشوں میں دکھلایا ہے۔ یہ ہر دو صورتوں میں بدھ کے تیج کو ہرن کر کے مند گتی والے برہسپت کو دے رہا ہے۔ اور دھن راشی میں ہونے سے برہسپت کو چترتھ اور بدھ کو نہم درشٹی ہے۔ اور برکھ میں ہونے سے بدھ کو چترتھ اور برہسپت کو گیارھویں گھر میں متر درشٹی سے دیکھ رہا ہے۔ اس لئے اگر لگنیش اور کارجیش کی درشٹی ہو تو وہ خود کاریہ کرتا ہوتے ہیں۔ اگر درشٹی نہ ہو تو ایک گرہ کا ایسا یوگ ہونے سے کاریہ ہوتا ہے جس جس بھاؤ کے متعلق پرشن ہوتا ہے اس کا اگر لگنیش سے مندرجہ بالا کسی قسم کا سمبندھ ہوتا ہے تو وہ کاریہ سدھ ہو جاتا ہے۔ اس میں تیسرے پانچویں نانویں اور گیارھویں گھر کی درشٹی سے کاریہ کی سدھی اور پہلے چوتھے ساتویں دسویں گھر کی درشٹی سے کاریہ کا ناش ہوتا ہے۔

زنکت یوگ کی علامات

جہاں ستارہ شگیھر گتی (جلد چلنے والا) ستارہ مند گتی (سست چلنے والے) گرہ سے متصل ہو کہ ہنوز منصرف نہ ہو اور تیسرے ستارہ سے متصل ہو جائے تو وہ ستارہ نور ستارہ اول کا لیکر تیسرے ستارہ کو دیتا ہے۔ اور مابین اول اور تیسرے کے اتصال قائم ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اس زائچہ میں ایک ستارہ میکھ راشی میں اور دوسرا برسچک راشی میں پڑا ہے تیسرا ستارہ شکر (شگیھر گتی) درمیان ان کے سنگھ

راشی میں واقع ہے۔ اور یہ شگیھر گتی ستارہ (شکر) اس ستارہ سے اتصال کرتا ہے جو میکھ راشی میں پڑا ہے۔ اگرچہ ہنوز اس کے ساتھ اتصال ختم نہیں کر چکا ہے لیکن اتصال اس کا اس ستارہ سے شروع ہو گیا ہے جو برسچک راشی میں پڑا ہے۔ پس اس نے نور ستارہ اول کا کھینچ کر ستارہ دوم کو دیدیا ہے پس یہ دلیل ہے کہ اس شخص کا کام دوسرے شخص کے ذریعے سے سرانجام ہو جائیگا۔

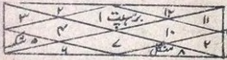

۶۔ بیان جمیا یوگ

جہاں لگنیش (لگن کے مالک) اور کارجیش (کام گھر کے مالک) کی آپس میں درشٹی سمبندھ ایک دوسرے کو نگاہ نہ ہو۔ اور ان دونوں کے بیچ میں ایک مند گتی (سست چلنے والا) گرہ بیٹھا ہو۔ اور دونوں کو دیکھتا ہو اور یہ دونوں اس کی دیپ تانشا میں بیٹھے ہوں تو ان میں بیٹھنے والا گرہ شگیھر گتی یعنی جلدی چلنے والے گرہ سے تیج یعنی جلال کو لیکر مند گتی گرہ (سست چلنے والے) گرہ کو دیتا ہے۔ تو اس یوگ کو جمیا یوگ کہتے ہیں۔ پس یہ دلیل ایک شخص کہ دوسرے شخص کے ذریعہ سے فیض پہنچاتی ہے۔ چونکہ اس کنڈلی میں لگن کا سوامی شکر (۸) انش پر ساتویں گھر بیٹھا ہے۔ اور راج گھر کا مالک چندرماں اتی شگیھر گرہ ۱۰ انش پر آٹھویں بیٹھا ہے۔ یہ دونوں برہسپت کے دیپ تانشا میں انترگت ہیں۔ اور ان دونوں میں باہم درشٹ نہیں ہونے سے اتصال بھی نہیں ہے۔ اس لئے برہسپت جو ان دونوں کے درمیان میں بیٹھ کر درشٹ رکھتا ہے۔ چندرماں (شگیھر گتی) سے تیج لیکر مع اپنی طاقت کے شکر کو دیتا ہے۔ جب شکر دونوں کی طاقت سے پورن بلوان ہو جائیگا۔ اس وقت فوراً اپنے کارج کی سدھی کریگا۔ اس کا پھل دوسرے کے ذریعہ کارج کی سدھی سمجھنی چاہیئے۔ اس یوگ میں کارجیش چونکہ چندرماں ہے جس کو راج بھون سے سمبندھ ہے اس

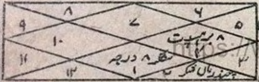

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کی لگنیش سے کوئی درشٹی نہیں۔ اس لئے راج لابھ دُوسرے کے ذریعہ ہوگا۔ اس یوگ میں برہسپتی کو سمبندھ اور برہسپتی وزیر گرہ ہے۔ اس لئے راج پروہت یا منتری کے سمبندھ سے کارج ہونا چاہیئے۔ اگر لگنیش اور کارجیش کا سمبندھ ہوتا تو راج کاریہ کی پراپتی بنا کسی ذریعہ سمبندھ کے ہو سکتی تھی۔

کارج راستی پر کب آئے گا

لگنیش اور کارجیش کے انشوں کو باہم تفریق کر کے باقی کو ۱۲ سے ضرب دینا چاہیئے جو حاصل ضرب ہوگی۔ اس کے تعداد کے برابر دنوں میں وُہ کام ہوگا۔ اگر اتصال کنندہ مند گرہ وکری ہو تو جس بھاؤ کے متعلق پرشن ہوگا اس کا پھل ادھورا سمجھنا چاہیئے ع۲ لگنیش اور کارجیش کے متر گرہ بھی اسی طرح پھل کرتے ہیں۔ مگر اس بات کا خیال رکھنا ہوتا ہے کہ لگنیش اور کارجیش جس بھاؤ میں پڑے ہوں وُہ اپنے سوامی اور مِتّر گرہوں سے درشٹ یا یکت ہوں تو پھل پورن ہوتا ہے۔ ع۳ اگر اتصال کرنے والا گرہ یا دونوں گرہ اپنے راشی یا اوچ راشی یا متر راشی یا سوکھیتر تری کنانش وغیرہ سات برگوں میں سے کسی میں کمی ہو اور اس کو شبھ گرہ دیکھتا ہو یا ہمراہ ہو تو اتصال کا پھل تت کال ہوتا ہے ع۴ اگر سوکھیتر وغیرہ راشی کا گرہ شبھ گھروں میں پراپت ہونے والا ہو تو مندرجہ پھل پیچھے سے دیتا ہے۔ اگر سوکھیتر وغیرہ شبھ استھان سے دُوسرے استھان میں پراپت ہوئے تھوڑا ہی عرصہ گزرا ہو تو مندرجہ بالا پھل ہو چکا کہنا چاہیئے۔ یہ وچار پرشن اور برتھ میں دیکھا جاتا ہے۔ ع۵ اگر پاپ گرہ شترو وغیرہ راشی کا ہو کر برے استھان میں مندرجہ بالا یوگ کرے تو اس کا پھل اشبھ ہوتا ہے۔ جیسا کہ لگنیش یا کارجیش یا دونوں ہی شترو یا نیچ راشی میں ہوں یا شترو کے حد یا نوانش میں ہو کر دشٹ استھانوں میں واقع ہوں اور پاپ گرہ سے وہ یکت یا درشٹ ہوں تو مندرجہ بالا یوگ میں اتصالی یوگ کا پھل تت کال ہی برا ہوتا ہے۔ آگے پیچھے شبھ ہوتا ہے اگر ایسے ہی سوکھیتر وغیرہ کا پاپ یکت درشٹ ہو کہ برتمان درشٹی میں آیا ہو تو بھی یہی پھل سمجھا اور وچار کرنا چاہیئے۔ پاپ اتصال کا آرشٹ پھل ہوتا ہے ع۶ جو گرہ

پانچویں نانویں درشٹی سے ایک دُوسرے کو دیکھتے ہوں اور اپنے دیپت انشوں کے اندر ہوں، تو یوگ پھل پورن ہوتا ہے۔ ورنہ مندرجہ بالا پھل سادھارن ہوتا ہے۔ اس یوگ میں اگر ایک کلا یا دکلا کا بھی فرق نہ ہو تب بھی یہ یوگ پورن ہوتا ہے۔ خواہ انش میں کچھ فرق پڑ جائے۔

۷ بیان منو یوگ

منو یوگ بھی تگت یوگ کی طرح ہے۔ اس کا وچار تین طرح پر ہائن رتن گرنتھ میں لکھا ہے۔ جہاں لگنیش اور کارجیش کا اتصال ہوتا ہو اور ان دونوں میں جو زیادہ چلنے والا گرہ ہو اس سے منگل یا سنیچر آگے ہو یا پیچھے ہو یا ان میں سے کوئی لگنیش یا کارجیش سے یکت ہو جائے۔ یا لگنیش یا کارجیش کو کوئی چوتھا یا ساتویں درشٹی سے دیکھتا ہو یا ان میں سے کوئی شیگھر گتی والے گرہ کے ساتھ پڑا ہو۔ اور اپنے دیپت انشوں کے انتر گت ہو تو منو یوگ ہوتا ہے۔ یہ یوگ اتصال کو بھنگ کرتا ہے۔ اور کاریہ کو ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ کیونکہ شنی یا منگل شیگھر گرہ کا تیج کھینچ لیتا ہے۔ اور مند گرہ کو نہیں دیتا ہے۔ اس لئے یہ یوگ اتصال یوگ کے پھل کو دُور کرتا ہے۔

دوسرا منو یوگ

جس جگہ منگل یا سنیچر مند گتی گرہ یعنی سُست چلنے والے گرہ کے پیچھے ہو یا آگے ہو۔ خواہ ایک ہی گھر میں ہو۔ خواہ خانہ ۷ والا میں واقع ہوں۔ اور درجوں میں کم یا زیادہ ہو۔ یا لگنیش اور کارجیش دونوں میں شیگھر گتی ہو اور منگل یا شنی لگنیش کے ساتھ یکت ہو جائے تو لگنیش یعنی لگن کے مالک اور کارجیش (کام گھر کے مالک) کے جلال یعنی پھل کو چھین لیتا ہے۔ یہ دلیل برا انجام کاموں پر نہیں ہے۔ بلکہ کام خراب اور نقصان کاموں پر مقصود ہے

تیسرا منو یوگ

جس جگہ ستارہ شیگھر گتی (جلد چلنے والا گرہ) ستارہ گراں (یعنی مند گتی (سُست چلنے والے گرہ سے متصل ہو جائے۔ اور مرکز پر مرکنا ابھی نہ پہنچا ہو جو شیگھر گتی ستارہ ماگی ہو جاوے تو اتصال ان میں قائم نہیں ہوتا ہے۔ یہ دلیل بادوس ہوئے کاموں سے اور انکار کرنے عہد و قرار دمادہ پر مقصود ہے +

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

۱۔ زائچہ منو یوگ
بمراد حصول عورت

اس زائچہ میں لگنیش اور کارجیش بدھ اور برہسپت میں جو باہم اتصال میں واقع ہیں۔ مگر بدھ کے تیج کو منگل نے چھین لیا ہے اس لئے کہ بدھ لگنیش ہے۔ اور منگل دسویں گھر میں بیٹھ کر پورن چوتھی درشٹی سے لگن میں بیٹھے ہوئے بدھ کو دیکھ رہا ہے اور بدھ کی طاقت کو بھسم کر رہا ہے۔ اس کے تیج کے چھن ہونے سے استری لابھ نہیں ہونا چاہیئے اس کو اتصال بھنگ یوگ کہتے ہیں۔

۲۔ زائچہ منو یوگ
بمراد حصول عورت

اس زائچہ میں جو استری لابھ پرشن ہے اس میں لگنیش برہسپت مند گرہ ۵ انش سے مین لگن میں ہے اور سنیچر ۷ انشی ہے۔ ان کے مقابل بدھ اوچ کا ۱۸ انش بڑھا ہے جس کو حیرتھ دسیتم درشٹی سے اور سنیچر سے ایک انش زیادہ ہے۔ اس لئے بذریعہ درشٹی بدھ کے تیج کو اس نے چھین لیا ہے اس یوگ کو اتصال بھنگ کہتے ہیں۔ اس لئے استری لابھ پرشن میں کاریہ ہانی سمجھ لینی چاہیئے اور مقصد میں کامیابی نہیں ہوگی۔

۳۔ زائچہ منو یوگ
بمراد حصول شادی

لگنیش چندرماں شیگھر گرہ لابھ گھر میں برکھ راشی کے ۱۲ انش پر ہے۔ اس کے ہمراہ منگل ۱۳ انش والا بیٹھا ہے۔ اور لابھیش شکر لگن میں ۱۵ انش سے یکت ہے یہ دونوں گرہ باہم شترو ہیں لگنیش اور کارجیش کا آپس میں کا اتصال تو ہے لیکن منگل نے گیارھویں استھان میں بیٹھ کر منو یوگ پر ادھیکار کیا ہے یعنی منگل نے چندرماں کے تیج کو چھین لیا ہے۔ اس لئے چندرماں اپنا تیج منگل کے نذر ادل ہونے سے شترو گرہ جو لگن میں ہے اس کو نہیں دے سکا۔ چونکہ یہ لابھ پرشن ہے اس لئے اس یوگ سے لابھ نہیں ہونا چاہیئے

منو یوگ کی چوتھی صورت

بعض گرنتھوں میں منو یوگ چوتھی صورت ہے۔ جب لگنیش اور کارجیش کا مندرجہ اتصال ہو جائے۔ اور ان کے دیپت انشوں کے اندر خواہ آگے خواہ پیچھے منگل سنیچر ہوں

یا دونوں انترگت ہوں۔ یا لگنیش یا کارجیش میں سے کسی کے ہمراہ کوئی گرہ ان میں سے

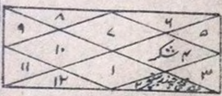

پڑا ہو تو بھی منو یوگ ہوتا ہے۔ اس کنڈلی میں لگنیش شکر شیگھر گرہ دسویں گھر میں ہے اور دسویں گھر کا سوامی چندرماں اوچ راشی میں ۱۰ انش سے یکت آٹھویں گھر پڑا ہے جس کے ہمراہ منگل ۱۷ انش اور سنیچر ۱۰ انش میں واقع ہے۔ اس یوگ میں اگر راج پراپتی کا پرشن ہے تو یہ منگل اور سنیچر لگنیش اور کارجیش کے دیپت انشوں کے اندر ہونے سے کاریہ کا ناش کر رہے ہیں۔ اس یوگ میں اگر ایک گرہ بھی ایسا ہو اور وہ خواہ دیپت انشوں کے آگے ہو یا پیچھے ہو تب بھی کاریہ کا ناش کرتا ہے۔

۸۔ بیان کمبول یوگ

کمبول یوگ آٹھواں یوگ ہے۔ جہاں لگنیش (لگن کے مالک) کارجیش (کام گھر کے مالک) کا اتصال ہو۔ اور چندرماں ان دونوں کے بیچ میں یا ان میں سے کسی کے ساتھ پڑا ہو یا ہر دو کے ساتھ اتصال کرتا ہو یعنی دونوں سے درشٹی سمبندھ ہو تو اس کا نام کمبول یوگ ہوتا ہے۔ جس گھر سے اتصال ہو اس کی بردھی کرتا ہے۔ اس یوگ کی ۱۶ قسمیں ہیں۔ سریشٹ یعنی اوتم مدھیم اور نکرشٹ یعنی خراب وغیرہ جن کے ۱۶ زائچے واسطے دریافت حالات زمانہ اس طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ اس یوگ میں اچھا سو کمبتر ہے اوتم اپنی حد اپنے درلیکھان وسو کمبتر نوانس سے دوسرا یعنی مدھیم اور شترو نیچ گرہ سے تیسرا یعنی ادھم ادھیکار ہوتا ہے۔ جہاں ان تینوں میں سے کوئی یوگ نہ ہو تو چوتھا سم ادھیکار سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح ان کے پھیر چار چار بھید ہوتے ہیں۔ ۱ اوتم اوتم ۲ اوتم مدھیم ۳ اوتم سم ۴ اوتم ادھم ۵ مدھیم اوتم ۶ مدھیم مدھیم ۷ مدھیم سم ۸ مدھیم ادھم ۹ سم اوتم ۱۰ سم مدھیم ۱۱ سم سم ۱۲ سم ادھم ۱۳ ادھم اوتم ۱۴ ادھم مدھیم ۱۵ ادھم سم ۱۶ ادھم ادھم

۱۔ اوتم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اوچ کے ہوں یا اپنے گھر کے ہو کر پڑے ہوں اور باہم اتصال

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کرتے ہیں۔ اسی طرح چندرماں اپنے گھر میں یا خانہ عروج (اوچ گھر) میں ہو کر لگنیش اور کارجیش کے درمیان میں ہوں اور دونوں سے اتصال کرتا ہو یعنی دونوں سے درشٹی سمبندھ ہو تو اس برس میں اوتم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ اس کا پھل اتی شریشٹ ہے۔ ایسے وقت میں کوئی سنتان کا پرشن کرے تو کہہ دو کہ اتی اوتم سنتان ہوگی جس گھر کے مالک سے لگنیش اتصال کرنے والا اور چندرماں قبول کرتا ہو اس گھر کے کام جس قدر اس خانہ سے تعلق رکھتے ہیں

سب کی بڑھتی اور ترقی ہوتی ہے۔ اس زائچہ میں چندرماں ۱۴ انش سے یکت ہے لگنیش منگل سوکھیتری اپنے گھر میں ہو کر بیٹھا ہے اور کارجیش پانچویں گھر کا مالک سورج ۲۰ انش سے اوچ کا ہو کر لگنیش منگل کے ساتھ اتصال میں پڑا ہے اور ان دونوں کے بیچ میں چندرماں سوکھیتری اپنے گھر کا ہو کر دونوں کو درشٹی میں قبول کرتا ہے۔ اس لئے اوتم کمبول یوگ ہونے سے اس کا پھل پورا یوگ سمجھنا چاہئے

۲۔ اوتم مدھم کمبول یوگ

جب لگنیش اور کارجیش اپنی حدہ میں ہوں۔ یا اپنے درلیش کانڈ یا اپنے نوانشک میں واقع ہوں اور پرسپر درشٹ سمبندھ ہوں اسی طرح چندرماں اپنے گھر میں یا خانہ اوچ میں ہو کر لگنیش اور کارجیش سے درشٹی رکھتا ہو تو اوتم مدھم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس کا پھل بھاگ پرشن یعنی (بادری طالع) کا ہونا مقصود ہے جیسا

(بھاگ پرشن)

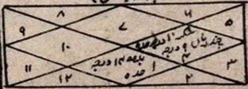

کہ اس زائچہ میں تلا لگن ہے۔ اس کا مالک شکر لگنیش ہو کر دسویں گھر میں بیٹھا ہے اور اپنے سوکھیتری حدہ میں ہے۔ اور بدھ جو بھاگیش نائویں گھر کا سوامی ہے وہ ساتویں گھر میں پڑا ہے۔ اور اپنی حد میں ہے۔ اور دونوں کو باہم درشٹی اتصال ہے اور چندرماں اپنے گھر کا ہو کر شکر کے ساتھ راج بھون میں گیا ہے اور دونوں

سے سمبندھ کرتا ہے۔ اس لئے یہ اوتم مدھم کمبول یوگ پایا جاتا ہے۔

۳۔ اوتم سم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے گھر کے یا اوچ کے ہوں یا اپنے درلیشکانڈ یا اپنے نوانشک میں پڑے ہوں۔ اور چندرماں اوچ کا ہو یا اپنے گھر کا ہو تو اوتم سم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ شریشٹ لوگ ہے اس یوگ میں حدہ حکیتہ سے کچھ علاقہ کارجیش ولگنیش کو نہیں ہے لگنیش و کارجیش دونو اپنے اپنے نوانشک میں اور تیسرے گیارہویں

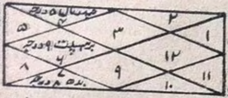

درشٹی سے سمبندھ کرتے ہیں۔ اور چندرماں اپنے گھر کا ہے۔ اور دونوں سے اتصال کرتا ہے اور اس میں لگنیش بدھ اور کارجیش برہسپت ہے۔

۳۔ اوتم سم کمبول یوگ

جب لگنیش اور کارجیش سم راشی یا سم نوانشک یا سم درلیش یا سم حدہ میں ہو کر اتصال کرتے ہوں۔ اور چندرماں بھی اوچ سوکھیتری میں ہو کر ان سے اتصالی ہو تو اوتم سم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ اس زائچہ میں لگنیش بدھ ہے جو کہ منگل کے گھر میں سم ہے برہسپت بدھ کے گھر میں سم ہو کر پڑا ہے۔ ان ہر دو سے چندرماں پنجم سپتم درشٹی اور سے اتصال کرتا ہے۔ اس لئے راج پر اپنی اوتم ہوگی۔

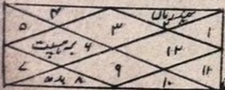

۴۔ اوتم ادھم کمبول یوگ

(استری لابھ پرشن)

جب لگنیش اور کارجیش ہر دو نیچ راشی میں ہوں یا شترو کے گھر کے ہو کر پڑے ہوں اور پرسپر یعنی آپس میں درشٹی سمبندھ ہوں اور چندرماں اپنے گھر کا یا اوچ کا ہو کر

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اتصال میں پڑا ہو تو ادتم ادہم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ الپ سر لیشٹ یوگ ہے یعنی بہت اچھا یوگ نہیں ہے۔ اس زائچہ میں لگنیش اور کارجیش دونوں نیچ راشی کے پڑے ہیں لگنیش شکر نیچ کا ۔ انش اور منگل نیچ کا ۵ انش ہمراہ سو کیعتری چندرماں پڑا ہے اور پرسپر تیسرے گیارھویں سے درشٹی سمبندھ ہے۔ اور چندرماں اپنے گھر کا ہے اور دونوں سے درشٹی سمبندھ ہے۔ استری یوگ کی پراپتی دیتا ہے۔

۵۔ مدھیم ادتم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش سو راشی یعنی اپنے راس کے ہوں یا اوچہ کے ہو کر بیٹھے ہوں اور چندرماں اپنے درلیشکانڈ یا نوانشک کا ہو اور کارجیش لگنیش کی پرسپر درشٹی ہو اور چندرماں دونوں سے اتصال کرتا ہو تو مدھیم ادتم کمبول یوگ ہوتا ہے۔

(استری لابھ پرشن)

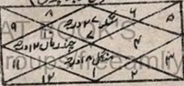

یہ مدھیم سر لیشٹ یوگ ہے۔ اس زائچہ میں لگنیش اور کارجیش اپنی اپنی راشی میں ہیں اور چندرماں اپنے نوانشک کا ہو کر بیٹھا ہے۔ لگنیش اور کارجیش کی پرسپر درشٹی ہے اور چندرماں ان سے چوتھے دسویں درشٹی ہے۔ اتصال کرتا ہے۔ چونکہ دیپ تانشا میں نہیں ہے اس لئے مدھیم ادتم کمبول یوگ ہوتا ہے۔

۶۔ مدھیم مدھیم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے حدہ میں واقع ہوں یا اپنے درلیشکانڈ نوانشک میں پڑے ہوں اور پرسپر درشٹی سمبندھ ہوں۔ اور ایسے ہی چندرماں اپنے درلیشکانڈ یا نوانشک میں پڑا ہو اور ان سے اتصالی ہو

(بہتر لابھ پرشن)

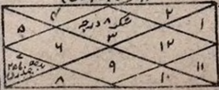

تو مدھیم مدھیم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ بہتر لابھ پرشن ہے۔ لگنیش اور کارجیش دونوں اپنے اپنے حدہ میں واقع ہیں اور نانویں پانچویں پرسپر درشٹی اتصال ہیں۔ چندرماں اپنے درلیشکانڈ میں ہے اور لگنیش کارجیش سے اتصال کرتا ہے اس لئے اس کو مدھیم مدھیم کمبول یوگ کہتے ہیں اس یوگ میں بہتر پراپتی ضرور ہوگی

۶۔ مدھیم مدھیم کمبول یوگ

اس زائچہ میں برہسپت ستیمیش ہو کر متعلق لگن میں پڑا ہے۔ اور اپنی حدہ میں ہے اور لگنیش بدھ ستیم گھر میں ہے۔ اور اپنی ہی حد میں پڑا ہے۔ اور چندرماں مین میں دوسرے درلیشکانڈ پر ۱۲ انش اپنے دوادانش پر ہے۔ اس کنڈلی میں تینوں کی ہی باہم اتصال درشٹی ہے۔ اس لئے استری پراپتی پرشن میں بڑے پریشرم سے استری ملنی چاہیئے

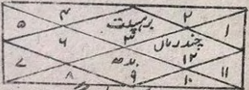

۷۔ مدھیم سم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے گھر کے یا اوچہ کے یا اپنے درلیشکانڈ واپنے نوانشک وا اپنے حدہ کے ہوں اور چندرماں مدھیم ادھیکاری اپنے درلیشکانڈ یا اپنے نوانشک کا ہو تو مدھیم سم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ بہتر لابھ پرشن یوگ ہے لگنیش اور کارجیش شکر و بدھ ہیں۔ سو اپنے گھر کے یا اوچہ کے یا اپنے حدہ یا اپنے درلیشکانڈ اور اپنے نوانشک کے نہیں ہیں شکر مکر کے ۴ انش پر حدہ بدھ میں اور کارجیش بدھ تلا کے پانچ انش مندگی منجر حدہ میں اور چندرماں ان کے ہمراہ دو انش پر اپنے درلیشکان میں ہیں۔ یہ دونوں چونکہ چوتھے دسویں درشٹی سمبندھ ہیں اور چندرماں اپنے درلیشکانڈ میں ہو کر واقع ہے۔ اور لگنیش و کارجیش سے سمبندھ یعنی اتصال کرتا ہے لہذا مدھیم سم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس لئے سنتان کی پراپتی تین سے ہوگی۔

(بہتر لابھ پرشن)

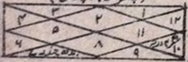

۸۔ مدھیم ادھم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش نیچ کے ہوں، یا شترو کے گھر میں پڑے ہوں اور چندرماں اپنے درلیشکانڈ میں واقع ہو۔ یا اپنے نوانشک میں بیٹھ کر ہر دو کے ساتھ اتصال کرتا

FREE AMLIYAAT BOOK'S https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ہو۔ تو مدہیم ادہم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ بھاگ اودے کا پرشن ہے منگل برہسپت لگنیش اور کارجیش ہیں۔ سو دونوں نیچ راشی کے

(بھاگ اودے پرشن)

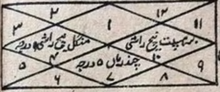

واقع ہیں۔ اور چندرماں اپنے دریشکانڈ میں بیٹھا ہے۔ لہذا یہ مدہیم ادہم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ ایسے یوگ میں بھاگ کا اودے جوتشی کو کہنا نہیں چاہیئے رقمت کا اودے بڑے کشٹ سے پراپت ہوگا۔

۹۔ سمم اوتم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے گھر کے ہوں یا اوچ راشی کے ہوکر بیٹھے ہوں اور آپس میں اتصال کرتے ہوں۔ اور چندرماں اپنے گھر کا یا اوچ کا ہوکر واقع نہ ہو تو سمم اوتم کمبول یوگ ہوتا ہے (یہ دھن لابھ پرشن ہے یہاں لگنیش گرو ہیں منگل دھنیش (دھن بھاؤ کا مالک) چوتھے گھر میں اوچ کا ہے اور چندرماں نہ

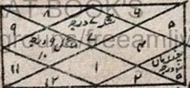

اپنے گھر کا ہے اور نہ اوچ کا اور اپنے حدہ کا نہ اپنے دریشکانڈ کا اور نہ اپنے نوانشک میں پڑا ہے لہذا یہ سمم اوتم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس یوگ میں دھن کی پراپتی اوتم کہنی چاہیئے۔

۱۰۔ سمم مدہیم کمبول یوگ

لگنیش وکارجیش میں سے دونوں یا ایک اپنے حدہ یا اپنے دریشکانڈ یا اپنے نوانشک میں ہوں اور چندرماں اپنے گھر کا یا اوچ کا نہ ہو تو سمم مدہیم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس میں دھن لابھ تین سے ہوتا ہے۔

(لابھ پرشن)

شکر لگنیش ہے اور اپنے حدہ میں ہے اور دھنیش تیسرے گھر سہج بھون میں بیٹھا ہے اور چندرماں منقول راشی مکاتکر کے حدہ میں واقع ہے۔ اور لگنیش وکارجیش نانویں یا پانچویں درشٹی سے اتصال ہے اور چندرماں لگنیش اور کارجیش سے تین مرات کی درشٹی سے اتصال کرتا ہے۔ چونکہ چندرماں اپنے گھر کا یا اوچ کا نہیں ہے لہذا یہ سمم مدہیم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔

۱۱۔ سمم سمم کمبول یوگ

لگنیش وکارجیش اپنے گھر یا اوچ راشی کے نہ ہوں۔ اور چندرماں بھی اپنے گھر یا اوچ کا نہ ہو تو سمم سمم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ یہ دھن لابھ پرشن اس کنڈلی میں لگنیش منگل سنگھ راشی کا ہوکر متر کے گھر بیٹھا ہے۔ اور دھنیش شکر دھن لابھ پرشن کا سوامی ہے۔ وہ اپنی راشی میں

(دھن لابھ پرشن)

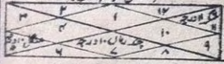

نہیں ہے۔ چندرماں اپنے دریشکانڈ میں ہے چونکہ لگنیش وکارجیش اور چندرماں ہر سہ اپنی راشی کے یا اوچ کے نہیں ہیں۔ لہذا یہ سمم سمم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس میں دھن کی مدھم پراپتی کہنی چاہیئے۔

۱۲۔ سمم ادہم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش نیچ راشی کے ہوں یا شترو کے گھر کے ہوکر پڑے ہوں۔ اور چندرماں اپنے گھر کا یا اوچ کا نہ ہو تو سمم ادہم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ پتر لابھ پرشن ہے لگنیش اور کارجیش دونوں نیچ راشی کے ہیں۔ اور دونوں درشٹی سمبندھ میں ہیں اور چندرماں دونوں کے درمیان

(پتر لابھ پرشن)

بیٹھ کر دونوں سے درشٹی سمبندھ کرتا ہے اس لئے یہ ادہم کمبول کہلاتا ہے۔ اس کنڈلی میں لگنیش بدھ اور پنچمیش شکر پردو نیچ راشی میں باہم ایک دوسرے کو برابر درشٹی میں دیکھ رہے ہیں۔ ان میں چندرماں دریشکانڈ برہسپت میں ہے جو مکر میں جانے والا ہے۔ اس لئے مکر کے دریشکانڈ کا پھل ہوگا۔ چندرماں کو چونکہ دو کے ساتھ اتصال ہے۔ اس لئے سنتان کے پرشن میں سنتان بھوٹے ہی یتن سے ہو جائیگی۔ اسی طرح دیگر پرشنوں کا جواب دینا چاہیئے

۱۳۔ ادہم اوتم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے گھر کے ہوں یا اوچ کے ہوں۔ یا دونوں میں سے ایک اپنی یا اوچ راشی کا ہوکر بیٹھا ہو یا کوئی اوچ کا اعلاشی ہو اور ان کا باہم اتصال ہو اور چندرماں نیچ کا ہو یا شترو کے گھر کا ہوکر بیٹھا ہو تو ادہم اوتم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ جیسے اس کنڈلی میں شکر استھان کا سوامی منگل اوچ کا ہے لگنیش سورج میں میں ہے۔ اور چندرماں نیچ راشی

FREEAMLIYAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

(سکھ پرشن)

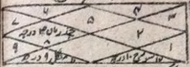

کا بیٹھا ہے۔ اور تینوں کا درشٹی اتصال ہے۔ لہٰذا ادہم اوتم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس یوگ میں محنت اسکھ یتن (کوشش) سے ہوتا ہے۔

۱۴۔ ادہم مدہم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش یا ان میں سے ایک اپنے حدہ یا اپنے درییکانڈ یا اپنے نوانشک میں ہو اور درشٹی سمبندھ ہوں اور چندرماں نیچ کا یا شترد کے گھر کا اتصالی ہو تو ادہم مدہم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں کشٹ سے کاریہ سدھ ہوتا ہے۔ جیسے کسی نے سنتان کا پرشن کیا ہے لگنیش بدھ ہے سو اپنے حدہ میں واقع ہے۔ اور کارجیش سنیچر ہے وُہ اپنے درییکانڈ میں پڑا ہے۔ اور چندرماں نیچ کا ہے لہٰذا یہ ادہم مدہم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔

(سنتان پرشن یوگ)

۱۵۔ ادہم سم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے گھر کے یا اوچ کے نہ ہوں اور چندرماں نیچ کا ہو یا شترد کے گھر کا ہو تو ادہم سم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ راج لابھ پرشن ہے۔ اس کنڈلی میں لگنیش شکر اور کارجیش سنیچر اپنے گھر کے یا اوچ کے نہیں ہیں۔ اور کارجیش سنیچر ۱۰ انش لگن میں ہے۔ اور لگنیش شکر ۵ انش سنگھ راشی میں اور چندرماں برسچک کے ۳ انش پر ساتویں نیچ کا پڑا ہے۔ یہ سب باہم اتصال میں ہیں۔ اس لئے راج پرشن کٹھن اُپائے سے ہوگی۔ لہٰذا یہ ادہم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔

(راج لابھ پرشن)

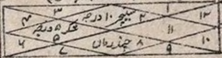

۱۶۔ ادہم ادہم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش دونوں نیچ راشی کے ہوں یا شترو کے گھر کے ہوں اور چندرماں بھی نیچ راشی کا ہو یا شترد کے گھر کا ہو تو ادہم ادہم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ بشرطیکہ لگنیش اور کارجیش درشٹی سمبندھ ہوں۔ اور چندرماں دونوں سے اتصال کرتا ہو۔ یہ پُتر پرشن اور اُداہرن ہے۔ لگنیش اور کارجیش دونوں

(پُتر لابھ پرشن)

نیچ راشی کے ہو کر آپس میں درشٹی سمبندھ ہیں۔ اور چندرماں نیچ راشی کا ہو کر دونوں سے اتصال کرتا ہے۔ لہٰذا یہ ادہم ادہم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس یوگ میں پتر لابھ کا سکھ کم ہوتا ہے۔

نالواں غیر کمبول یوگ

کھوڈلیش کمبول یوگ کے علاوہ یہ غیر کمبول یوگ نالواں یوگ ہے۔ اس یوگ میں چندرماں خود اتصالی لگنیش و کارجیش سے نہیں ہوتا ہے۔ جب لگنیش اور کارجیش دونو کے درمیان اتصال ہوتا ہو اور چندرماں ایسی جگہ ہو جو شُون درشٹی ہو جو کسی کو نہ دیکھتا ہو اور ۲۹ انش میں ہو اور اگلے گھر میں جا کر لگنیش اور کارجیش سے اتصال کرتا ہو تو اس حالت میں غیر کمبول یوگ ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس کنڈلی میں سکھ کا پرشن ہے۔ اور اس وقت لگنیش میکھ کے آٹھ انش پر نالویں گھر میں ہے۔ سکھ استھان کا سوامی منگل کنبھ راشی کا ہو کر سپتم گھر میں ۱۲ انش پر ہے اور کنیا راشی میں چندرماں ۲۹ انش پر ہے۔ اس جگہ

(غیر کمبول یوگ شبھ پھل)

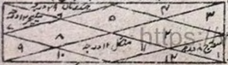

چندرماں ہونے سے اتصال لگنیش اور کارجیش سے نہیں ہے۔ دُوسرے گھر پہنچنے والا ہے اور اور وہاں پہنچ کر اوچ کے سنیچر سے اتصال کریگا۔ اس لئے ایسے یوگ میں دُوسرے کے ذریعہ سے سکھ ملے گا۔ جو اس کمبول یوگ میں لگن کا سوامی اور کارج بھاؤ کا سوامی دونوں اپنے گھر کے ہوں یا اوچ کے ہوں تو اچھا پھل کرینگے اور جو اپنے گھر یا اوچ کے نہ ہونگے تو اشبھ پھل میں تاثیر ظاہر کرینگے۔ اس زائچہ میں لگنیش اور کارجیش کا اتصالی ہے۔ اور سنیچر مندگرہ بھی اتصال کرتا ہے۔ مگر چندرماں کسی سے اتصال قبول نہیں کرتا۔ لہٰذا یہ غیر کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ چونکہ چندرماں کارجیش اور لگنیش سے اگلے برج میں جا کر اتصال کرتا ہے اور کارجیش اور لگنیش کا آپس میں اتصال ہو رہا ہے۔ اس لئے یہ یوگ شبھ پھل دینے والا ہے۔ جس یوگ میں لگنیش اور کارجیش اتصال کرتے ہوں۔ اور چندرماں دونوں سے اتصال میں نہ ہو تو کمبول یوگ نہیں ہوگا۔

۲۔ غیر کمبول یوگ

جب گرہ ایسے گھر میں پڑے ہوں کہ جہاں شبھ اشبھ کا ادھیکاری یعنی نیک بد

FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کا لیاقت رکھنے والا نہ ٹھیرے۔ اور کسی گرہ سے درشٹ سمبندھ یعنی نگاہ کرنے کا وسیلہ نہ پائے تو وہ گرہ خالی راہ میں کہا گیا ہے۔ اور جہاں لگنیش اور کارجیش کا انصال ہو اور چندرماں خالی راہ میں ہو اور اس سے آگے کے برج میں جاکر لگنیش اور کارجیش سے جو اپنے گھر یا اپنے خانہ شرف (اوچ استھان) میں نہ ہوں انصال کرے تو اس کو غیر کمبول یوگ کہتے ہیں۔ اس کنڈلی میں تیسرا گرہ بدھ ہے جو نہ اوچ کا ہے نہ اپنے گھر کا ہے۔ لہذا اشبھ گرہ زائچہ ہے یہ دلیل انجام کام مدد دیگر سے متصور ہے۔ اس یوگ کا اثر دوسرے کی سہایتا یعنی مدد سے کام دینا ہے۔

(غیر کمبول یوگ با شبھ پھل)

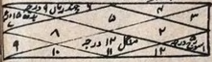

۳۔ غیر مقبول یوگ

(الف) جب ایک راشی میں تین ستارہ واقع ہوں۔ یا شگیھر گتی ستارہ اوّل راشی میں اور میانہ اوسط راشی میں اور گراں رو آخر راشی میں پڑا ہو۔ اور شگیھر گتی ستارہ چاہے کہ گراں رو سے متصل ہو اور میانہ رو کو منع کرکے پہلے خود بہ گراں ہو جائے تو ایسی حالت میں اس نے نور اجلال) کو روک لیا ہے پس یہ دلیل ہے کہ ایک شخص نے مابین دو اشخاص اہل معاملہ آکر کام کو بگاڑ دیا ہے

۴۔ غیر مقبول یوگ

(ب) شگیھر گتی ستارہ آخر راشی میں واقع ہو اور گراں رو اوسط راشی میں اور میانہ رو اول راشی میں پڑا ہو اور میانہ رو چاہے کہ گراں رو سے انصال کرے۔ اور

(زائچہ ب نمبر ۴)

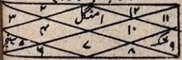

(زائچہ الف نمبر ۳)

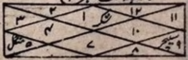

قبل از انصال وہ اس ستارہ سے گزر کر میانہ رو سے متصل ہو جائے تو انصال میانہ رو کا با گراں رو اس نے باطل کر دیا ہے لکھ شگیھر گتی ستارہ شکر میکھ راشی میں زائچہ کے اندر پڑا ہے اور میانہ رو منگل سنگھ راشی میں اور گراں رو سنیچر آخر برج دھن راشی میں واقع ہے اور ستارہ میانہ رو منگل ستارہ گراں رو سنیچر سے انصال کرنا چاہتا ہے اور ستارہ

شگیھر گتی شکر انصال کرتا ہے۔ ساتھ میانہ رو منگل کے تو ایسی حالت میں قبل از تمامی انصال ان کے یہ ستارہ میانہ رو اس گراں رو سے گزر جائے تو انصال شگیھر گتی ستارہ اس میانہ رو سے قطعی ہو جائے گا۔ یہ دلیل خراب ہونے کاموں پر متصور ہے۔

۱۰۔ خلاصر یوگ کی علامات

لگنیش (لگن کے مالک) اور کارجیش (کام گھر کے مالک) کا جہاں آپس میں انصال ہو یا دونوں کی قیام حالت ایک ہی گھر میں واقع ہو۔ اور چندرماں ایسے گھر میں ۲۹ انش کا خالی راہ میں ہو جو اس سے اگلی راشی میں جاکر ان دونوں سے انصال کرنے والا ہو تو اس کو خلاصر یوگ کہتے ہیں۔ یہ یوگ شبھ دائک نہیں ہے۔ یہ دلیل لابھ یعنی فائدہ اور تولد ہونے اولاد سے متصور ہے۔ اس زائچہ میں لگنیش اوچ کا ہے۔ اور کارجیش سپتم استھان میں ہے۔ جو نہ اپنے گھر کا ہے اور نہ اوچ کا ہے اور نہ اپنے حدہ میں ہے۔ اور نہ اپنے ورشکانڈ میں ہے۔ اور نہ اپنے نوانشک میں پڑا ہے۔ اور چندرماں ۲۹ انش کنیا راشی میں ہے۔ لگنیش اور کارجیش سے انصال نہیں کرتا لہذا یہ خلاص یوگ کہلاتا ہے۔ اس یوگ سے کہنا چاہیے کہ بتر پراپتی میں وگھن ہو گا۔

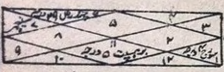

۱۱۔ ردی یوگ کی علامات

لگنیش (لگن کا مالک) اور سہجاگیش (نانویں گھر کا مالک) اگر نیچ استھان یا ساتویں گھر میں وبال استھان یا است یعنی غروب یا وکری گت یا شترو (دشمن) کے گھر میں یا خانہ چھٹے آٹھویں و بارھویں گھر میں ہو کہ آپس میں انصال کریں۔ یا لگنیش یا کارجیش میں جہاں انصال ہوتا ہے اور ان دونوں میں جو شگیھر گتی (جلد چلنے والا) گرہ ہے وہ است کا ہے یا نیچ کا یا وکری گت ہے۔ یا شترو کے گھر کا ہے۔ یا برہسپت نیچ یوگ میں عقوڈا بل پاتا ہے یعنی سولپ بل یا ہین بل ہے۔ تو ایسی صورت میں وہ گرہ نہایت مند بل یعنی کمزور حالت میں ہو جاتے ہیں۔ اور کسی زمانہ ماضی حال و مستقبل میں کچھ کام نہیں کر سکتے ہیں۔ اس لئے اس کو ردی یوگ کہتے ہیں۔ اگر ان کے درمیان ایک گرہ مند گتی کیندر میں ہو اور اپوکلم میں

شگیھر گتی گرہ ہو۔ اور پرسپران میں اتصال ہو تو جو کام اس گرہ سے خراب ہو چکا ہے۔ وہ پیچھے سدھار میں آجاتا ہے۔ اور جو کیندر میں شگیھر گتی گرہ ہو۔ اور مند گتی گرہ اپوکلم میں ہو کر کیندری گرہ یعنی کیندر والے گرہ سے اتصال کرے تو پرتھم کارج میں اشبھ پھل کرتا ہے۔ اور پیچھے اس کام کو خراب کر دیتا ہے۔ چنانچہ جو گرہ پہلے کام کو بناتے ہیں اور پیچھے بگاڑتے ہیں ان کو آدشبھ کہتے ہیں۔ اور جو گرہ پہلے کام کو بگاڑتے ہیں اور پیچھے بنا لیتے ہیں۔ ان کو انت شبھ کہتے ہیں۔ یہ دلیل ترقی طالع اور نصیب یاوری پر متصور ہے۔

(بھاگ اودے یوگ)

اس کنڈلی ردی یوگ میں بھاگ بردھی کا پرشن ہے۔ بھاگیش نانویں گھر کا مالک برہسپت شترو کے گھر چھٹے استھان میں بیٹھا ہے۔ اور وہاں لگنیش منگل بھی بدھ شترو خود کے گھر ہے۔ اور سورج سنیچر پاپ گرہ بھی دس دس انش سے ان کے ہمراہ ہیں بھاگیش اور لگنیش بھی است ہے۔ اس لئے بھاگ بردھی کی بجائے [illegible] پھل ہوگا۔

(آدی شبھ) (انت شبھ)

اس کنڈلی میں بھاگیش برہسپت مکر کے ۱۰ انش اور لگنیش منگل میں گے دس انش ہو کر کیندر میں برہسپت سے اتصالی ہے۔ مگر لگنیش بارہویں گھر ہونے سے نربل ہے منگل شگیھر گتی ہے اور برہسپت مند گتی۔ اس یوگ میں پہلے اشبھ پھل اور پیچھے شبھ پھل دیتا ہے۔ کیونکہ بھاگیش کیندر میں ہے

اس کنڈلی میں ایسا ہی یوگ ہے۔ بھاگیش برہسپت میں کے ۱۰ انش اور لگنیش منگل کرک کے ۱۰ انش ہو کر کیندر میں برہسپت سے اتصال کرتا ہے لگنیش چوتھے گھر ہونے سے نربل ہے اس یوگ میں پہلے شبھ پھل اور پیچھے اشبھ پھل ہوگا کیونکہ اس میں لگنیش کیندری نیچ کا واقع ہوا ہے

۱۲۔ دُوخان کوتھ یوگ

جہاں لگنیش اور کارجیش کا آپس میں اتصال ہو اور ان دونوں میں جو گرہ (مند گتی، کم چلنے والا گرہ اوچ شبھ درجہ یعنی خانہ نیک عروج میں بلوان ہو اور اپنے گھر کا یا اوچ کا ہو

کر واقع ہو اور شگیھر گتی (جلد چلنے والا) گرہ شبھ ادھیکار یعنی اچھے گھر میں بلوان نہ ہو۔ اور اپنے گھر کا یا اوچ کا نہ ہو لیکن لابھ استھان سے اتصال کرتا ہو تو کارج کی سدھی کر دیتا ہے۔ اگر است یا نیچ کا ہو یا وکری ہو یا شترو کے گھر کا ہو کر پڑا ہو تو کارج کی سدھی نہیں کرتا۔ اور جو وکری گت یا ہین بھاؤ یعنی خانہ ۴ و ۸ و ۱۲ میں واقع ہو اور زینت سے خالی ہو تو وہ ہرگز کچھ کام نہیں کر سکے گا۔

(سکھ لابھ پرشن)

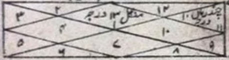

یہ سکھ پرشن ہے اور یہ دلیل حصول لابھ پر متصور ہے۔ اس اُپچے میں منگل لگن کا مالک ہو کر لگن میں اسفنت ہے جو ۱۳ انش گیا ہے۔ اور لابھ بھون میں جو چندرماں ہے وہ اشبھ گھر میں ۱۰ انش پر اسفنت ہے۔ اور پرسپر درشٹی اتصال ہے۔ لہٰذا یہ دخان یوگ کہلاتا ہے۔ اس کنڈلی میں شترو راشی کا چندرماں لگنیش منگل سے اتصالی ہے۔ اس لئے سکھ کٹھن تین سے پراپت ہوگا کیونکہ اس کنڈلی میں منگل بدھ کیت اور چندرماں سکھ استھان کا مالک بدھ ہے

۱۳۔ دوبھفوتھ دُوبیر یوگ

جہاں لگنیش اور کارجیش دونوں کمزور ہوں۔ یعنی لگن کا مالک اور کارجیش جہاں ان ادھیکار میں یعنی ایسے گھر میں ہوں جو ان کے لائق نہ ہووے اور آپس میں ان کا اتصال ہووے یا نہ ہووے۔ مگر ان سے کوئی گرہ کسی دیگر سوکھیتری یا اوچ گرہ سے اتصال کرتا ہو۔ یا یکت ہو تو اس کو دوبھفوتھ دوبیر یوگ کہتے ہیں۔ اس یوگ میں اس کی مدد سے وہ دوسرا گرہ کام کر سکتا ہے یعنی دوسرے کے آسرے یعنی وسیلے سے کام سرانجام پاتا ہے۔

(استری لابھ پرشن ۱)

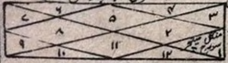

اس کنڈلی میں لگنیش سورج ہے اور کارجیش سپتم بھاؤ کا سوامی سنیچر ہے۔ اس میں بھی یہ ہر دو ہمراہ منگل ہیں۔ اور منگل اپنے گھر کا ہے۔ اس میں منگل نے کارجیش اور لگنیش سے اتصال کیا ہے۔ لہٰذا دوسرے کے ذریعہ سے کام کرتا ہے۔

(استری لابھ پرشن نمبر ۲)

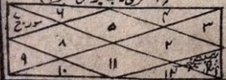

اس کنڈلی میں لگنیش سورج نیچ کا ہے اور کارجیش سنیچر بھی نیچ کا اور نربل ہے۔ یہ دونوں سپتم درشٹی ہونے سے اتصالی ہیں۔ اور

FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

استری لابھ پرش کی ہانی کرنے والے ہیں ان میں سے ایک ستیمیش سنیچر استری بھاؤ کا سوامی منگل جو سوکھیتری گرہ ہے اس سے یکت ہوا ہے۔ اس لئے دوسرے شخص کے ذریعہ استری لابھ ہوگا کیونکہ منگل کے ہمراہ ہونے سے دونوں بلوان ہو گئے ہیں۔ لہٰذا بادسیلہ دوسرے استری لابھ ہونا چاہیئے

۱۴۔ بھتیر یوگ کی علامات

جہاں لگنیش (لگن کے مالک) اور کارجیش (کام گھر کے مالک کا) آپس میں درشٹی سمبندھ یعنی اتصال یوگ نہ ہو۔ لیکن کارجیش بلوان یعنی زورآور ہو کر اس راشی کے اجزو درجہ ۲۶ (انش) پر بیٹھا ہو۔ یا دوسرے برج یعنی اگلی راشی میں جانے والا ہو اور وہاں جا کر لگنیش سے اتصال کرتا ہو۔ اور اس کے درمیان میں کوئی گرہ اپنے گھر کا یا اپنے حد اور دریکانڈ و نوانسک یا اپنے دیپ تانشا میں ہو کر لگنیش کارجیش سے اتصال کرے تو وہ گرہ اپنے جرم یعنی دیپ تانشا میں ہو کر لگنیش کو تیج

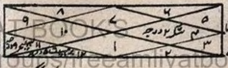

یعنی (جلال) اپنا دیتا ہے۔ لہٰذا یہ بھتیر یوگ کہلاتا ہے۔ اس یوگ سے گرہ کا اثر دلنبہ یعنی دیر سے کام کر سکتا ہے۔ یہ یوگ سکھ و آرام پر منحصر ہے۔ (نوٹ) اس کنڈلی میں جیسا کہ شکر لگنیش ہو کر دسویں کرک راشی میں ۱۰ انش پر بڑا ہے۔ اور سکھ استھان کا سوامی سنیچر کنبھ راشی میں ۲۹ انش پر ہے۔ ان کی باہم درشٹی نہیں۔ مگر سنیچر راشی انت گت ہے۔ وہ مین کو جانے والا ہے۔ اور وہاں بلوان برہسپت سے یوگ اتصال کر کے اپنا تیج اس کو دے رہا ہے۔ اس لئے سکھ کی پراپتی ہونی چاہیئے۔

۱۵۔ کادبتھ یوگ کی علامات

لگنیش و کارجیش لگن میں یا کیندر یا پنچھر میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو۔ یا اپنے گھر میں یا خانہ عروج اپنے اوچ استھان میں ہو یا اپنے درجہ (دریکانڈ) میں یا اپنی حد یا اپنے نوانشہ میں ہو۔ یا مارگی اور طلوع ہو یا اوسط کا چلنے والا ہو یا شبھ گرہ کے ساتھ ہو یا شبھ گرہ اس کو نظر دوستی سے دیکھتا ہو اور کوئی کرور یا پاپی گرہ اس کے ساتھ نہ ہو۔ اور نہ اس کو شترو درشٹی (دشمن نگاہ) سے دیکھتا ہو تو ایسا گرہ زبردست اور بلوان ہوتا ہے۔ اور ہر وقت کام کرنے میں اپنی پوری طاقت سے کام لیتا ہے۔

۱۵۔ کوانتھ یوگ

اس کنڈلی میں چندرماں ہر دو جگہ بیٹھ کر سورج و برہسپت سے اتصال رکھتا ہے۔ کیندر کا گرہ پورن ۶۰ کلا بل رکھتا ہے۔ لگن کا گرہ خاص کر بہت بلوان ہوتا ہے۔ پنچھر کا گرہ نصف بل ۳۰ کلا بل رکھتا ہے۔ آپوکلم گھروں کا گرہ ۱۵ کلا اور سندھی والا گرہ تری راشنک یا اربعہ کے حساب سے نکال لینا چاہیئے۔ اگر

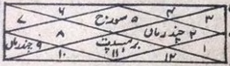

لگن کے گرہ پر پاپ درشٹی ہو تو وہ ۳/۴ بلوان ہوتا ہے۔ جو گرہ اپنے گھر میں ہوتا ہے وہ ۶۰ کلا پورن بلی ہوتا ہے۔ جو گرہ اپنے گھر سے ستیم راشی والا ہوتا ہے وہ نسونیہ بلی کہلاتا ہے۔ اگر بحساب اربعہ تناصر دیکھنا ہو تو اپنے گھر سے ستیم گھر تفریق کر دو۔ اگر چھ سے کم ہو تو وہی بل رکھنا۔ اگر چھ سے زیادہ بقایا ہو تو اس کو ۱۲ سے تفریق کر لینا اور بقایا کو ۳۰ پر تقسیم کر کے حاصل عدد بل جان لینا چاہیئے۔ یہ قاعدہ منگل وغیرہ گھروں کے لئے ہے۔ سورج چندرماں کی ہمیشہ ایک راشی ہوتی ہے۔ اودے گرہ مارگی اور جو وکری ہو کر مارگی ہو چکا ہے جو شبھ گرہ سے درشٹ یکت ہے۔ اور کرور سے یکت نہیں ہے جس پر کرور گرہ کی اوبھے و ۱۰ ادرشٹی نہیں ہے وہ بلوان ہوتا ہے۔ جس دن گرہ اودے ہو وہ پورن ۶۰ بل درمیان عرصہ کے لئے وقت جس قدر عرصہ اودے شدہ کو ہو چکا ہو۔ اور است کا صفر بل ہوتا ہے۔ اسی طرح مارگی و وکری درشٹی کا بل ہے۔

گرہوں کی دوسری بلوان اوستھا

شکر چندرماں منگل سائین کال میں اودے ہوں تو بلوان برہسپت سنیچر آدھی رات کے بعد اودے ہوں تو بلوان ہوتے ہیں۔ پرش گرہ (مذکر) سورج منگل برہسپت دن میں بلوان اور استری (مونث) گرہ چندرماں بدھ شکر سنیچر رات کو بلوان ہوتے ہیں۔ استری گرہ چوتھے بھاؤ سے دسویں بھاؤ تک بلوان پرش گرہ دسویں گھر سے چوتھے گھر تک بلوان کہلاتے ہیں۔ وشم راشیوں میں پرش گرہ بلوان ہوتے ہیں۔ اور سم راشیوں میں استری گرہ بلوان ہوتے ہیں۔ اس یوگ میں اتنی قسم کے بل کہنے کا یہ مطلب ہے کہ اتصال کرنے والا گرہ یا اتصال کیا ہوا گرہ ان میں سے کسی قسم کا بلی ہو کر اتصالی ہو تو اس کو کوتھ یوگ کہتے ہیں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

۱۶- دروف یوگ کی علامات

دروف یوگ کو تم یوگ کے برعکس ہوتا ہے۔ جب لگنیش یعنی خانہ لگن کا مالک چھٹے
آٹھویں یا بارھویں بیٹھا ہو۔ یا وکری ہو۔ یا وکری ہونے والا ہو۔ یا دشمن کے گھر میں ہو یا نیچ
استھان پر واقع ہو۔ یا است ہو یا کمزور گرہ کے ساتھ ہو۔ یا گرہ ورگرہ کے گھر میں بیٹھا ہو یا نیچ
استھان یا دشمن کے گھر میں بیٹھ کر کارجیش سے انفصال کرتا ہو۔ یا شترو درشٹی (نظر دشمنی)
سے کارجیش کو دیکھتا ہو یا اپنے گھر سے ساتویں گھر میں بیٹھا ہو۔ یا چھٹے آٹھویں اور بارھویں
گھر میں بیٹھے گرہ سے انفصال کرنا چاہتا ہو یا راہو کے منہ میں یا پونچھ پر ہو یا لگن کو نہ دیکھتا
ہو یا لگن سے ساتویں ہو اور اپنے گھر کا نہ ہو اور نہ اپنے نوانشک اور ورگوتم انشک میں واقع
ہو یا ایسے گھر میں ہو جہاں اس کو کوئی (ادھیکار) طاقت یعنی نیک یا بد کوئی درجہ حاصل نہیں ہے
یا کمزور گرہ سے اصراف کرتا ہے تو ایسا گرہ ہر وقت نربل یعنی کمزور ہوتا ہے کوئی کام نہیں کر سکتا

چندر دروف یوگ

چندرماں دس قسم سے نربل کہا گیا ہے (۱) اول سورج سے بارھویں گھر میں چندرماں
نربل ہوتا ہے (۲) برسچک نیچ راشی کے اول

پندرہ انش تک اور تلا کے آخر کی پندرہ انش
میں چندرماں نربل ہوتا ہے (۳) نیچ گرہ سے
انفصال یکت ہو تو نربل ہوتا ہے (۴) پاپ گرہ کے ہمراہ ۱۲ انش کے اندر (۵) راہو کے مکھ یعنی
بھوگ انشوں میں ہو (۶) دعو راشی میں دعق نوانش کا ہو (۷) اپنی راشی سے سپتم راشی میں ہو۔
(۸) است گت ہو (۹) اسرت گت سے منفصل ہو (۱۰) شترو راشی کا ہو۔ اس کے علاوہ کرشن
پکش کی ایکادشی سے شکل پکش کی چودھس تک نربل ہوتا ہے۔ منگل کی شترو درشٹی شکل پکش میں
چندرماں پر پڑے اور کرشن پکش کے چندرماں کو سنیچر اسی قسم کی درشٹی سے دیکھے تو وہ
چندرماں بھی نربل ہوتا ہے

دروف بھنگ یوگ

شکل پکش اور دن کے اشٹ میں بکھم (برش راشی) میں بیٹھ کر سنیچر چندرماں کو دیکھے
(۲) کرشن رات کے اشٹ میں سم راشی میں بیٹھا ہوا منگل چندرماں کو دیکھے تو چندرماں کے

دروف یوگ یا نربلتا کا پھل بھنگ یا کم ہو جاتا ہے۔ یہ سب وچار جنم برش و پرشن وغیرہ کے
وقت دیکھ لینا چاہیئے۔ اگر کادھنہ یوگ والا گرہ یا چندرماں بلوان ہو تو وہ گرہ اشبھ استھان میں
بھی شبھ پھل دیتا ہے۔ اور شبھ استھان میں خوب ہی شبھ دیتا ہے۔ اگر کادھنہ کی بجائے دروف
نہ یادہ بلوان ہو تو وہ گرہ شبھ استھان میں بھی اشبھ پھل دیتا ہے۔ اور اشبھ استھان میں خوب
ہی اشبھ پھل ظاہر کرتا ہے۔ برش کے ان سولہ یوگوں میں ہرش بل کام آتا ہے۔ ہرش بل کے انوسار
گرہ وہ گرہ بلوان ہوگا تو یوگ پھل پورن ورنہ مدھیم یا ہین پھل سمجھنا چاہیئے۔

انفصال یوگ

اول- جو گرہ ایک دوسرے کی راشی میں ہوتا ہے۔ وہ بھی باہم کارک اور انفصال یوگ
ہوتا ہے۔ جو گرہ کسی دوسرے گرہ سے یکت یعنی شامل ہو کر پڑا ہوتا ہے وہ بھی انفصال یوگ
کہلاتا ہے۔ جو گرہ دوسرے گرہ کو متر یا شترو درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ وہ بھی انفصال یوگ میں
کہلاتے ہیں۔ متر درشٹی والے کا متر انفصال اور شترو والے کا شترو انفصال ہوتا ہے۔ متر انفصال
کا پھل شبھ اور شترو انفصال کا مطابق یوگ پھل سمجھنا چاہیئے۔

برش کنڈلی میں سہم لگانے کا بیان

سہم ایک اسم مقررہ ہے۔ جو ہر چیز سے متعلق ہے۔ اس کے نکالنے کا طریقہ مختلف طور سے
بیان کیا گیا ہے جس راس کا یہ سہم میں آتا ہے اسی راس میں لکھا جاتا ہے۔ اور راسی راس کا
مالک سہم کا بھی مالک ہو جاتا ہے۔ راسی راس اور اس کے مالک سے نترہ سہم کا لکھا جاتا ہے۔
برش پھل میں جوتشی لوگ زیادہ تر سہم نہیں لگاتے ہیں۔ اگر کسی کا بہت مفصل برش بنا دیں تو
سہم لگا دیتے ہیں۔ کیونکہ اس میں محنت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے ہر ایک جوتشی کو اس قدر سہم
لگانا درش میں دشوار ہو جاتا ہے۔ اس کی تعداد ۵۰ ہے۔ جس کی تفصیل نام ذیل میں دی جاتی
ہے۔ (۱) پن سہم (نیک کام) سے متعلق ہے (۲) گورو سہم (مرشد) (۳) گیان سہم (۴) پتری
سہم (۵) متر سہم (۶) ودیا سہم (۷) اچھیا (خواہش سہم) (۸) سامرتھ سہم (۹) بھراتری سہم
(۱۰) کانتی سہم (۱۱) راج سہم (۱۲) پاپ سہم (۱۳) پتر سہم (۱۴) جیوت (زندگی سہم) (۱۵) کرم
سہم (۱۶) روگ سہم (۱۷) پتری سہم (۱۸) کلپ سہم (۱۹) کشما سہم (۲۰) شاستر سہم (۲۱) مرتیو

(۲۲) بندھو سہم (۲۳) بندھن (قید) سہم (۲۴) مرتیو سہم (۲۵) دیش یاترا (سفر) سہم (۲۶) دھن سہم (۲۷) لابھ سہم (۲۸) بدھی سہم (۲۹) بیوپار سہم (۳۰) سدہ سہم (۳۱) اودلے سہم (۳۲) داس سہم (۳۳) سنتاپ سہم (۳۴) سدہ سہم (۳۵) بل سہم (۳۶) تن سہم (۳۷) کل سہم (۳۸) رپو (دشمن) سہم (۳۹) الپشو دیہ سہم (۴۰) اوپلے سہم (۴۱) والد سہم (۴۲) ماتا سہم (۴۳) پتا سہم (۴۴) گھر در بالک سہم (۴۵) جہاتم سہم (۴۶) پرسوتک سہم (۴۷) کاریہ سدھی سہم۔ (۴۸) پرآشرے سہم (۴۹) پر استری سہم (۵۰) استری یعنی بواہ سہم (۵۱) بجاریہ سہم (۵۲) گرآدان سہم (۵۳) پریتی سہم (۵۴) جل پات سہم (۵۵) جل پتھ سہم (۵۶) اگنج پشو سہم (۵۷) کرشی (کھیتی) سہم (۵۸) بندھ سہم (۵۹) موکش سہم (۶۰) دکھ سہم (۶۱) ستنیہ سہم (۶۲) واستی سہم (۶۳) بجر تبہ (ذکر) سہم (۶۴) رن (قرضہ) سہم (۶۵) دیمرج سہم (۶۶) شوریہ (بہادری) سہم (۶۷) کاریہ سدھی سہم۔ (۶۸) لیش سہم (۶۹) دیا سہم (۷۰) پتری سہم (۷۱) امید سہم (۷۲) کام چیشٹا سہم (۷۳) منڈینور سہم (۷۴) دھرم سہم (۷۵) ادھرم سہم (۷۶) ستنیہ سہم (۷۷) پرداہ سہم۔ یہ کل ۷۵ سہم ہوتے ہیں۔ ان میں ۴۵ سہم زیادہ پردھان ہیں۔ ان تمام سہموں میں جو سہم جنم پتری میں بلوان ہوں وہی سہم برش میں لگانا چاہئے۔ تمام سہموں کو لگانے کی ضرورت نہیں۔ ان سہموں میں زیادہ تر جوتشی لوگ پن سہم راج سہم گورو سہم گیان سہم اچھیا سہم اور دھن لابھ۔ شترو پتر سہم اور روگ سہم کو برش میں لگا دیتے ہیں ان کے علاوہ جو باقی سہم ہیں ان کو حسب مرضی دیکھ لیا جاتا ہے

(1) پنیہ سہم

برش پھل کے اندر برش میں دن کا اشٹ ہو تو چندرماں سپشٹ سے سورج سپشٹ کو کم کر دینا چاہئے۔ اگر رات کو برش پرویش ہو تو سورج سپشٹ سے چندرماں سپشٹ کو کم کرکے لگن اس میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ وہ پنیہ سہم ہوتا ہے۔ اگر چندر سورج کے سپشٹ کے درمیان لگن نہ ہو تو ایک راشی اور اس میں ملانے سے برش پنیہ سہم ہوتا ہے۔ اگر لگن ان ہر دو کے درمیان ہو تو باقی میں لگن سپشٹ جمع کر دینا چاہئے۔ یہ برش کا پنیہ سہم ہوتا ہے۔

2 گورو سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے چندرماں سپشٹ کو تفریق کرنا اور سورج

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

جمع کرنا۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو برہسپت سے سورج تفریق اور چندرماں جمع کرنے سے گورو سہم ہوتا ہے

3 پتری سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سورج کے جس قدر بھوگیہ انش ہوں ان میں سنیچر کے بھگت انش جمع کر کے پھر اس میں لگن سپشٹ شامل کر دیا جاتا ہے۔ وہ برش کا پتری سہم ہوتا ہے۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو سنیچر کے بھوگ انشوں سے سورج کے بھگت انش تفریق کر کے اس میں بشرح پنیہ سہم لگن جمع کر دینے سے پتری سہم ہوتا ہے۔ اس میں بھی بشرح پنیہ سہم ایک راشی جمع کر دی جاتی ہے۔

4 راج سہم

برش دن کو اگر پرویش ہوا ہے تو سنیچر کے سپشٹ میں سے سورج کے اسپشٹ کو کم کر دو۔ اور اگر رات کو برش پرویش ہوا ہو تو سورج کے اسپشٹ میں سے سنیچر کے سپشٹ کو کم کر کے لگن جمع کر دینا چاہئے۔ تو راج سہم ہو جاتا ہے۔

5 ودیا و گیان سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سورج سے چندرماں تفریق کر دو۔ اگر رات کا اشٹ ہے تو چندرماں سے سورج تفریق کر کے لگن اس میں جمع کر دو تو گورو گیان اور ودیا سہم ہوتا ہے

6 متر سہم

پنیہ سہم کو گیان سہم سے تفریق کرنے سے اور شکر اس میں جمع کرنے سے جبکہ دن کا اشٹ ہو تو متر سہم ہوتا ہے۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو برعکس یعنی گیان کو پنیہ سہم سے تفریق کرنا اور شکر جمع کرنا برعکس ہیں متر سہم ہوتا ہے

7 شترو سہم

برش پرویش میں دن کا اشٹ ہو تو منگل سپشٹ سے سنیچر اگر رات کا ہو تو برعکس اس کے سنیچر سے منگل سپشٹ تفریق کر کے لگن جمع کرنے سے برش میں شترو سہم ہوتا ہے۔

8 قرضہ یعنی رن سہم

برش پرویش میں دن کا اشٹ ہو تو سنیچر سے شکر۔ اگر رات کا ہو تو اس کے برعکس شکر سپشٹ سے سنیچر کو تفریق کر کے لگن اس میں جمع کر دو۔ تو برش میں رن یعنی قرضہ سہم ہوتا ہے۔

استری سہم۔ برش میں دن کا اشٹ ہو۔ خواہ رات کا ہو ہمیشہ شکر سے سنیچر کے سپشٹ کو تفریق

کر کے لگن جمع کر دینا چاہئے۔ تو برش میں بواہ یا استری سہم ہوتا ہے۔

9 گربھ سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے بدھ اگر رات کا اشٹ ہو تو برعکس اس کے بدھ سے برہسپت تفریق کر کے لگن جمع کرنے سے گربھ سہم ہوتا ہے۔

10 پتر سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے چندرماں۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو اس کے برعکس چندرماں سے برہسپت تفریق کر کے لگن جمع کر دو تو برش میں پتر سہم ہوتا ہے۔

11 پرا استری سہم

برش میں اشٹ دن کا ہو۔ خواہ راتری کا ہو شکر سے سپشٹ سورج تفریق کر کے لگن اس میں جمع کر دیا جاتا ہے وہ پرا استری سہم ہوتا ہے

12 پُتری سہم

دن کا اشٹ ہو تو شکر سے چندرماں اگر رات کا اشٹ ہو تو برعکس اس کے تفریق کر کے لگن جمع کرنے سے پتری سہم ہوتا ہے

13 پتا سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سنیچر کے سپشٹ میں سے سورج۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو اس کے برعکس سورج کے سپشٹ میں سے سنیچر کے سپشٹ کو کم کر کے لگن کو جمع کر دینا چاہئے تو نتات یعنی پتا سہم ہوتا ہے

14 روگ سہم

برش کنڈلی میں دن کا اشٹ ہو تو سنیچر کے سپشٹ سے چندرماں اگر رات کا ہو تو برعکس چندرماں سے سنیچر سپشٹ کو کم کر کے لگن جمع کر دینا چاہئے تو برش میں روگ سہم ہوتا ہے۔

15 مرتیو سہم

برش میں اشٹ دن خواہ رات کا ہو تو ہمیشہ اشٹم بھاؤ سے چندرماں تفریق کر کے شنی سپشٹ جمع کر دو تو مرتیو سہم ہوتا ہے

16 بھراتری سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے سنیچر سپشٹ۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو برعکس اس کے سنیچر سے برہسپت تفریق کر کے لگن جمع کرنے سے برش میں بھراتری سہم ہوتا ہے۔

17 دلیش یاترا سہم

برش میں اشٹ دن کا ہو خواہ راتری کا اشٹ ہو تو نہم بھاؤ سے نہم بھاؤ کا پتی تفریق کر کے لگن اس میں جمع کر دو۔ تو برش میں دلیش یاترا (سفر) سہم ہوتا ہے۔

18 سامرتھ سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو منگل سے لگن پتی اگر رات کا اشٹ ہو تو برعکس اس کے لگن پتی سے منگل تفریق کر کے لگن جمع کر دیا جاتا ہے تو برش میں سامرتھ سہم ہوتا ہے

19 دھیرج سہم

پُنیہ سہم سے منگل تفریق کرنے سے جب کہ دن کا اشٹ ہو اور اگر راتری کا اشٹ ہو تو منگل سے پُنیہ سہم تفریق کر کے لگن جمع کر دیا جاتا ہے۔ تو اشوریتا براتی اور دھیرج سہم ہوتا ہے

20 کاریہ سدھی سہم

برش میں اشٹ دن کا ہو خواہ راتری کا اشٹ ہو تو ہمیشہ سنیچر سے سورج سپشٹ تفریق کر کے دن کے اشٹ میں سورج کی راشی کا سوامی اور رات کے اشٹ میں چندرماں کی راشی کا سوامی جمع کر دیا جاتا ہے۔ وہ برش میں کاریہ سدھی سہم ہوتا ہے۔

21 شردھا وشواس سہم

برش میں اشٹ دن کا ہو خواہ راتری اشٹ ہو شکر سے منگل سپشٹ تفریق کر کے لگن اس میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ وہ برش میں شردھا اور وشواس سہم ہوتا ہے۔

22 پریتی سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو خواہ راتری کا اشٹ ہو تو گیان سہم سے پنیہ سہم ہمیشہ تفریق کر کے لگن جمع کر دیا جاتا ہے وہ برش میں پریتی سہم ہوتا ہے

23 الیشوریہ سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سنیچر سے برہسپت سپشٹ اگر رات کا اشٹ ہو۔ تو برعکس تفریق کر کے لگن جمع کر دو۔ یہ برش میں الیشوریہ جوت اپائے سہم ہوتا ہے۔

24 دھن سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو خواہ راتری کا اشٹ ہو۔ دوسرے بھاؤ سے دوسرے

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بھاؤ کا سوامی تفریق کر کے لگن ہمیشہ جمع کر دیا جاتا ہے وہ برش میں دھن سہم ہوتا ہے

25 لابھ سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو خواہ راتری کا اشٹ ہو. گیارھویں بھاؤ سے ہمیشہ گیارھویں بھاؤ کا پتی تفریق کر کے لگن جمع کر دو تو برش میں لابھ سہم ہوتا ہے۔

26 بیوپار سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو خواہ رات کا اشٹ ہو ہمیشہ منگل سے بدھ تفریق کر کے لگن جمع کر دیا جاتا ہے وہ برش میں بیوپار سہم ہوتا ہے

27 بندھن سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو پنیہ سہم سے سینچر سپشٹ اگر رات کا ہو تو برعکس اس کے سینچر سے پنیہ سہم تفریق کر کے لگن جمع کر دو تو بندھن سہم ہوتا ہے۔

28 سنتاپ سہم

اشٹ دن یا رات کا ہو تو ہمیشہ سینچر سے چندرماں تفریق کرنا اور اس میں چھٹا بھاؤ جمع کرنا برش میں سنتاپ سہم ہوتا ہے

29 کرم سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو منگل سے بدھ اگر راتری کا اشٹ ہو تو برعکس تفریق کر کے لگن جمع کر دو۔ یہ برش میں کرم سہم ہوتا ہے

30 کام دیو سہم

دن کا اشٹ ہو تو چندرماں سے لگن پتی۔ رات کا اشٹ ہو تو اس کے برعکس تفریق کر کے لگن جمع کر دو یہ برش میں کام دیو سہم ہوتا ہے

31 کانتی سہم

دن کا اشٹ ہو تو چندرماں سے شکر۔ رات کا ہو تو برعکس اس کے تفریق کر کے لگن جمع کر دو یہ برش میں ماتا حل کانتی سہم ہوتا ہے

32 بندھو سہم

اشٹ دن یا رات کا ہو تو ہمیشہ بدھ سے چندرماں تفریق کر کے لگن جمع کر دو۔ یہ برش میں بندھو سہم ہوتا ہے۔

33 شاسنز سہم

دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے سینچر۔ رات کا اشٹ ہو تو برعکس تفریق کر کے بدھ اشٹ جمع کر دو تو یہ برش میں شاسنز سہم ہوتا ہے

34 ستنیہ سہم

دن کا اشٹ ہو تو چندرماں سے بدھ رات کا ہو تو برعکس تفریق کر کے لگن جمع کر دو تو ستنیہ سہم ہوتا ہے

35 سنتر بل لبش سہم

دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے پنیہ سہم تفریق کرنا اور لگن جمع کرنا۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو پنیہ سہم سے برہسپت تفریق کرنا اور لگن جمع کرنا یہ برش میں بل لبش سہم گھات سہم ہوتا ہے

36 کہشما سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سینچر سے منگل اور اگر راتری کا اشٹ ہو تو منگل سے برہسپت تفریق کر کے لگن جمع کر دو تو کہشما سہم ہوتا ہے

37 دارِدر سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو منگل سہم سے سینچر اگر راتری کا اشٹ ہو تو اس کے برعکس اس طرح کر کے بدھ جمع کر دو تو آلس یا دارِدر سہم ہوتا ہے

38 ولیین سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو لگن سے سینچر اگر رات کا ہو تو برعکس کر کے لگن جمع کر دو برش میں یہ ولیین سہم ہوتا ہے

39 لپشٹو سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو بارھویں بھاؤ سے نشتر سہم تفریق کر کے لگن جمع کر دو اگر رات کا اشٹ ہو تو اس کے برعکس کر کے لگن جمع کرنے سے لپشٹو سہم ہوتا ہے۔

40 دُکھ سہم

دن کا اشٹ ہو تو پنیہ سہم سے برہسپت۔ رات کا ہو تو برعکس کر کے منگل سپشٹ جمع کر دو تو برش میں دکھ سہم ہوتا ہے۔

41 بندھ موکشن سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سینچر سپشٹ سے پنیہ سہم۔ رات کا اشٹ ہو تو برعکس کر کے سینچر سپشٹ جمع کر دو۔ تو برش میں بندھ موکشن سہم ہوتا ہے۔

پنیہ سہم کا حل

	راشی	انش	کلا	بکلا
چندر سپشٹ	۴	۲۳	۴۰	۰
سورج سپشٹ	۱	۱۸	۵۵	۲۰
باقی	۳	۴	۴۴	۴۰

	راشی	انش	بکلا	کلا
باقی	۳	۴	۴۴	۴۰
جمع لگن سپشٹ	۲	۱۷	۳۹	۵۱
پنیہ سہم ہوا	۵	۲۲	۲۴	۳۱

چونکہ اس جگہ سورج اور چندر کے درمیان لگن ہے۔ اس لئے یہاں ایک راشی جمع کرنے کی ضرورت نہیں۔ اب کنیا راشی کا لگن رکھ کر کنڈلی بنا لو۔ اور گرہ جس جس راشی میں ہوں برش کنڈلی

FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کے اندر پڑے ہیں۔ اُس اُس راشی میں پنیہ سہم کنڈلی میں درج کر دو۔ یہ برش میں پنیہ سہم کنڈلی ہوگی۔ راج تات سہم میں مکر راشی کا لگن آیا ہے۔ اس لئے اس میں مکر راشی کا لگن رکھو تو یہ برش کنڈلی میں راج تات ..... سہم .... کنڈلی ..... ہوگی

سہم کے متعلق گرہوں کی اوستھا

جب سہم معلوم ہو جائے تو اس کے بعد دیکھنا چاہئے کہ سہم کی کیا اوستھا ہے جو سہم اپنے سوامی سے یا شبھ گرہ سے یا برش کے راجہ سے یکت یا درشٹ ہو وُہ سہم اپنے سوامی کی دشا میں بردھی پھل کرتا ہے۔ اگر اس کے برعکس ہو تو بُرا پھل سمجھنا چاہئے۔ اگر چھٹے آٹھویں بارھویں گھر ہو تو بھی اشبھ پھل دیتا ہے۔ شبھ گرہ کی درشٹی سے سہم بلوان ہوتا ہے۔ اور ایسے ہی اپنے سوامی کی درشٹی سے جو سہم شبھ یکت یا درشٹ نہ ہو وُہ نربل ہوتا ہے۔ وُہ پھل بھی ویسا سمجھنا چاہئے۔ جو سہم برش لگن سے یا اپنے استھان سے جدا اشٹیکش ہے۔ اس سے یکت درشٹ ہو یا پاپ گرہ سے سہمیتی انفصال ہو تو نربل ہوتا ہے۔ وُہ کچھ پھل نہیں دیتا۔ جنم میں بھی ایسا پھل وچار کیا جاتا ہے۔ رشترو۔ روگ اور مرتیو سہم نربل ہی اچھے ہوتے ہیں۔ بلوان گرہ کیندر۔ کون و گیارھویں گھر میں اتی شبھ پھل دیتے ہیں۔ ان میں بھی سہم کی نسبت پانچویں گھر میں۔ اور پانچویں کی نسبت گیارھویں گھر میں اور گیارھویں کی نسبت چوتھے گھر اور چوتھے کی نسبت ساتویں اور ساتویں سے دسویں گھر اور دسویں سے لگن میں جو گرہ ہوتا ہے وُہ بندریج ادھک بلی ہوتا ہے۔ یہ بینسرگ بل گرہوں کا ہوتا ہے۔ چندرماں دُوسرے نانویں گھر بلوان ہوتا ہے۔ دُوسرے سے نانویں گھر اتی بلوان رہتا ہے۔ اور منگل بھی اتی بلوان ہوتا ہے جنم برش اور پرش میں یہ پھل برابر شمار کرنا چاہئے۔

سہم کے پھل کا آغاز وقت

پنیہ سہم لگن سے اگر چھٹے آٹھویں بارھویں گھر ہو تو بھاگ الیشودیہ کا ناش کرتا

ہے۔ شبھ گرہ سے یکت درشٹ میں پنیہ سہم ہو تو پنیہ سہم کے متعلق سب کام شبھ پھل پاتے ہیں۔ شبھ گرہ سے یکت و درشٹ سہم شروع سال کے پہلے حصے سے چھ ماہ بعد سکھ وغیرہ شبھ پھل دیتا ہے۔ اور جو سہم پاپ وغیرہ سے یکت درشٹ ہو وُہ برش کے پہلے حصے میں پھل دیتا ہے۔ پاپ گرہوں کے سن مرگ سے سو بعاد گن بدل جاتا ہے۔ پنیہ وغیرہ شبھ سہم پاپ یکت ہو اور شبھ درشٹ بھی ہو تو برس کے پہلے حصہ میں اشبھ پھل اور دُوسرے حصہ میں شبھ پھل دیتا ہے۔ اگر شبھ یکت اور پاپ درشٹ ہو تو برش کے پہلے حصہ میں شبھ پھل دُوسرے میں اشبھ پھل دیتا ہے۔ جو سہم پاپ یکت و پاپ درشٹ ہو اس کا برابر سال بھر میں بُرا پھل ہوتا ہے۔ اگر شبھ سے یکت و درشٹ ہو تو اس کا پھل سال بھر عُمدہ ہوتا ہے جس برش میں پنیہ سہم بلوان رکھا گیا ہے۔ جس برش میں پنیہ سہم مندرجہ بالا طریق پر شبھ یکت و درشٹ وغیرہ ہو تو سارا سال شبھ ہوتا ہے۔ خواہ اور سہم اشبھ حالت میں اثر پذیر ہوں۔ وُہ بُرا پھل نہیں دے سکتے۔ اگر چہ پنیہ سہم نربل ہو تو سارا سال اشبھ گذرتا ہے۔ خواہ دیگر سہم شبھ کیوں نہ ہوں تو بھی شبھ پھل نہیں دیتے۔ اس لئے پنیہ سہم جنم و برش میں مکھیہ وچار ہے۔ جنم میں پنیہ سہم لگن سے چھٹے یا آٹھویں یا بارھویں گھر ہو۔ اور برش میں پاپ یکت ہو یا ہینس است گیت ہو تو دھرم دھن سکھ کا ناش کرتا ہے۔ پنیہ سہم جنم و برش میں بلوان ہونے سے دھن دربیہ وغیرہ کا لابھ اور سکھ دیتا ہے۔ مگر شترو اور روگ مرتیو وغیرہ سہم نربل ہوں تو اچھا پھل ہوتا ہے۔ اور یہ بلوان ہوں تو اچھے نہیں ہوتے۔ ان کا نام کے تلیہ پھل اچھا و بُرا سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً کاریہ سدھی سہم شبھ گرہوں سے یکت یا درشٹ ہو۔ یا شبھ گرہ سے متصل کاری ہو تو کاریہ اور سنگرام وغیرہ استھان میں آسانی سے جے ہو جاتی ہے۔ اگر شبھ و پاپ یکت متصل ہو تو کشٹ سے جے ہوتا ہے۔ یہی وچار بواہ وغیرہ سہموں میں کرنا اور سمجھنا چاہئے۔ کلہ یا فساد جھگڑا سہم شبھ پاپ دونوں ہی سے یکت یا درشٹ ہو۔ اور پاپ گرہ سے متصل ہو تو کلہ اور جھگڑا وغیرہ میں مرن ہوتا ہے۔ اگر یہی کلہ سہم صرف شبھ پاپ سے درشٹ یکت ہو تو تھوڑے ہی جھگڑے سے جے ہو جاتا ہے۔ جب پاپ اور اشبھ گرہوں کی درشٹی برابر ہو تو جھگڑا اور فساد میں جے یا ہار کچھ نہیں ہوتی۔ بے فائدہ خصومت ہو جاتی ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

۹ بواہ سہم یا اس کا سوامی شبھ گرہ سے یکت ودرشٹ ہو۔ اور اشبھ سے اتصال بھی کرے تو بواہ سکھ آسانی سے ہوتا ہے۔ اگر مشرت گرہوں سے اتصال و یکت درشٹ ہو تو کٹھن سے اور اگر پاپی سے یکت ودرشٹ اتصال ہو تو بواہ کٹھنتا سے مشکل ہوتا ہے ۱۰ ونش سہم۔ اس سہم کا سوامی آٹھویں استھان میں ہو۔ اور پاپ یکت ودرشٹ ہو تو ونش کا ناش ہوتا ہے۔ اگر وہ پاپ گرہ است گت بھی ہو تب بھی بنس کی کیرتی وغیرہ کا ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ شبھ یکت و شبھ درشٹ اتصال شدہ ونش سہم کا پھل ونش دھرم کی بردھی دھن سواری وغیرہ کا لابھ اور سنگرام وغیرہ میں جے کی پراپتی کا کارن ہوتا ہے ۱۱ روگ سہم۔ روگ سہم کا سوامی اگر پاپ گرہ ہو۔ یا پاپ گرہ سے یکت ودرشٹ ہو تو روگ کی بردھی کرتا ہے۔ اگر لگن سے اشٹم بھاؤ کے سوامی کے ساتھ اتصال بھی ہو تو مرتیو کے دینے والا ہوتا ہے۔ اگر ہین بلی ہو تو اتی کشٹ سے مرتیو دیتا ہے۔ اگر بلوان ہو تو تھوڑے کشٹ سے مرتیو ہوتی ہے ۱۱ روگ سہم اپنے سوامی یا شبھ گرہ سے یکت درشٹ ہو اور چھٹے آٹھویں بارھویں گھر میں نہ ہو تو روگ کی شانتی ہو گی۔ سکھ رہے گا۔ اگر شبھ اور پاپ گرہوں سے یکت درشٹ ہو تو تھوڑا روگ کا خوف ہو گا۔ اگر اس سہم کا سوامی بلی ہو کر شبھ گرہ سے متصل ہو جائے تو دربیہ و باہن آدک کی پراپتی بھی ہوتی ہے ۱۲ پتر سہم۔ اس سہم کا سوامی شبھ یکت ودرشٹ ہو تو پتر اُپتی اور پتر سکھ کا سادھن ہوتا ہے۔ اس میں ایسا ہی شبھ متصل کا پھل ہوتا ہے۔ اگر پتر سہم پاپ سے یکت اور شبھ گرہ سے اتصال ہو تو پہلے پتر سمبندھ میں دکھ اور پیچھے پتر سکھ ہوتا ہے۔ کیونکہ یوگ پھل پہلے اور درشٹی پھل پیچھے ہوتا ہے ۱۳ پتر سہم پاپ گرہ یکت ودرشٹ ہو اور پاپ گرہ سے مشرلیت یوگ ہو یا پتر بھاؤ کا سوامی نربل است گت ہو تو پتر یوگ کا سکھ ناش ہوتا ہے۔ اگر شبھ گرہ و اپنے سوامی سے یکت ودرشٹ ہو اور شبھ گرہ سے اتصالی ہو تو پتر سمبندھی دھن مان اور سکھ دیتا ہے۔ اگر جنم لگن و برش لگن سے پانچویں پنچیش یا پتر سہم کا سوامی ہو اور شبھ گرہ یا اپنے سوامی یا متر گرہ سے یکت درشٹ ہو تو بندھن وغیرہ کے خوف سے نجات دیتا ہے۔ اگر اس کے برعکس ہو۔ تو یوگ کا پھل برعکس ہوتا ہے ۱۴ گرو سہم۔ یہ سہم اگر اپنے سوامی و شبھ گرہ سے یکت درشٹ ہو تو سکھ و راج

FREE AMLIYAT BOOK'S https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

و بڑائی اور یش مان وغیرہ کی بردھی دیتا ہے۔ اگر شبھ گرہ سے اتصال بھی ہو تو دھن باہن سواری وغیرہ کا سکھ بھی پراپت کرتا ہے۔ اگر یوگ اس کے برعکس ہو تو برعکس پھل دیتا ہے۔ اگر مشرت ملے جلے شبھ و پاپ گرہوں کا یوگ ہو اور پاپ گرہ سے اتصالی بھی ہو تو پوُرب آردھ میں مان کا ناش کرتا ہے۔ اُتر آردھ میں شبھ پھل دیتا ہے۔ اور اگر پاپ و شبھ گرہ سے یکت درشٹ ہو کر شبھ گرہ سے اتصال ہو تو برش کے پوُرب آردھ میں شبھ اور اُتر آردھ میں اشبھ پھل دیتا ہے۔ اگر سب طرح سے مشرت یوگ ہو تو سال بھر مشرت پھل کرتا ہے ۱۵ کرم بھاؤ و کرم بھاؤ کا سوامی و کرم سہم و اس کا سوامی یہ چاروں مندرجہ بالا طریقہ سے بلوان ہوں۔ یعنی شبھ گرہ سے یکت درشٹ اتصالی ہوں تو سونا چاندی اور بھومی آدک کا لابھ ہوتا ہے۔ اگر اس کے برعکس ہو تو اس کا برعکس پھل ہوتا ہے۔ اگر کرم سہم کا سوامی پاپ یکت درشٹ ہو یا پاپ سے اتصالی ہو تو کرم کا ناش پھل ہوتا ہے۔ اگر سنیچر سے یکت درشٹ ہو تو کرم کا وشیش ناش ہوتا ہے۔ پاپ مشرلیف سے بھی یہی پھل جاننا چاہیئے۔ ۱۶ راج سہم میں راج بھاؤ اور اس کے سوامی و راج سہم کا پھل ایسا ہی سمجھنا جبکہ کرم جیسا یوگ پڑے۔ بمشرف یوگ کا مشرف پھل سمجھنا چاہیئے ۱۷ پتری سہم۔ یہ سہم شبھ گرہ و اپنے سوامی سے یکت درشٹ ہو اور شبھ گرہ سے اتصالی ہو تو پتری سمبندھ دھن مان اور سکھ دیتا ہے۔ اگر پتری سہم کا سوامی است وغیرہ ہو کر نربل ہو یا لگن سے اشٹم گھر ہو۔ یا پاپ گرہ سے مشرلیف یوگ ہو تو پتری سمبندھ میں پھل برعکس ہوتا ہے۔ اگر یہ یوگ چر راشی میں ہو تو پتا پردیس میں مرتیو دیتا ہے۔ استھر راشی میں ہو تو دیش میں ۱۸ پتری سہم اپنے سوامی سے یا شبھ گرہ سے اتصالی ہو اور پاپ گرہ سے یکت بھی ہو تو برش کے پوُرب آردھ میں روگ بردھی اور اُتر آردھ میں سکھ دیتا ہے۔ جب پتری سہم کا سوامی پوُدن بلوان ہو کر شبھ استھان میں ہو تو راجہ سے مان اور یش کی بردھی ہوتی ہے۔ ایسے ہی ماتری سہم میں جاننا چاہیئے ۱۹ دھن سہم۔ دھن سہم یا اس کا سوامی شبھ گرہ سے یکت درشٹ ہو تو دربیہ کی پراپتی کر کے سکھ دیتا ہے۔ اس کے یوگ سے برعکس پھل ہوتا ہے۔ اگر شترو گرہ سے یکت درشٹ ہو تو شترو سمبندھی کرم سے دھن ناش ہوتا ہے۔ اگر مشرت گرہوں سے یکت درشٹ

ہو۔ اور شنیچر گرہ کے ساتھ اتصال بھی ہو تو پہلا جمع شدہ دھن ناش کرکے پھر اپنے پرشنا رتھ سے دھن سنگرہ کرتا ہے۔ اگر صرف پاپ یوگ درشٹی ہو تو دھن کا خروج دنکاس ہوتا ہے اگر شترو درشٹی ہو تو شترو خوف وجہ وغیرہ کے سمبندھ سے دھن ناش ہوتا ہے۔ اگر متر درشٹی ہو تو متر کے ذریعہ دھن لابھ اور سکھ پراپت ہوتا ہے۔

برش کنڈلی کے دیکھنے کا بیان

برش کنڈلی میں جس عزیز یا رشتہ دار کا نام جس خانہ میں دیکھنے کے لئے لکھا گیا ہے وُہ خانہ اس کا طالع مفروضہ ہے۔ اور اُس سے باقی خانہ جات کو طالع مذکور سے ترتیب وار خانہ دوم سوم و چہارم وغیرہ خانہ دوازدہم تک اس طالع مفروضہ کا (دار المال دائم) (الاخوان) (تدالارض) سے لیکر دار (الطرف) تک اس عزیز کے جسم اور پرش ونت کے لحاظ سے قرار دینا چاہیئے۔ مثلاً خانہ دہم طالع پدر ہے تو خانہ گیارھواں دار المالی پدر اور خانہ دوازدہم دار الاخوان پدر۔ اور خانہ اول دتد الارض پدر ہے چونکہ یہی طالع ولادت اصلی پہلا خانہ ہے جو دتد الارض سے دسواں خانہ شمار ہے۔ لیکن دتد الارض سے چونکہ طالع ماں منسوب ہے اور خانہ دہم سے باپ لیکن دتد الارض مذکور کو جب طالع فرض کر کے طالع اصلی سے ملا دیں گے تو ماں کے باپ یعنی نانا کے منسوبات طالع معلوم ہوگی۔ پس اسی طرح خانہ پنجم جو اولاد کا گھر ہے اس کو طالع فرض کیا تو اس طالع سے مفروضہ پانچواں گھر خانہ نہم ہے۔ اس لئے اولاد کی اولاد یا اولاد کا علم بھی نانویں گھر سے منسوب ہوگا۔

بارہ گھروں کے تفصیلی حالات

اسی طرح سے تیسرا خانہ جو زائچہ میں بھائی کا گھر ہے۔ اس کو طالع قرار دیکر بھائی کی کنڈلی تصور کرے۔ اور تیسرے سے دُوسرا خانہ یعنی چوتھے خانے سے بھائی کی دولت کا بچار اور تیسرے سے ساتواں یعنی خانہ نہم سے بھائی کی عورت اور تیسرے سے آٹھواں یعنی دہم خانہ سے بھائی کی زندگی اور موت کا بچار کیا جاتا ہے۔ اسی طرح چوتھے خانہ کو طالع مادر پنجم خانہ کو طالع فرزند اور دسویں خانہ کو طالع پدر قرار دے کر بارہ گھروں کا بچار کرنا چاہیئے۔ خانہ دہم سے تیسرے گھر کو باپ کے بھائی کا اور ساتویں

سے تیسرا یعنی خانہ نہم کو زوجہ کے بھائی کا۔ اور خانہ دہم سے چوتھا یعنی اول خانہ کو باپ کی والدہ کا طالع قرار دیوے۔ اس کے بعد اس عزیز کی تمام حالت کا اندازہ کواکب کی حالت اور ان کی نشست و ملکیت کے لحاظ سے ان اصولوں کے مطابق جو مولود کے استخراج کی بابت آئندہ بیان کئے گئے ہیں تشخیص کرنا چاہیئے۔

برش کنڈلی میں سیارگان کی تاثیرات

لگن سے دسویں استھان اور سورج سے نانویں گھر کو دیکھ کر پدر مولود کی حالت یعنی پتا کا حال دیکھنا چاہیئے۔ لگن اور چندرماں سے چوتھے گھر میں ماں کی حالت لگن اور منگل سے تیسرے گھر میں بھائیوں کی کیفیت۔ لگن و بدھ سے چھٹے گھر میں حالات ماموں اور چوتھے گھر سے اپنی اور اپنی والدہ کی حقیقت۔ لگن اور برہسپت سے پانچویں گھر میں علم و عقل اور سنتان کا حال۔ لگن اور شکر سے ساتویں گھر میں حال استری اور سنیچر سے پانچویں گھر میں دکھ و سکھ اور سنیچر سے آٹھویں گھر میں حالات عزیز و اقارب اور عمر کی کیفیت دیکھی جاتی ہے۔ ان گھروں میں جس گھر میں شبھ گرہ ہو یا بلوان ہو کر جس گھر کو دیکھتا ہو اس گھر کے منسوبات کو شبھ پھل دائیک ہوتا ہے جس گھر میں پاپ گرہ ہو۔ یا نربل یا کمزور ہو کر بیٹھا ہو یا پاپ گرہ دیکھتا ہو۔ یا جس گھر کا مالک چھٹے آٹھویں یا بارھویں پڑا ہو یا کمزور ہو اس کے حق میں کلیش کاری اور دکھ دائیک ہوتا ہے۔ اگر شبھ اشبھ گرہ دونوں گرہوں کا مشترک یوگ ہو تو ملا ہُوا پھل بیان کرنا چاہیئے۔ جس گھر میں سورج پڑے اس گھر سے حال سسرال و سُسر اور جس گھر میں شکر و چندرماں ہو اس گھر سے حال ساس اور اس کے گھر کا دیکھنا اور بچار کرنا چاہیئے۔

نوٹ

لگن سے حال دَید یعنی حکیم چوتھے گھر سے حال اوشدھی ساتویں گھر سے حال بیماری اور دسویں گھر سے حال صحت دیکھا جاتا ہے۔

Ch. Abdul Hamid

Lahore 5-1956

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

جنم پرشن و سالیانہ پرشن کنڈلی کے حالات

پرش کنڈلی میں بارہ گھروں کی کیفیت

جنم یا پرشن کنڈلی کے اندر خانہ اول یعنی جنم لگن کو دماغ سر اور کنٹھ گردن اور مکھ سے منسوب رکھا ہے۔ دوسرے گھر کو داہنے نیتر اور داہنے کندھے سے اور بارھویں گھر کو بائیں نیتر اور بائیں کندھے سے۔ تیسرے گھر کو داہنے کان اور داہنی بھجا اور ہاتھ سے اور گیارھویں گھر کو بائیں کان اور بائیں بھجا اور بائیں ہاتھ سے۔ چوتھے اور دسویں کو سینہ دل اور پیٹ ناف پسلی سے۔ پانچویں سے پہلو و پشت کا دایاں حصہ اور داہنی جانگھ و داہنا خصیہ اور دایاں چوتڑ اور نانویں سے ان اعضاؤں کا بایاں حصہ۔ چھٹے سے داہنا چرن پنڈلی اور گھٹنا۔ اور آٹھویں سے بایاں چرن گھٹنا و پنڈلی۔ اور ساتویں گھر مقام پوشیدہ (لنگ یونی) کے نام سے قرار دیا ہے۔

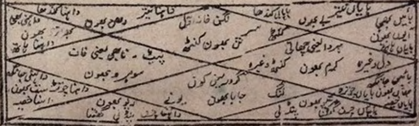

بارہ راشیوں کے گن و سبھاؤ کی کیفیت

بارہ راشیوں کے منسوبات ہر ایک گھر میں اپنے ذاتی صفات مختلف رکھتے ہیں جن کو نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے اس سے ہر ایک راشی کی کیفیت معلوم ہو جائیگی۔ اور بوقت ضرورت کام آئیگی

نام راشی و کیفیت	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
منسوبات ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
مالک راشی	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت
شرف ستارہ	سورج	چندرماں	راہو	برہسپت	۔	بدھ	سنیچر	کیت	۔	منگل	۔	شکر
ہبوط ستارہ	سنیچر	کیتو	۔	منگل	۔	شکر	سورج	چندرماں	راہو	برہسپت	۔	بدھ
مول ترکون	منگل	چندرماں	۔	۔	سورج	بدھ	شکر	۔	برہسپت	۔	سنیچر	۔
طاق و جفت	طاق بشم	جفت سم	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت
مذکر و مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
سبھاؤ چر استھر	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ
کرم سبھاؤ	کرور	سومیہ	کرور	سومیہ	کرور	سومیہ	کرور	سومیہ	کرور	سومیہ	کرور	سومیہ
عنصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
جذبات راشی	چتشپد	چتشپد	دوی پد	جل چر	چتشپد	دوی پد	دوی پد	چتشپد	دوی پد	چتشپد	دوی پد	جل چر
طلوع اطراف	پرشٹودے	پرشٹودے	سرشودے	پرشٹودے	سرشودے	سرشودے	سرشودے	سرشودے	پرشٹودے	پرشٹودے	سرشودے	دونوں اطراف
اعضائے منسوبہ	سر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نام سمت	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر
مزاج	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر
قد و قامت	کوتہ	کوتہ	میانہ	میانہ	طول	طول	طول	طول	میانہ	میانہ	کوتہ	کوتہ
رنگت	سرخ	سفید	سبز مائل	سفید	سرخ	گندم گون	سیاہ	سیاہ مائل سرخی	آسمانی	سیاہی مائل	کافوری	سفید
وقت قوت	رات	رات	رات	رات	دن	دن	دن	دن	رات	رات	دن	دن تمام
اوقات لگن گھڑی پل	۳ ۲۳	۴ ۰۰	۴ ۵۸	۵ ۴۸	۵ ۵۹	۵ ۵۳	۵ ۵۳	۵ ۵۹	۵ ۴۸	۴ ۵۸	۴ ۰۰	۳ ۲۳
اوقات لگن گھنٹہ منٹ	۱ ۲۱	۱ ۳۶	۱ ۵۹	۲ ۱۹	۲ ۲۴	۲ ۲۱	۲ ۲۱	۲ ۲۴	۲ ۱۹	۱ ۵۹	۱ ۳۶	۱ ۲۱
سوادے پل	۲۰۵	۲۴۱	۲۹۹	۳۴۷	۳۵۷	۳۵۱	۳۵۷	۳۵۷	۳۴۷	۲۹۹	۲۴۱	۲۰۵
لنک اودے پل	۲۷۸	۲۹۹	۳۲۳	۳۲۳	۳۹۹	۲۷۸	۲۷۸	۲۹۹	۳۲۳	۳۲۲	۲۹۹	۲۷۸

بارہ راشیوں میں سیارگان کی کیفیت

جس طرح بارہ راشیوں کے منسوبات ہر ایک گھر میں اپنے ذاتی صفات مختلف رکھتے ہیں اسی طرح نو گرہ کی کیفیت ان کے منسوبات کے لحاظ سے مختلف ہے جس کو طالبان جوتش کیلئے نقشہ ذیل میں درج کر دیا جاتا ہے۔ راشی سے ہر ایک گرہ کی کیفیت معلوم ہو جائے گی۔ اور وقت ضرورت کام آئے گی۔

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
نام شاو عربی	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
سعد و نحس	نحس	سعد اصغر	نحس اصغر	سعد ممتزج	سعد اکبر	سعد اصغر	نحس اکبر	نحس	نحس
ذات	چھتری	ویش	چھتری	شودر	برہمن	برہمن	شودر نیچ	نیچ	نیچ
مذکر و مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث و مخنث	مذکر	مونث	مرد مخنث	مذکر	مذکر
اوستھا	بردھ	جوان	جوان	جوان	بردھ	جوان	بردھ	بردھ	بردھ
رنگت	سرخ	سفید	سرخ و سفید	سفید سبزی مائل	سفید زردی مائل	گندمی	سیاہ	سیاہ	سیاہ
مزاج	خشک گرم صفراوی	تر و سرد بلغمی	خشک گرم صفراوی	ممتزج	گرم تر بلغمی	سرد تر بلغمی	خشک سرد بادی	خشک سرد بادی	خشک سرد بادی
دوست گرہ	برہسپت چندرماں منگل	بدھ سورج	چندرماں سورج برہسپت	سورج راہ شکر	منگل چندرماں سورج	سنیچر راہ بدھ	شکر بدھ راہ	سنیچر بدھ شکر	سنیچر بدھ شکر
دشمن گرہ	شکر سنیچر راہ	راہ کیت	بدھ راہ	چندرماں	شکر بدھ	سورج چندرماں	سورج چندرماں منگل	سورج چندرماں منگل	سورج چندرماں منگل
مساوی گرہ	بدھ	منگل برہسپت شکر سنیچر	شکر سنیچر	منگل سنیچر برہسپت	سنیچر راہ	منگل برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت
تعلقہ ماہ و دن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اتوار
وقت قوت	دن دوپہر	رات	رات	ہر وقت	دن	دن	تیسرا پہر رات		
طرف منسوبہ	مشرق	شمال	شمال مشرق	جنوب مغرب	شمال مشرق	جنوب مغرب	جنوب مغرب	.	.
خانہ وبال	کنبھ	مکر	برکھ تلا	دھن مین	متھن کنیا	برسچک میکھ	کرک سنگھ	دھن مین	مین دھن
چرا استقر	چر	استقر	دو سبھاؤ	استقر	استقر	استقر	چر	چر	.
مالک فلک	چہارم	اول	پنجم	دوم	ششم	سوم	ہفتم	.	.
تعلق جواہر	عقیق یاقوت	موتی	مرجان	فیروزہ	پکھراج	ہیرا	نیلم	لاجورد	.
اصلی خانہ	سنگھ	کرک	میکھ برسچک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	متھن کنیا	کنیا متھن
مول ترکون	سنگھ	برکھ	میکھ	کنیا	دھن	تلا	کنبھ	کرک	مکر
اوچ راشی	میکھ ۱۰ انش	برکھ ۳	مکر ۲۸	کنیا ۱۵	کرک ۵	مین ۲۷	تلا ۲۱	متھن ۲۰	برسچک ۲۱
ہبوط راشی	تلا ۱۰ انش	برسچک ۳	کرک ۲۸	مین ۱۵	مکر ۵	کنیا ۲۷	میکھ ۲۰	دھن ۲۰	برکھ ۲۰
کارک بھاؤ	۱ و ۹ و ۱۰	۴	۳ و ۱۰ و ۱۱	۴ و ۹	۲ و ۵	۷	۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۲	۳ و ۶	.
زمانہ قیام اسپدگا	۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۷ سال	۱۶ برس	۲۰ برس	۱۹ برس	۱۰ برس	۷ برس
مدت قیام برج	ایک ماہ	۲½ یوم	۴۵ یوم	۲۷ یوم	۱۳ ماہ	۲۷ یوم	۲½ سال	۱۸ ماہ	۱۸ ماہ
خانہ نظر	خانہ ہفتم	خانہ ہفتم	خانہ ۴ و ۸	خانہ ہفتم	خانہ پنجم و نہم	خانہ ہفتم	خانہ سوم و دہم	خانہ ہفتم	خانہ ہفتم
عہدہ	حکومت راجہ	حکومت راجہ	جرنیل	شہزادہ	مشیر	مشیر	اہلکار	خدمتگار	.
لوک سواحی	پتر لوک	مرت لوک	پتر لوک	نرک لوک	دیو لوک	مرت لوک	نرک لوک	نرک لوک	.

برش کنڈلی میں بارہ گھروں کی کیفیت

برش کنڈلی میں جو بارہ خانے قرار دیئے گئے ہیں ان میں منجملہ ان بارہ گھروں کے خانہ (۱) طالع لگن اور چہارم و ہفتم اور خانہ دہم کو خانہائے اوتاد (کیندر) کہتے ہیں۔ جو ستارہ ان گھروں میں ہوتا ہے وہ قوی اور بلوان ہو جاتا ہے اس کا اثر بلحاظ ذاتی تعلق اور طاقت کے ظاہر ہو کر اپنی طاقت کا اظہار کرتا ہے

خانہائے ترکون

برش کنڈلی کے خانہ ہائے پنجم و نہم کو ترکون بولتے ہیں۔ ان میں مقابلہ کیندر کے گرہوں کا بل جاتا ہے

خانہائے آپوکلم

برش کنڈلی میں خانہائے ۳ و ۶ و ۹ و ۱۲ کو زائل الوتد (خانہ آپوکلم) اور ادپکی بھی کہتے ہیں ان میں جو گرہ آتے ہیں وہ نربل اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ قوت اس ستارہ کی زائل ہو جاتی ہے اور پایہ اعتبار سے گر جاتا ہے۔ لیکن اگر اور کسی قسم کی طاقت ذاتی اس میں مثل شرفیافتہ یا اپنے گھر کی پائی جائے تو قوت ملکیت یا شرف اس کی بدستور قائم رہتی ہے۔

خانہائے ترک بھون

برش کنڈلی میں لگن سے خانہ ہائے ۶ و ۸ و ۱۲ کو (ترک بھون) خانہ مائل کہتے ہیں۔ یہ نہایت نحس گھر ہیں۔ ان میں جو گرہ آتے ہیں وہ اپنے گھروں کا ناش کرتے ہیں اور ان گھروں کے مالکان جہاں جاتے ہیں ان گھروں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔

خانہائے پنپھر

برش کنڈلی میں خانہ ہائے ۲ و ۵ و ۸ و ۱۱ کو مائل الوتد (خانہ پنپھر) کہتے ہیں۔ ان گھروں میں جو گرہ آتا ہے وہ سپرب آرلینٹ (ناقص تاثیر) کو دور کرتا ہے۔ بشرطیکہ وہ گرہ شترو راشی (خانہ دشمن) میں اور نربل اور کمزور حالت میں ہو کر واقع ہو

خانہ جات کیندر و ایو کلم

خانہ جات کیندر (اوتاد) میں بلوان گھر اول لگن پھر دسواں پھر ساتواں اور پھر چوتھا گھر ہے۔ اس گھر میں ستارہ کا واقع ہونا مثل اس شخص سے متعلق ہے جو عالم ظہور میں واقع ہو۔ خانہ جات پنپھر (مائل الوتد) میں طاقتور خانہ اول گیارھواں اور پھر خانہ

پانچواں ہے۔ ان گھروں میں گرہ کا ہونا مثل اس شخص کے ہونا ہے جو مطلب سے دور ہو کر منتظر حصول مقصد ہو۔ خانہ جات آپوکلم (زائل الوتد) میں بلوان خانہ اول نواں پھر تیسرا ہے۔ اس میں ستارہ کا واقع ہونا اور ساقط یعنی درشٹی سے رہت ہونا مثل اس شخص کے ہونا ہے جس نے اُمید سے قطع نظر کی ہو۔ خانہ جات کیندر میں ستارہ کی قوت ۱۶ بسوہ قوت سالم ہوتی ہے پنپھر (مائل الوتد) میں ۸ بسوہ $\frac{1}{2}$ اور آپوکلم (خانہ زائل الوتد) میں ۴ درجہ $\frac{1}{4}$ حصہ قوت ہوتی ہے۔ جو خانہ ساقط اور درشٹی سے رہت ہے۔ اس کو کوئی قوت نہیں ہے۔

بارہ گھروں کی ذاتی و عارضی قوت

کنڈلی کے ۱۲ گھروں سے بلوان گھر ہیں قوت ذاتی و عارضی سے ممتاز ہونا گھر کا اس گھر کو طاقتور کرتا ہے۔ یہ ذاتی قوت بسبب طالع (لگن) سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر لگن ایسا ہو کہ بعض ستارہ کیندر میں آ جائیں تو کیندر میں بلوان گھر اول لگن ہوتا ہے۔ بعد ازاں دسواں گھر پھر گیارھواں پھر ساتواں پھر نواں پھر چوتھا پھر پانچواں اور پھر تیسرا گھر ذاتی قوت رکھتا ہے۔ یہ ذاتی قوت بہ سبب تغیر و تبدل خانہ جات کنڈلی کے تبدیل نہیں ہوتی۔ کنڈلی کے ان بارہ گھروں میں خانہ چھٹا اور بارھواں ایسا نحس ہے کہ ان کی نظر یا درشٹی خانہ اول یا لگن پر نہیں ہے۔ اور نہ ہی ان کے اوپر خانہ اول یا لگن کی درشٹی ہے۔ اس لئے جو ستارہ ان گھروں میں واقع ہوتا ہے وہ مثل اس شخص کے تعلق رکھتا ہے جو اُمید سے مایوس اور پریشان ہو چکا ہے۔

برش پیس گرہوں کی شبھ اور اشبھ اوستھا

کنڈلی میں جو بھاؤ اپنے سوامی یا شبھ گرہ سے یکت دُرشٹ ہو وہ اپنے بھاؤ کے متعلق سب پھل اچھے کرتا ہے۔ اگر بھاؤ سوامی درشٹ یکت نہ ہو تو مدھم پھل دیتا ہے ۲؎ جو بھاؤ پاپی گرہ یا شترو گرہ یا نیچ استت گرہ سے درشٹ سے یکت ہو اس کا پھل ہمیشہ بُرا ہوتا ہے ۳؎ جب کسی بھاؤ پر کسی گرہ کی درشٹی نہ ہو اور نہ یکت ہو اس کا پھل معمولی سمجھا جاتا ہے ۴؎ لگن سے سپتم تک داہنی درشٹی اور سپتم سے لگن تک بائیں درشٹی سمجھی جاتی ہے۔ داہنی درشٹی بہ نسبت بائیں کے زیادہ بلوان ہوتی ہے۔

چندرماں فلک کی نسبت بدھ برہسپت کی درشٹی زیادہ بلوان ہوتی ہے۔ ان کے آگے بُرے گرہ کی درشٹی کارگر نہیں ہو سکتی ۵؎ جنم میں جو گرہ جس بھاؤ میں شبھ و اشبھ پھل دینے والا ہوتا ہے۔ برش میں بھی وہ گرہ اسی گھر ہو تو ضرور برش میں وہی پھل دیتا ہے ۶؎ جو گرہ جنم میں بلوان اور برش میں نربل ہو وہ برش کے اول حصہ میں شبھ اور آخر میں بُرا پھل دیتا ہے ۷؎ جو گرہ جنم میں نربل اور برش میں بلوان ہو وہ پہلا حصہ میں بُرا اور آخری حصہ میں اچھا پھل ظاہر کرتا ہے ۸؎ جنم و برش کا بلوان گرہ ہمیشہ اپنا پورن پھل ہر گھر میں کرتا ہے۔ اگر نربل ہو تو برش میں بُرا پھل دیتا ہے۔

سیارگان کی ذاتی اور عارضی قوت

قوت اور ضعف کے دو حصہ ہیں۔ اول ذاتی دوم عارضی۔ ذاتی قوت وہ ہے جو اصل ہو اور بوجہ لگن تبدیل نہ ہو جاوے۔ خواہ وہ ستارہ آپوکلم میں درشٹی رہت واقع ہو۔ دوم عارضی وہ ہے جو بہ سبب لگن کے پیدا ہو جائے۔ یعنی لگن ایسا ہو کہ جس کے رُو سے اس کو قوت ملتی ہو۔ جیسا کہ بعض گرہ کیندر میں واقع ہوں تو اس حالت میں قوت ان کی کیندر گھروں میں بتدریج ہو جاتی ہے۔ کیندر میں بلوان گھر اول گھر پھر دسواں گھر پھر ساتواں گھر اور پھر چوتھا گھر ہے۔ جو گرہ کیندر میں ہو قوت اس کی سالم ہوتی ہے۔ اس سے دوسرے گھر یعنی خانہ جات پنپھر میں $\frac{1}{2}$ اور اس سے تیسرے گھر خانہ آپوکلم میں $\frac{1}{4}$ حصہ قوت پائی گئی ہے۔ جو خانہ لگن سے درشٹی رہت ہے۔ اس کو کوئی قوت نہیں ہے۔ خانہ جات پنپھر میں طاقتور خانہ اول گیارھواں اور پھر پانچواں ہے۔ اور خانہ آپوکلم میں بلوان خانہ اول نواں اور پھر تیسرا قرار دیا گیا ہے۔ قوت ذاتی اور اصلی مولود کے نصیب میں اپنا کامل اثر دیتی ہے۔ اور قوت عارضی مولود کے لئے دولت عزت اور نامرادی کی دلیل ہے۔ لیکن جو ستارہ ایسی راشی میں واقع ہو کہ جہاں اس کو قوت یا ضعف کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ جیسا کہ سورج کنیا راشی میں واقع ہو یا چندرماں دھن یا متھن راشی میں پڑا ہو تو ان میں اگرچہ ان کا کوئی تعلق اور قوت کا ذریعہ نہیں ہے لیکن ایسی حالت میں ہر دو راشی دھن متھن سے چندرماں کے لئے متھن بہتر ہو جائے گی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کیونکہ مستقر میں برکھ راشی اپنے اوچ استھان سے نکل کر کرک راشی اپنے گھر میں جاتا ہے۔ اور دھن راشی میں برسچک راشی ہبوط نیچ گھر سے نکل کر مکر راشی اپنے وبال میں جاتا ہے۔ اسی لئے دھن راشی چندرماں کے لئے ضعف تر ہو جاتی ہے۔ اسی طرح منگل کے لئے بے تعلق خانہ جات سے مستقر سے بدتر اور دھن سے بہتر اور کوئی خانہ نہیں ہے۔ کیونکہ مستقر میں برکھ راشی وبال سے کرک راشی اپنے نیچ استھان میں آجاتا ہے اور دھن راشی میں اپنے گھر سے نکل کر مکر راشی اوچ استھان میں جاتا ہے۔ یہ دلیل منگل اس شخص سے متعلق ہے جو کہ ایسے شہر میں واقع ہے۔ جو باشندگان اس شہر کو نہ جانتا ہو۔ اور نہ اس کی اس شہر کے رہنے والے پہچان رکھتے ہوں۔ یہ دلیل زیادہ تر اس وقت اثر رکھتی ہے۔ جب ایک ستارہ ایسی راشی میں آگیا ہے کہ اول درجہ یا انش سے آخیر راشی تک کسی ستارہ سے مقبل نہیں ہوا۔ اور نہ کسی ستارہ کی درشٹی میں آیا ہے۔ اس حالت میں وہ اس راشی سے نکل گیا ہے تو یہ دلیل نحس ہے۔ اور اس شخص سے متعلق ہے کہ جو ایک شہر میں داخل ہو کر کسی کو نہیں دیکھتا۔ اور نہ اسے کسی نے دیکھا ہے۔ تو پھر ایسی صورت میں ضرور دہشت اور حیرانی اس پر غالب آئے گی۔ ایسی صورت میں یہ دلیل عاجز رہنے کاموں سے اور نقصان مال و پیش آنے مہمات بے فائدہ کے مقصود ہے۔ اس لئے اپنے خیالات کو دیکھنے کے وقت قوت و ضعف سیارگان کو اور ان کے تعلقات ہر ایک راشی و درشٹی و اتصالات وغیرہ کے بخوبی دیکھ کر اور لگن و انش و درجات کو صحیح طور پر سپشٹ کرنے کے بعد اگر نتیجہ نکالا جائے تو حکم اس کا راست اور درست ثابت ہوتا ہے

قوت ذاتی

جو ستارہ اپنے گھر یا اپنے اوچ استھان یا اپنے مثلثہ یا اپنی حد یا اپنی درج (ددریکانڈ) یا مارگی یا شبھ گرہوں کے واقع ہو یا مذکر ستارہ مذکر راشی میں اور مونث ستارہ مونث راشی میں پڑا ہو یا علوبین شرقی یا سفلیین مغربی ہو۔ یا خانہ دوست میں (مترراشی) کا ہو کر پڑا ہو یا دوست کے ہمراہ یا شبھ گرہ کے ساتھ قران رکھتا ہو یا ستارہ سعد کی اس پر نظر ہو اور غروب نہ ہو اور نہ ہی وکری حالت میں واقع ہو تو وہ

ستارہ ہر طرح سے بلوان اور طاقت ور ہوتا ہے۔ اور اپنی قوت ذاتی اور اصلی سے ممتاز ہوتا ہے۔ خواہ وہ لگن سے ساقط و رشٹی رہت یا خانہ آپوکلم میں واقع ہو۔

قوت عارضی

قوت عارضی وہ قوت ہے جو بسبب طالع (لگن) کے پیدا ہو۔ یعنی لگن ایسا ہو کہ اس کے ذریعہ قوت اس کو حاصل ہو جائے۔ جیسا کہ بعض گرہ کیندر گھر میں پڑ جائیں تو قوت ان کی کیندر میں بلند تر ہو جاتی ہے۔ کیندر میں بلوان گھر اول لگن پھر دسواں گھر پھر ساتواں اور پھر چوتھا گھر ہے۔ خانہ جات پنپھر (مائل اوتاد) میں طاقتور اول خانہ گیارھواں پھر پانچواں ہے۔ خانہ جات آپوکلم میں بلوان خانہ اول نواں پھر تیسرا یا ستارہ خانہ فرح یا موافق مزاج میں بھی اس کو قوت حاصل ہو جاتی ہے۔ یہ قوت بسبب طالع (لگن) کے پیدا ہوتی ہے

قوت ذاتی و عارضی

بعض اوقات قوت ذاتی و عارضی ستارہ میں دونوں آجاتی ہیں۔ جیسا کہ لگن میکھ ہے۔ اور منگل لگن سے دسویں گھر میں مکر راشی میں اپنی اوچ راشی پر پڑا ہو۔ چونکہ لگن سے دسواں خانہ کیندر بلوان ہے اور مکر راشی دسویں گھر میں منگل کا اوچ استھان ذاتی قوت ہے۔ اس لئے اس میں قوت ہر دو قسم پائی گئی ہے۔ لگن برسچک ہو اور سورج سنگھ راشی اپنے گھر میں ذاتی قوت پر واقع ہو اور لگن سے دسویں گھر کیندر میں بلوان ہو یا لگن کرک ہو اور برہسپت لگن میں اپنے اوچ استھان ذاتی قوت پر اور کیندر بلوان لگن سیارگان خانہ اول میں واقع ہو

قوت و ضعف

کوئی ستارہ کسی راشی میں ایسا نہیں ہوتا ہے جس کو قوت اس کی متمزج بضعف اور ضعف کا متمزج با قوت نہ ہو۔ جیسا کہ ایک ستارہ اسد سورج سے دو کم تراند ۱۲ دقیقہ (کلا) پر واقع ہے تو اسد سے اگرچہ ضعف حالت میں ہے۔ لیکن حد بالا سے قوت ور ہے۔ ایسے گرہ کی تاثیر سے بعض امیر اور دولتمند اگرچہ ہر طرح سے خوشحال اور باعزت و با اقبال ہو جاتے ہیں۔ لیکن وہ ایسی تکلیفات اور مصائب میں مثل بیماری ہائے شدید و غم اولاد و دیگر اقارب وغیرہ گرفتار پائے جاتے ہیں کہ جن کو امیری اور

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دولت کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور نہ زمانہ ان کا باخوشی اور چین سے بسر ہوتا ہے۔

ضعف ذاتی و عارضی

قوت سیارگان ذاتی و عارضی جیسے دو قسم کی پائی جاتی ہے۔ اسی طرح ضعف ذاتی و عارضی کی بھی دو اقسام ہیں۔ جو گرہ کیندر میں واقع ہو اور وہ راشی وبال یا نیچ استھان اس کا ہو تو ضعف ذاتی اس کا بمقابلہ عارضی قوت کے زیادہ رہے گا۔

ضعف ذاتی

جو ستارہ وبال (اپنے گھر سے ساتویں گھر) میں واقع ہو یا اپنے نیچ استھان یا وکری یا ارت حالت میں پڑا ہو یا نیچ انش سورج و چندرماں ۱۹ انش تلا سے ۳ انش برسچک تک واقع ہو۔ یا مابین پاپی گرہ سنیچر و منگل یا ہمراہ راہ و کیت کے پڑا ہو یا سورج گرہن یا چاند گرہن یا ستارہ مذکر خانہ مونث میں اور مونث خانہ ستارہ مذکر میں یا نحس یا خانہ دشمن یا مثلثہ یا حد یا وجہ یا علوئیں مغربی یا سفلیں مشرقی ہوں تو وہ ستارہ ضعف ذاتی رکھتا ہے۔ یہ ضعف اس کا بوجہ طالع (لگن) کے تبدیل نہیں ہوتا ہے اس کا اثر بھی مولود جہالت و بدبختی باطنی پر موثر ہوتا ہے۔

ضعف عارضی

خانہ آپوکلم یا خانہ ساقطہ (درشٹی رہت) یا خانہ ترح میں ستارہ کا ضعف عارضی ہوتا ہے۔ جو بوجہ تبدیلی طالع یعنی لگن کے تبدیل ہو جاتا ہے۔ ضعف عارضی بھی مولود افلاس و ذلت و خواری اور بیماری وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔ ہمیشہ سیارگان کی قوت اور ضعف متمزج ہوتی ہے۔ جس سے ان کے اثرات مختلف حالت میں تاثیر دیتے ہیں۔

گرہوں کی شبھ و اشبھ تاثیرات

(۱) قوت ذاتی و عارضی کے علاوہ جب سورج نائویں گھر میں چندرماں تیسرے گھر میں منگل چھٹے گھر میں بدھ پہلے گھر میں برہسپت گیارھویں گھر میں شکر پانچویں گھر میں اور سنیچر بارھویں گھر میں آتا ہے تو مالک لگن طاقتور اور شادمان ہو جاتا ہے اور جب ان گھروں سے ساتویں گھر میں جاتے ہیں تو برخلاف اس کے پریشان حالت

میں تاثیر دیتے ہیں (۲) سورج کو دسویں گھر میں چندرماں کو چوتھے گھر میں سنیچر کو آٹھویں برہسپت کو دوسرے منگل کو تیسرے شکر کو ساتویں اور بدھ کو نائویں گھر میں قوت حاصل ہوتی ہے۔ جس سے مالک لگن مستعد اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ مگر جب ان سے ساتویں گھر میں جاتے ہیں تو طاقت ان کی ضعف ہو جاتی ہے (۳) جو خانہ ستارہ ضعیف میں مقابل خانہ جات قوت واقع ہوتا ہے۔ وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کی تاثیر لگنیش (مالک لگن) کو پریشان اور غمگین کرتی ہے۔ سورج کے لئے لگن سے تیسرا خانہ ضعف ہے۔ چندرماں کے لئے نائواں سنیچر کے لئے چھٹا۔ برہسپت کے لئے پانچواں منگل کے لئے بارھواں شکر کو گیارھواں اور بدھ کے لئے ساتواں خانہ لگن سے ضعف ہوتا ہے (۴) خانہ آپوکلم اور ساقطہ یعنی درشٹی سے رہت چھٹے اور بارھویں گھر میں ستارہ کا واقع ہونا منگل اس شخص سے متعلق ہے جس نے قطع نظر امید سے کی ہو۔ کیونکہ یہ دونوں گھر ایسے نحس ہیں کہ ان کی نظر یا درشٹی خانہ اول یا لگن پر نہیں ہے۔ اور نہ ان پر خانہ اول یا لگن کی درشٹی ہے۔ اس لئے جو ستارہ ان گھروں میں واقع ہوتا ہے۔ وہ منگل اس شخص سے متعلق ہے جو امید سے ناامید ہو گیا ہے۔ اور اپنے مقصد سے بیقرار اور پریشان اور فرار ہو چکا ہے۔ خانہ ششم میں ستارہ اس شخص سے متعلق ہے جو امید سے دور بھاگ گیا ہو۔ اور بارھویں گھر میں منگل اس شخص کے ہوتا ہے جو بے تدبر اور محبوس ہو۔ اور اس مقام کے منسوبات سے ناکارہ اور ناکامیاب ہو (۵) مذکر ستارہ کا خانہ مونث میں ہوتا اور ستارہ مونث کا خانہ مذکر میں ہونا ضعف ہے (۶) جو ستارہ وکری یا است یا نیچ استھان یا وبال میں ہو تو وہ ضعف اور ردی ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی دوسرا ستارہ اس وقت اس سے متصل ہو جائے تو وہ کمزور ستارہ ضعف حالت میں ہونے کی وجہ سے اس کی تدبیر یا درخواست امداد وغیرہ کو قبول نہیں کرے گا۔ کیونکہ وہ خود پریشان حالت میں ہو گیا ہے۔ یہ دلیل اس شخص سے متعلق ہے۔ جو شخص خود نادار ہو گیا ہے۔ یا بسبب کسی علت یا زحمت یا حادثہ کے ضعف تر اور کمزور ہو گیا ہے اور اس کے ذریعہ اگر دوسرا شخص چاہے کہ اس سے

FREE AMLIYAAT BOOK'S https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کوئی تدبیر اور امداد حاصل کرے تو وہ اس کی التدعا اور تدبیر کو قبول کرنے سے عاجز ہو جاتا ہے۔ اور اس کی تدبیر کو رد اور دور کرتا ہے۔ یہ تدبیر مانع اور بازرکھنے والی ہے۔ اور مبنی ہے۔ فساد کاموں کے متعلق اور توقف ہر کام اور نہ بر آنے حاجات اور بند رہنے کاموں کے اور نہ پیش ہونے نزدیک بزرگوں اور عقلمندوں کے مقصود ہے (۷) جو ستارہ دوسرے ستارہ کی راشی نیچ یا وبال میں آکر اس کو دیکھتا ہے۔ تو وہ ستارہ جب اس کو اپنے نیچ یا وبال میں پاتا ہے تو اس سے انکار کرتا ہے۔ اگر دونوں ایک دوسرے کے نیچ یا وبال گھروں میں واقع ہوں تو انکار دونوں طرف سے ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ دلیل اوپر ابتداء امور فساد روزگار و بد انجام مرادات اور نہ روا ہونے حاجات سے منصور ہے (۸) جب کوئی ستارہ سیدھا چلتا ہو اور واسطے رکری ہونے کے کچھ قیام اختیار کرتا ہے۔ اس وقت حالت اس کی مثل اس شخص کے ہو جاتی ہے جو پریشان اور حیران ہو۔ اور حیرت اس کی روز بروز ترقی پر ہوتی چلی جائے (۹) جو ستارہ ترک بھون لگن سے چھٹے یا آٹھویں اور بارھویں گھر میں ہوتا ہے وہ بدی اور نحوست پر دلالت کرتا ہے (۱۰) جو ستارہ شمس گرہ کے ساتھ ہوتا ہے وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے (۱۱) ستارہ مونث کا انثی مذکر میں ہونا اور مذکر ستارہ کا انثی مونث میں ہونا کمزور اور ضعیف ہو جاتا ہے (۱۲) ستارہ مالک رات (بیفیر برہسپت سورج) دن راشی ستاروں میں اور ستارہ (منگل و شکر) مالک دن ستارہ رات میں واقع ہو تو کمزور ہو جاتا ہے۔

۲۔ گرہوں کی شبہ و اشبہ تاثیرات (۶۹)

(۱) شبہ گرہ بلوان ہو تو فائدہ دوچند دیتا ہے اگر وہ نربل مثل و کرمی یا اسب بانیچ استھان یا وبال یا نحس خانہ میں واقع ہو تو فائدہ پہنچانے سے عاجز ہو جاتا ہے یعنی مثل سخی بے دولت اور مفلس کے (۲) شبہ گرہ اگر بلوان ہو تو وہ مثل سخی اور دولت مند آدمی کے فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اگر شبہ گرہ ضعیف اور کمزور حالت میں واقع ہو تو وہ فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ شبہ گرہ بلوان نقصان سے بچا سکتا ہے لیکن اگر وہ نربل یا

FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

نحس ہو تو وہ دوچند نقصان پہنچا دیتا ہے (۳) پاپی گرہ بلوان ہو کر اپنے گھر یا اپنے اوچ استھان میں پڑا ہو تو بدی اور نحوست کو دور کرتا ہے اور نقصان سے بچا دیتا ہے لیکن اگر وہ نربل اور کمزور حالت میں واقع ہو تو اس کی تاثیر سے دوچند بدی اور نقصان پہنچ جاتا ہے (۴) جو شبہ گرہ لگن کو نہ دیکھتا ہو وہ کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا سوائے تسلی اور امید کے (۵) جو پاپی گرہ لگن کو نہ دیکھتا ہو اس سے نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ الاخوف و اندیشہ کرتا ہے (۶) جو گرہ اپنے گھر میں ہوتا ہے وہ با اختیار خود کام کرتا ہے۔ لیکن جب وہ دوسرے گرہ کے گھر میں جاتا ہے تو فعل اس کا اس گرہ کی حالت سے متمزج ہو جاتا ہے (۷) اگر خانہ جات نیک ا و ۴ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ میں کوئی شبہ گرہ بلوان ہو تو امیدوں میں کامیابی۔ اور نیک و شریف مزاج اور خوش خلق اشخاص سے فائدہ اور آرام پہنچتا ہے۔ اگر پاپی گرہ ان گھروں میں بلوان ہو تو مقصد میں پریشانی اور بد لوگوں اور مخالفوں سے نقصان اور بدی پہنچتا ہے (۸) اگر جات خوف و خطر ۶ و ۸ و ۱۲ میں کوئی شبہ گرہ بلوان ہو تو نقصان و رنج ان نیک لوگوں سے پہنچتا ہے جن سے خوف و نقصان کی صورت نہیں ہوتی۔ اگر پاپی گرہ بلوان ہو تو بد لوگوں اور شریر مزاج دشمنوں سے نقصان پہنچتا ہے (۹) پاپی گرہ بخانہ ۳ و ۶ و ۸ و ۱۲ میں پریشانی اور نقصان زیادہ پہنچاتے ہیں (۱۰) شبہ گرہ بخانہ ا و ۱۰ و ۱۱ و ۵ و ۹ میں بسبب قوت ذاتی و عارضی کے فائدہ لابد و خوشی دکھاتے ہیں (۱۱) اگر نیک ستارہ قوت ذاتی و عارضی سے ممتاز و مسرور ہو تو وہ فائدہ پہنچا سکتا ہے مثل دولتمندی اور سخی کے اگر نحس ستارہ نحس حالت میں واقع ہو تو دوچند نقصان پہنچا دیتا ہے۔ اگر نحس ستارہ قوی تر و خوشحال ہو تو نقصان سے بچا دیتا ہے۔ پس نیک ستارہ ضعیف سے نحس ستارہ طاقتور اچھا ہوتا ہے (۱۲) جو گرہ ایک راشی میں درمیان دو شبہ گرہوں کے واقع ہو یا اس کے اول اور مابعد کی راشی میں شبہ گرہ پڑے ہوں تو وہ طاقتور ہونے سے خوشی اور شادمان حالت میں ہوتا ہے اور جو گرہ اسی طرح اشبہ گرہوں کے درمیان واقع ہو اور وہ کمزور ہونے سے مبتلا تکلیف اور حیران و پریشان حالت کو اختیار کرتا (۱۳) جو گرہ است یا درجہ نیچ استھان یا خانہ وبال وغیرہ میں واقع ہو یا ایسے استھان پر ہو کہ وہاں اس کا کوئی تعلق اور

حق نہ ہو تو وہ ستارہ مثل قیدی یا مصیبت زدہ کے ہوتا ہے۔ پس اس وقت اگر کوئی دوسرا گرہ اس کا دوست بلوان ہو کر ان راشیوں سے تعلق رکھتا ہو اور اس سے متصل ہو جائے تو وہ اس کو اپنی طاقت سے امداد دے کر مصیبت سے رہائی دیتا ہے۔ اور فائدہ پہنچا دیتا ہے (۱۴) اگر وہ گرہ متذکرہ بالا (نمبر ۱۳) جو ضعیف الحال ہو کر مبتلا بہ نحوست ہے وہ اپنی نحوست سے نکل کر مرتبہ سعادت افزا اور اقتدار میں آجائے مثل نیچ استھان سے اوچہ استھان پر یا دبال سے اپنے گھر میں آجائے۔ اور وہ گرہ بلوان جس نے امداد دی تھی۔ ضعیف الحال اور کمزور ہو جائے اور پھر اسی اوصاف میں باہم دیگر دونو متصل ہو جائیں تو اس وقت یہ گرہ اس کو مدد دیکر مصیبت سے خلاصی دلاکر فائدہ پہنچا دیتا ہے اور معاوضہ اس کا ادا کر دیتا ہے۔ یہ دونوں دلائل نجات سے متصل ہیں (۱۵) جس گرہ کے گھر میں کسی گرہ کا اوچہ استھان ہو۔ وہ گرہ اس کی مدد کرتا ہے۔ جیسا کہ میکھ راشی میں سورج ہو تو منگل جو میکھ راشی کا مالک ہے اس کی مدد کریگا۔ خواہ منگل اس کو ناظر ہو یا نہ ہو۔ اسی طرح مین راشی میں شکر کو برہسپت کی مدد ہے منگل کو مکر راشی میں سنیچر کی امداد ہے چندرماں کو برکھ راشی میں شکر کی مدد ہے۔ اسی طرح سنیچر کو تلا راشی میں شکر کی۔ اور برہسپت کو کرک راشی میں چندرماں کی مدد ہے لیکن بدھ کسی کو مدد نہیں دیتا ہے۔ اس واسطے وہ ممتزج ستارہ ہے۔ ذاتی خاصہ نہیں رکھتا جس کے ساتھ شامل ہوتا ہے اسی کا خواص اختیار کر لیتا ہے (۱۶) جو گرہ اپنے اوچہ یا شرف استھان پر واقع ہو وہ مالک اس راشی سے امداد چاہتا ہے اور وہ اس کو مدد دیتا ہے بشرطیکہ منگل سورج کو دیکھتا ہو یا قوی اور بلوان ہو اور خود کمزور حالت میں واقع نہ ہو (۱۷) جو ستارہ عین درجہ طالع یا لگن میں واقع ہو وہ قوی اور بلوان ہوتا ہے (۱۸) جو ستارہ عین درجہ خانہ دہم پر واقع ہو وہ طاقتور ہوتا ہے (۱۹) جو ستارہ وکری (الٹی چال سے) مارگی (سیدھی چال) میں ہونے کے لئے قیام کرتا ہے وہ ستارہ مثل اس شخص کے دلالت کرتا ہے جو اپنے انجام کام سے مایوس و پریشان ہو کر پھر حصول مقصد کی امید میں ہو گیا ہے۔ اور اگر مارگی سے وکری (الٹی چال) میں ہونے والا ہے۔ یا وکری ہو گیا ہے تو مایوس الامیدی اور شکستگی کا مدعا پر دلالت کرتا ہے

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

(۲۰) جو ستارہ اپنی حد یا نیک ستارہ کی حد میں واقع ہو وہ خوشحال اور طاقتور ہوتا ہے اور اپنی حد میں وہ مثل اس شخص کے مشابہ ہے جو اپنے شہر یا گاؤں میں رہائش رکھتا ہے (۲۱) جو ستارہ اپنے گھر میں اور اپنے نوانشک میں واقع ہو وہ سب سیاروں سے بلوان ہوتا ہے۔ اس کا اعتقاد عظیم سعادت میں سب سے بہتر ہے۔ اس ستارہ کو برگوتم کہتے ہیں۔ لیکن اگر نوانشہ نحس میں ہو تو کمزور ہو جاتا ہے (۲۲) جو ستارہ اپنے دواد سانش میں واقع ہو وہ مثل اس شخص کے قیام رکھتا ہے جو شخص اپنے صحن خانہ میں واقع ہو۔ اگر برخلاف اس کے دواد سانش نحس میں ہو تو کمزور ہو جاتا ہے (۲۳) جو ستارہ شبھ گرہ کی وجہ یا درنیشکانڈ میں واقع ہو وہ خوشحال اور طاقتور ہوتا ہے۔ درنیشکانڈ نحس سنیچر و منگل میں نحس ہو جاتا ہے (۲۴) جو گرہ شبھ گرہ کے نوانشہ میں واقع ہو وہ شبھ اور نیک تاثیر دیتا ہے۔ اگر نوانشک نحس سنیچر و منگل میں ہو تو نحس ہو جاتا ہے (۲۵) جو گرہ شبھ گرہ کے دواد سانش میں واقع ہو وہ قوی اور بلوان ہوتا ہے۔ اشبھ گرہ سنیچر و منگل کے دواد سانش میں کمزور ہو جاتا ہے (۲۶) جو گرہ اپنے یا شبھ گرہ کے سپتانش میں واقع ہو وہ بلوان اور اپنے مرتبہ پر ہوتا ہے۔ چنانچہ نحس سنیچر و منگل میں ضعیف ہو جاتا ہے (۲۷) جو ستارہ درجہ یا انتہائی شرف یا اوچہ ۱۹ درجہ میکھ سے جو سورج کا اوچ استھان ہے تیسرے درجہ برکھ تک جو اوچہ استھان چندرماں کا ہے آتا ہے وہ ستارہ مثل اس شخص کے ہوتا ہے جو دانستہ خوشگوار اور نوارنی میں چلتا ہے۔

(۲۸) جو ستارہ علوی (سنیچر برہسپت و منگل) قبل طلوع سورج کے ۶۰ یا ۹۰ درجہ تک طلوع کرے تو وہ مثل شخص نوجوان اور قوی طاقت کے ہوتا ہے۔ اگر بعد طلوع سورج کے طلوع کرے تو مثل شخص ہمسایہ کے ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے (۲۹) جو ستارہ سفلی (شکر بدھ) سورج کے غروب ہونے کے بعد شکر ۴۷ درجہ تک اور بدھ ۲۷ درجہ تک طلوع کرے وہ بھی مثل نوجوان اور قوی طاقت کے دلالت کرتا ہے۔

(۳۰) جو ستارہ تیز رفتار سے چلتا ہو۔ یا اس ستارہ کے نزدیک ہو جو تیز رفتار سے چلتا ہے تو وہ ستارہ مثل شخص قوی اور بلوان ہوتا ہے (۳۱) جو ستارہ نہایت نرم رفتار

سے چلتا ہو یا اس کے نزدیک ہو تو وہ مثل شخص ضعیف اور کمزور تاثیر دیتا ہے۔ (۳۲) جو ستارہ ایک ستارہ سے دسویں یا گیارھویں گھر میں واقع ہو۔ وُہ طاقتور اور بلوان ہوتا ہے (۳۳) جو ستارہ خانہ دہم سے لگن یعنی خانہ اول تک واقع ہو وہ طاقتور ہوتا ہے (۳۴) جو ستارہ خانہ چہارم سے ساتویں خانہ تک واقع ہو وُہ طاقتور ہوتا ہے۔ (۳۵) جو گرہ لگن خانہ اول سے چوتھے خانہ تک یا ساتویں سے دسویں گھر تک واقع ہو وہ کمزور ہوتا ہے (۳۶) جو ستارہ راشی اتسائن میکھ سے کنیا تک واقع ہوتا ہے وُہ قوی اور خوشحال ہوتا ہے (۳۷) جو گرہ خانہ جات نمبر ۲ و ۵ و ۸ و ۱۱ میں واقع ہو وہ مثل اس شخص کے ہوتا ہے جو دُور از مطلب ہو کر منتظر حصول مراد ہے (۳۸) دوست دشمن کے گھر میں جو گرہ ہوتا ہے وُہ بلوان اور خوشحال ہوتا ہے شترد (دشمن) کے گھر میں نربل اور کمزور ہو جاتا ہے (۳۹) جو گرہ سینچر منگل نحوس گرہوں کی حد میں ہو وُہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے (۴۰) جو گرہ اپنی حد میں ہو۔ یا برہسپت شکر بدھ۔ چندرماں شبھ گرہوں کی حد میں ہو وُہ بلوان ہوتا ہے (۴۱) جو گرہ اپنے گھر یا اپنے اوچ استھان یا اپنے درینکان یا اپنی حد یا مثلثہ میں واقع ہو وُہ بلوان اور طاقتور ہوتا ہے (۴۲) جو گرہ مابین دو نحس گرہوں کے ہوتا ہے وُہ ردی حالت میں تاثیر دیتا ہے۔ اسی طرح جو گرہ درمیان شبھ گرہوں کے واقع ہو وُہ بلوان اور طاقتور ہو جاتا ہے (۴۳) جو ستارہ نحس خانہ دوم میں ہو اور دُوسرا ستارہ خانہ بارھویں میں واقع ہو اور ان کے مابین جو ستارہ ہے وہ ضعیف اور کمزور ہوتا ہے (۴۴) جب ایک ہی خانہ میں تین ستارے واقع ہوں۔ اور ان میں ایک ستارہ دو نحس ستاروں کے درجات یعنی انشوں میں واقع ہو وُہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے (۴۵) جب ایک ستارہ نحس خانہ بارھویں میں مارگی ہو اور دوسرا ستارہ خانہ دوم میں وکری ہو تو ایسی صورت میں ان کے درمیان کرتری یوگ پیش آتا ہے جس سے کہ وُہ یا تو ذائقۃ الموت ہو جاتا ہے۔ یا قید وغیرہ میں حادثہ دیکھنا پڑتا ہے۔

برش کنڈلی میں گرہوں کی طاقت

(۱) جو گرہ لگن میں بیٹھا ہو وُہ بلوان کہلاتا ہے۔ خواہ وُہ شبھ ہو یا اشبھ حالت میں واقع ہو۔

(۲) جو گرہ اپنے گھر میں یعنی اپنی راس کا ہو کر بیٹھا ہو وُہ بھی بلوان ہوتا ہے (۳) جو گرہ اوچ راس کا ہو کر واقع ہو وُہ بھی قوی اور بلوان ہوتا ہے (۴) جو گرہ اپنے حد اور درینکان میں ہو وُہ بھی بلوان اور طاقتور ہوتا ہے (۵) جو گرہ لگن کو متر درشٹی سے دیکھتا ہو وُہ بلوان ہوتا ہے (۶) جس گرہ کو پاپک گرہ شترو درشٹی سے نہیں دیکھتا وہ بھی بلوان ہوتا ہے (۷) جو گرہ شبھ گرہ کے ہمراہ بیٹھا ہو وُہ بھی بلوان ہوتا ہے (۸) جو گرہ چھٹے ساتویں اور لگن سے دسویں گھر میں بیٹھا ہو وُہ بھی بلوان ہوتا ہے (۹) شیگھر گتی (جلد چلنے والا) گرہ مند گتی (سست چلنے والے) گرہ سے زیادہ بلوان ہوتا ہے (۱۰) جو گرہ اودے ہوئے ہیں۔ وُہ بلوان کہلاتے ہیں۔ اور جب است ہو جاتے ہیں تو کمزور اور نربل ہو جاتے ہیں۔ (۱۱) جو گرہ جب تک مارگی رہتا ہے بلوان ہوتا ہے۔ اور جب وکری ہو جاتا ہے تب نربل ہو جاتا ہے (۱۲) شکر چندرماں اور منگل یہ صبح کے وقت بلوان رہتے ہیں۔ اور برہسپت اور سینچر نصف بلوان کہلاتے ہیں (۱۳) پرش گرہ (مذکر ستارہ) دسویں گھر سے چوتھے گھر تک بلوان ہوتے ہیں اور استری گرہ (مونث ستارہ) چوتھے گھر سے دسویں گھر تک بلوان حالت میں تاثیر دیتے ہیں (۱۴) پرش گرہ وکھم راس یعنی طاق راشی میں بلوان ہوتے ہیں اور استری گرہ سم راس یعنی بلوان تاثیر دیتے ہیں (۱۵) سورج تیسرے چھٹے دسویں اور گیارھویں گھر میں بلوان کہلاتا ہے۔ چندرماں بدھ برہسپت اور شکر پہلے دُوسرے تیسرے چوتھے پانچویں ساتویں نانویں دسویں اور گیارھویں گھر میں بلوان ہوتے ہیں۔ سینچر اور منگل تیسرے چھٹے اور گیارھویں بلوان کہلاتے ہیں (۱۶) چندرماں منگل اور شکر است کے نہ ہوں اور آدھی رات کے اُوپر برش پرویش (سال شروع) ہو تو بلوان شمار کئے جاتے ہیں۔ برہسپت اور سینچر جو دن کو برش پرویش ہو تو بلی شمار کئے جاتے ہیں۔ بدھ اور سورج جو اردھ راتری (آدھی رات) کے سمے پر برش پرویش ہو تو بلوان کہلاتے ہیں

برش کنڈلی کے گرہوں کے یوگ

جو گرہ جنم میں بلوان اور برش میں نربلی ہو وُہ برش کے اول حصہ میں شبھ پھل

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اور آخری میں بُرا پھل دیتا ہے۔ جو گرہ جنم میں نربل اور برش میں بلوان ہو وُہ پہلے حصہ میں خراب اور آخری سال میں اچھا پھل دیتا ہے۔ جنم و برش کا بلوان گرہ ہمیشہ اپنا پُورن پھل ہر گھر میں کرتا ہے۔ اگر نربل ہو تو ہمیشہ بُرا پھل دیتا ہے۔ جنم میں جو گرہ جس بھاؤ میں شبھ یا اشبھ پھل دینے والا ہوتا ہے۔ برش میں بھی وُہ گرہ اس گھر میں ہو تو ضرور برش میں وہی پھل دیتا ہے برکھیش چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھر ہو اور جنم و برش دسمیش نربل ہو اور برش کا اشٹمیش بھی ۶ و ۸ و ۱۲ گھر ہو تو وُہ سال بہت منحوس اور ناقص ہوتا ہے۔

لگن کے حالات ۔ برش

برش کنڈلی میں لگن یعنی خانہ اول کو تن بھون بھی کہتے ہیں۔ اس گھر کا سوامی لگنیش ہوتا ہے۔ اس بھاؤ سے شریر کی لیشٹ۔ دربلتا۔ صحت۔ رنگ رُوپ۔ عمر۔ نشانات اور جاتی وغیرہ کا وچار دیکھا جاتا ہے۔ برش کنڈلی میں اگر لگن اور لگنیش بلوان ہے تو اس برش میں شریر کی پشٹی اور صحت اچھی ہو گی۔ اگر ایک بلوان اور دُوسری مدھم اوستھا ہے تو شریر کی پشٹی کچھ کم ہو گی۔ اگر دونوں مدھم اوستھا میں ہیں تو شریر دربل اور کمزور رہے گا۔ اگر ایک مدھم اور دُوسرا کمزور ہے تو شریر کی پشٹی کم ہو گی۔ اگر دونوں نربل اوستھا میں ہیں تو سمجھو کہ اس برش میں آرشٹ ہو گا اور بیماری وغیرہ سے بہت دکھ پائے گا۔ (۲) لگن کا سوامی بلوان ہو کر اگر لگن یا کسی کیندر یا ترکون میں بیٹھا ہو تو شریر کو سکھ اور شانتی دیتا ہے۔ شترو کے مقابلہ میں وجے اور کامیابی ہوتی ہے اسی طرح چندرماں اگر پُورن بلوان ہو کر لگن پتی کے ساتھ کمبنول یوگ کرے تو سکھ اور شانتی کے دینے والا ہوتا ہے۔ اگر لگن سے کمزور درشٹ یکت ہو اور شبھ گرہ کی درشٹی نہ ہو تو لڑائی جھگڑا اور کلیش سے دکھ پائے۔ غذا اور خوراک اچھی اچھی میسر نہ ہو۔ دھوکہ اور فریب سے گزر اوقات کرے (۳) برہسپت لگن میں لگنیش ہو کر بڑا ہو تو راج دربار سے عزت مان اور دھن کی پراپتی دیتا ہے۔ لگن میں شبھ گرہ بلوان ہو یا لگنیش لگن کو دیکھتا ہو تو شریر کا سکھ تندرستی اور دھن دربیہ وغیرہ کا سکھ دیتا ہے۔ اگر لگنیش مدھم بلوان ہو تو تھوڑا پھل الپ بلی ہو تو پریشانی فکر و غم اور نقصانات سے تکلیف دیتا ہے (۴) جنم میں کوئی

FREEAMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

پاپ گرہ کیندر گھر میں ہو اور وہ برش لگن میں پڑے تو اچھا نہیں ہوتا۔ جنم لگن کا سوامی پاپ گرہ ہو اور وہ برشیش کو بڑی درشٹی سے دیکھے تو آرشٹ و بیماری دیتا ہے۔ اگر اس کے ہمراہ دیگر کوئی پاپی گرہ ہو تو مرتیو برابر کشٹ پہنچتا ہے (۵) جنم کے سنیچر کی راشی برش لگن ہو تو شیت پت روگ سے بھے ہوتا ہے۔ اگر اس کو سنیچر دیکھتا ہو تو بندت روگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں اگر پاپ گرہ کا سمبندھ بھی ہو تو مرتیو بھے ہوتا ہے جنم کے منگل کی راشی برش لگن ہو اور پاپ گرہ شترو درشٹی سے دیکھتا ہو تو پت رکت اگنی بھے ہوتا ہے۔ اگر خود اس میں منگل یکت درشٹ ہو تو تھوڑا آرشٹ ہوتا ہے (۶) برش میں جنم لگنیش برش لگنیش اشٹمیش برش کا راجیہ اور منتھیش بلوان ہو اور چھٹے آٹھویں بارھویں نہ ہو تو وُہ تمام سال خوشی و راحت اور عزت و آرام کی زندگی میں بسر ہوتا ہے۔ اگر یہ نربل ہو کر چھٹے آٹھویں بارھویں گھر میں پڑے ہوں تو وہ سال بہت منحوس ہوتا ہے۔ اس برس میں مرت یوگ کا خطرہ بھی ہو جاتا ہے۔

دُوسرے گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ پنپھر اور دھن بھاؤ کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات دھن دولت نفع و نقصان زر بیر پیسہ اور حالات معاش و کسب دولتمندی و مفلسی اور بیوپار خرید و فروخت کے متعلق بچار کیا جاتا ہے۔ اس گھر کا سوامی اگر برہسپت ہو جیا ہے وہ جنم کے دھن بھاؤ میں بیٹھا ہو اگر وہ لگن سوامی سے اتصال کرے تو دھن دولت کی بڑھتی ہوتی ہے۔ اگر دھنیش بلوان ہو کر جنم یا برش میں دھن بھاؤ کو دیکھے تو دھن کی پراپتی ہوتی ہے اگر وُہ کمزور گرہ سے نربل ہو چکا ہو تو دھن ناش اگر برہسپتی دوسرے یا آٹھویں گھر پاپ گرہ سے یکت ہو تو راج دنڈ سے بھے اور خطرہ دیکھتا ہے (۲) دھن بھاؤ یعنی دُوسرے گھر میں شبھ گرہ ہو یا شبھ گرہ سے درشٹ یکت ہو یا ہمراہ برہسپت دوسرے گھر ہو تو دھن دربیہ کی بڑھتی دیتا ہے۔ اس بھاؤ کے سوامی کو دھنیش کہتے ہیں۔ جب یہ بھاؤ اپنے سوامی سے درشٹ یکت ہو یا شبھ گرہ سے درشٹ یکت ہو تو بھی مندرجہ پھل سکھ بڑھتی کو دیتا ہے (۳) جنم میں جو گرہ دھن دربیہ کے

دینے والا ہو وُہ اور جنم کا دھنیش برش میں نشٹ بل ہوں تو دھن ناش اور خیانت وچوری کے الزام کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر یہ دونوں بلوان ہوں تو دھن کی ترقی اور بڑھی ہوتی ہے اسی طرح ہر ایک بھاؤ کے سوامی کا جنم و برش میں بل کے مطابق وچار کر لینا چاہیے۔ جنم میں جس راشی کا برہسپت ہو اور وُہ راشی برش لگن ہو اور اس میں برہسپت یا شبھ گرہ درشٹ یکت ہو تو راج سکھ بل پَیش اور صحت کی بڑھی اور دھن دولت کا لابھ ہوتا ہے اگر جنم کا برہسپت دھنیش ہو کر پاپ سے مشریف ہو اور برش میں دُوسرے گھر ہو تو دھن دولت اور کھیتی کا ناش کرتا ہے (۵) جنم میں دھن گھر کو برہسپت دیکھے اور برش کا راجہ ہو تو بنا محنت بہت دھن پراپت ہوتا ہے یا ایسا برہسپت جس بھاؤ میں برش میں ہو اس کے سمبندھ میں پُورن پھل دیتا ہے (۶) جنم میں جس بھاؤ کا سوامی برہسپت ہو اور برش میں بھی اسی بھاؤ میں برش کا راجہ ہو کر بیٹھا ہو تو اس بھاؤ کے سب پُورن پھل دیتا ہے۔ دھن گھر میں شکر شبھ سے یکت و درشٹ ہو اور برش میں راجہ ہو کر بلوان ہو تو دھن دھانیہ کا لابھ ہوتا ہے۔ اگر دھنیش و لگنیش کا ایک ہی گھر میں اشتراف یوگ ہو تو دھن کا ناش ہوتا ہے۔ اگر انفصال یوگ ہو تو دھن دولت کا سکھ ملتا ہے۔ ان دونوں یوگوں میں سے کوئی یوگ نہ ہو تب بھی دھن دربیہ کا سکھ پراپت ہوتا ہے (۷) دھن گھر میں اگر بلوان بدھ برش کا راجہ ہو کر شبھ سے یکت درشٹ ہو تو لکھنے پڑھنے کے کاموں میں اور شاستر کے گیان وچار و پراکرم سے دھن ملتا ہے۔ جنم کا شبھ گرہ برش میں دھن گھر ہو تو دھن دربیہ کا لابھ دیتا ہے (۸) دھن گھر یا مال سہم میں بدھ برہسپت شکر میں سے کوئی گرہ ہو یا درشٹ ہو تو راج سکھ اور دھن دولت کی پراپتی ہوتی ہے (۹) اگر سہلیش دھن سہم کے مالک یا دھنیش پر شبھ کی درشٹی ہو اور بلوان ہوں تو سکھ سے دھن لابھ ہوتا ہے۔ اگر شبھ گرہ ششترو درشٹی سے دیکھیں تو تین سے دھن لابھ ہوتا ہے (۱۰) لگنیش اور دھنیش کا متر درشٹی سے متصل یوگ ہو تو بہت دھن ملے (۱۱) جنم میں سورج جنم لگن میں اور برش میں دھن گھر ہو تو دھن کا سکھ دیتا ہے۔ اور ایسا سینچر تھوڑا لابھ دیتا ہے۔ لیکن دھن نقصان اور کاربیہ کا ناش بھی ہوتا ہے۔ اس یوگ میں اگر سینچر سے برہسپت شکر یا بدھ

یا شبھ چندرماں درشٹ یکت ہو تو دھن الیشور یہ سمبندھیوں سے سکھ دیتا ہے۔ اگر برعکس یوگ ہو تو برعکس پھل کرتا ہے (۲) دھن بھاؤ میں اگر سورج ہو اور سوکھیتر وغیرہ کا نہ ہو تو چور راجہ اور راگنی سے بچے دیتا ہے اگر چندرماں ہو تو دھن دولت کی بڑھی شترو کا ناش اور سمبندھیوں سے سکھ ملتا ہے۔ جنم لگن کا مالک برش لگن کے مالک سے کیندر یا گیارھویں یا ترکون استھان میں پڑا ہو تو اس برس میں سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے

تیسرے گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ اخوت کلم اور سہج بھون یا بھراتری استھان کہتے ہیں۔ اس بھاؤ کے سوامی کو تریتیش کہتے ہیں۔ اس بھاؤ سے حالات بھائی بہن نوکر سفر یا تجارت بیوپار اور بل۔ لیشی۔ پراکرم اور پرشارتھ وغیرہ کا وچار کیا جاتا ہے۔ اس بھاؤ کا سوامی اگر اپنے اس بھاؤ کو دیکھتا ہو یا یکت ہو یا کوئی شبھ گرہ اس گھر میں بیٹھا ہو تو اس خانہ کے منسوبات کی بڑھی کرتا ہے۔ اگر بلوان سورج یا شکر یہ تجی کا راجہ ہو کر اس میں بیٹھا ہو تو بھائیوں سے محبت اور انس پیدا کرتا ہے۔ اگر اسٹ ہو یا اشبھ گرہ اس کو دیکھے یا وکری ہو تو اس برش میں تکلیف یہ تکلیف سمجھنی چاہیے۔ اگر ایسے یوگ میں برہسپت ہو تو بھائیوں سے سکھ اور پراکرم و پرشارتھ کی بڑھی کرتا ہے (۲) برش کے ایسے یوگ میں اگر منگل ہو یا اس کے ساتھ اس گھر کا سوامی انفصال کرے تو بھائیوں سے سکھ ہو۔ اگر برہسپت یا منگل نربل ہوں یا نیچ یا است گت ہوں تو بھائیوں سے تکلیف پائے۔ دیا کلتا سے دکھی ہو۔ شریف یوگ کا بھی یہی پھل ہے۔ سورج اس یوگ میں راج مان کا بہ سدھی شتر پرسکھ اور لابھ دیتا ہے (۳) اس گھر کا سوامی اگر اس گھر میں ادھیکار یکت ہو یا لگنیش یا منتھا سے انفصالی ہو تو پر بھراتری سکھ سے تان دیتا ہے۔ اگر بدھ یا شکر یا چندرماں برش میں سوکھیتری و بلی ہو کر تیسرے پڑے ہوں تو بھائیوں کا سکھ۔ اگر پاپ گرہ یوگ ہو تو برعکس پھل دیتا ہے۔ اگر تیسرے گھر میں ایسا یوگ ہو۔ اس کا سوامی یا برش کا راجہ پاپی گرہ

FREE AMLIYAAT BOOK'S https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کے ہمراہ ہو تو بھائیوں سے دکھ پہنچتا ہے۔ اگر برہسپت تیسرے یا لگن میں ہو اور پانچویں کا سوامی چوتھے ہو تو دھن کی بڑھتی اور ختروں کا ناش ہوتا ہے (۴) اگر میکھ یا برچھک راشی کا سنیچر تیسرے گھر ہو تو بھائیوں کو بیماری سے تکلیف پہنچے۔ اگر بدھ کی راشی میں منگل تیسرے ہو تو بھی ایسے پھل کا وچار کیا جاتا ہے۔ تیسرے گھر سنیچر ہو۔ اور منگل کی درشٹی ہو یا منگل کی راشی کا بدھ ہو اور پنجم گرہ کی درشٹی ہو تو بھائیوں سے سکھ اور مان ہوتا ہے (۵) جنم لگن یا برش لگن میں بدھ یا شکر ہو اور بلوان ہو کر تیسرے گھر ہو تو بھائیوں اور دیگر رشتہ داروں سے سکھ مان دیتا ہے تیسرے گھر کا مالک (برش کا راجہ) یا برش لگن میں سپتم ہو تو بھائیوں سے دکھ اور کلیش پہنچتا ہے (۶) اس گھر میں اگر پاپی گرہ ہو اور اس کا سوامی اور بھرا تری سہیتی کی اس پر درشٹی نہ ہو تو بھائی کو تکلیف دیتا ہے۔ اسی طرح سہودر سہم میں پھل سمجھنا چاہیے۔ اگر سہودر سہم اور سہج سہم وگردھ بلی پاپ آٹھویں یا بارھویں گھر یا است یا وکری ہوں تو بھائیوں کو تکلیف اور روپے کا نقصان کرتا ہے اگر یہ شبھ سے یکت درشٹ ہوں تو برش میں اس بھاو کے متعلق شبھ پھل جاننا چاہیے۔

چوتھے گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ کبیسہ اور سکھ بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے پتری سمبندھی پھل دھن کھیتی۔ بھومی۔ گرام۔ جائے دفینہ۔ ماتری سکھ۔ بندھو متر اور سواری وغیرہ کا وچار کرنا چاہیے۔ اگر یہ بھاؤ اپنے سوامی یا شبھ گرہ سے درشٹ یکت ہو۔ یا بلوان ہو کر برش کا راجہ اس گھر میں پڑا ہو تو اس گھر کے سمپورن بھاؤ کی بڑھتی اور ترقی دیتا ہے (۲) اس گھر کا سوامی اگر اپنے ہی گھر میں بلوان ہو کر پڑا ہو تو پتا سے سکھ اور راحت دیتا ہے۔ اگر سورج یا چندرماں باپ درشٹ ہو تو پتا سے دکھ ملتا ہے۔ اگر سورج یا چندرماں کی راشی کا سنیچر ہو تو ماتا پتا سے لڑائی اور کلیش پہنچتا ہے۔ اگر است ہو تو دشمن سے بھے اور بھی پھل ایسے سوکھیتر و سہمتیر کا ہوتا ہے (۳) جس راشی میں چندرماں

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

جنم میں ہو اور برش میں بھی اسی راس کے اندر پڑ جائے تو ماتا کو کشٹ دینے والا ہوتا ہے۔ اگر اسی گھر میں چندرماں شکر پاپ یکت ہوں تو ماتا پتا دونوں کو کشٹ دیتا ہے۔ اگر سورج چندرماں اکٹھے ہوں تو بھی یہی پھل برش میں سمجھنا چاہیے (۴) جنم کنڈلی میں جس راشی کا سورج ہو اور برش میں اسی راشی کا سنیچر پڑ جائے۔ تو پتا سے کلیہ اور فساد دیتا ہے۔ جنم کے چندر کی راشی برش میں سنیچر ہو تو ماتا سے لڑائی وغیرہ اور کلیش دیتا ہے۔ اگر ایسا سنیچر اپنی راشی کا برش میں ہو تو ماتا پتا سے پریتی اور سکھ دیتا ہے۔ اگر سکھ سہم کا مالک بلی ہو تو ماتا پتا کو شبھ پھل دایک ہوتا ہے (۵) جنم کا چتر تھیش برش اور جنم میں ہین بلی ہو تو ماتا پتا کو اشبھ پھل کے دینے والا ہوتا ہے۔ اگر ماتری یا پتری سہم وکری یا است ہو یا دگدھ بلی پاپ گرہ ہو اور وہ ہمراہ منفاہو تو ماتا پتا کے لیے ناش کا کارن ہوتا ہے (۶) جنم کی چتر تھ راشی یا اس کے سوامی کی راشی میں سنیچر یا منگل ہو تو ماتا پتا کو کلیش دیتا ہے۔ اگر پاپ سے درشٹ یکت بھی ہو تو آتی کلیش۔ اگر شبھ سے درشٹ یکت ہو تو ماتا پتا کے لیے سکھ کا کارن ہوتا ہے (۷) برش کی چترتھ راشی میں چندرماں شبھ یکت درشٹ و بلوان ہو تو اس گھر کے سب پھل بڑھتی اور مان کے دینے والے ہوتے ہیں۔ برہسپت بدھ شکر کا بھی یہی پھل ہوتا ہے۔ سورج دراہ اور سنیچر کا پھل اچھا نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ ان کی حالت شبھ یکت اور سوکھیتری نہ ہو (۸) ماتری یا پتری سہم میں برش لگن کا انفصال ہو تو ماتا پتا کا سکھ اگر اس گھر میں لگنیش کا بھی انفصال ہو جائے تو بھی یہی پھل وچار کرنا چاہیے۔ اگر سکھ سہم یا ماتری یا پتری سہم کا لگنیش کے ساتھ انفصال اشٹم بھاؤیش سے ہو۔ یا اشبھ پھل دینے والے کا منڈلیف یوگ ہو تو ماتا پتا کو کلیش و بھے کے دینے والا ہوتا ہے۔

پانچویں بھاؤ کے حالات

اس گھر کو پنجم اور سنتان استھان کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات

سنتان۔ متر۔ دوست۔ دھن دولت فرار۔ حمل۔ علم دینا۔ شبھ کرم۔ بیوپار۔ نمرتا اور انیتی اولاد کے متعلق وچار دیکھا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو پنچمیش کہتے ہیں۔

جنم کی جس راشی میں برہسپت ہو اور وہ راشی برش میں پنچم ہو اور نیز اس میں برش کا راجہ ہو کر منگل یا بدھ بیٹھا ہو تو ضرور اس سال میں پتر پیدا ہوگا۔ یہ برہسپت اگر کرور سے یکت ہو تو سنتان کی چنتا۔ اگر اس گھر سو کھیتر کا گرہ ہو تو استری اور بھائیوں سے سکھ دیتا ہے (۲) برہسپتی اگر برش کا راجہ ہو کر پانچویں یا گیارھویں گھر میں ہو تو سنتان کا سکھ دیتا ہے۔ اگر منگل یا سنیچر یا چندرماں ہین بل ہو کر ان گھروں میں ہو، تو برعکس پھل دیتا ہے (۳) اگر پتر سہمیش برہسپت ہو اور پتر بھاؤ میں بیٹھا ہو تو پتر لابھ ہوتا ہے اگر پتر سہمیش کو اس کا متری دیکھے تو بھی یہی پھل سنتان کی بردھی دیتا ہے (۴) برش کے پانچویں گھر میں بلوان سو کھیتری گرہ ہو تو پتر سکھ اگر وہ کرور سے یکت یا است ہو تو سنتان کو تکلیف پہنچتی ہے۔ برش کا راجہ ہو کر شکر یا بدھ یا منگل یا سورج پانچویں گیارھویں گھر ہو تو پتر کا سکھ دیتا ہے۔ اگر اس یوگ میں پاپ پیڑت گرہ ہو تو پتر سمبندھی میں کلیش دیتا ہے (۵) جنم کے برہسپت کی راشی برش لگن میں ہو تو پتر پراپتی ایسا ہی بدھ شکر کا پھل ہوتا ہے۔ اگر ایسی سنیچر کی راشی ہو تو پتر کا کشٹ اور ایسا ہی منگل کی راشی کا پھل ہوتا ہے (۶) جنم کا پنچمیش شکر ہو اور وہ جنم برش میں بھی بلوان ہو کر اسی گھر ہو اور لگنیش سے اتفاقی ہو تو پتر پراپتی کا یوگ ہوتا ہے۔ اگر چندرماں۔ برہسپت شکر اپنی اوچ راشی کا ہو کر لگن میں یا پانچویں بیٹھا ہو تو پتر پراپتی۔ اگر منگل وکری ہو کر بیٹھا ہو تو پتر سکھ کا ناش ہوتا ہے (۷) پانچواں گھر یا پتر سہم بلوان ہو تو پتر پراپتی دیتا ہے۔ اگر یہ شبھ درشٹ یکت ہو تو اتی سکھ پتر سمبندھ میں ہوتا ہے۔

اگر برش کا راجہ شبھ گرہوں کی درشٹی میں اس گھر بیٹھا ہو یا شبھ کی راشی میں بدھ ہمراہ منگل پانچویں گیارھویں گھر ہو تو منرح صدر پھل دیتا ہے۔ نربل بدھ کی حالت میں تکلیف ہوتی ہے (۸) جنم کی جس راشی میں سنیچر ہو اور وہ راشی برش میں پنچم ہو یا کسی پاپ ادھیکاری گرہ سے درشٹ یکت ہو تو پتر پیڑا ہوتی ہے۔ جنم میں جو گرہ جس راشی میں

ہو وہ اس کا بدلگن ہوتا ہے۔ وہ بد راشی بھی برش میں اسی جگہ ہو یا وہ گرہ اسی بھاؤ میں ہو تو بلوان ہونے کی صورت میں اس گھر کا ہر قسم کا پھل شبھ اور نربل ہونے سے خراب ہوتا ہے

چھٹے بھاؤ کے حالات

اس گھر کو خانہ آبلہ کلم اور ریپو بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات شترو روگ بیماری کا پیدا ہونا۔ چور سے گھات۔ چوپایہ اور حال ماموں وغیرہ کا بچار کیا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو کھشٹیش کہتے ہیں۔ برش کا راجہ اگر منگل ہو اور پاپ آکرانت ہو کر چھٹے یا ساتویں پڑا ہو تو رکت پت وکار سے آرشٹ ہو۔ اگر ایسا سورج ہو تو تیز روگ اگر سنیچر یا بدھ ہو تو پت روگ۔ اگر شکر ہو اور کھشٹیش کی درشٹی ہو تو کھوٹے کرم سے وکار ہو۔ اگر ایسا چندرماں ہو تو کف سمبندھی روگ سے آرشٹ پہنچتا ہے (۲) سنیچر وکری ہو کر اس گھر میں پڑا ہو تو رکت۔ جور اور شول کی پیڑا ہو اسی طرح اگر برہسپت منگل سنیچر یا سورج میں سے کوئی ایک چھٹے گھر ہو تو وات پت تیز پیڑا۔ اگر ایسا شکر ہو تو شرمنیر پرمیہ شلیشم وکار سے کشٹ دیتا ہے۔ بدھ یا چندرماں برش کا راجہ ہو کر اس گھر میں پڑا ہو تو بھی کشرح صورت پر دھان پھل کہنا چاہیے (۳) جنم میں سنیچر و منگل جس جس راشی میں ہوں ان میں کوئی راشی برش کا لگن ہو اور اسی پر چندرماں کی درشٹی ہو تو وات پت اور کف کا وکار ہوتا ہے۔

اس برش میں راج بھون سے گھات وغیرہ بھی ہوتا ہے۔ برہسپت پاپی گرہ کے ہمراہ آٹھویں گھر ہو اور چندرماں منگل کے ساتھ لگن میں ہو تو مورچھا۔ اگر سپتم ہو تو آرشٹ بھے اور تکلیف دیتا ہے (۴) جنم و برش میں بدھ کھشٹیش ہو تو بھترو آرشٹ ہوتا ہے۔ اگر سنیچر چھٹے گھر ہو تو سنپات تیز روگ تھم جور کا بھے ہوتا ہے۔ اگر برہسپت وکری پاپ آکرانت چھٹے گھر ہو اور چندرماں سے کیندر نہ ہو تو وات روگ وغیرہ سے بنرح صدر پھل دیتا ہے (۵) منفعا چھٹے یا ساتویں گھر ہو اور سنیچر کی درشٹی میں ہو تو شول روگ سے پیڑا ہو اگر برہسپت یا شکر کے گھر منگل است ہو کر پڑے تو گلگنڈا اور پھوڑا کھینسی کا آرشٹ ہوتا ہے۔ برشیس یا لگنیش سے کھشٹیش کا اتصال

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/

ہو تو کھشٹیش کی جو وات وغیرہ سنگیا ہے۔ اس کے مطابق بیماری اور آرشٹ ہوتا ہے۔
(۶) جنم کے کیندروں کے پاپی گرہ برش لگن میں ہوں تو بیماری اور روگ کی بڑھتی کرتے ہیں۔ اگر برہسپت چندرماں اشٹم اور لگن میں ہو تو جسم کو روگ سے کسی حصہ میں تکلیف پہنچتی ہے۔ یا مارا جاتا ہے۔ اگر پاپی کے ہمراہ برہسپت آٹھویں گھر ہو اور منگل لگن میں ہو تو تندرا آلس مورچھا سے آرشٹ ہوتا ہے (۷) جنم میں جس بھاؤ میں شکر ہو اس میں سورج برش میں ہو تو دھاتو وکار سے روگ ہو۔ اگر جنم میں سورج شکر کے ساتھ ہو اور برش میں شکر چھٹے گھر ہو تو کام وکار سے آرشٹ ہوتا ہے۔
(۸) برش کا اشٹ دن کا ہو اور جنم یا برش لگن میں سورج یا منگل کی راشی کی حدہ دریش وغیرہ کوئی ادھیکار ہو تو بخار سے آریشٹ ہو اگر شبھ درشٹ ہو تو تھوڑا کشٹ دیتا ہے (۹) راتری کا جنم ہو اور شکل پکش کے چندر کا منگل سے اتصال ہو تو روگ ناش اگر چندرماں کا سینچر سے اتصال ہو تو بیماری اور آرشٹ دیتا ہے۔ جنم اشٹ دن کا ہو اور کرشن پکش کا چندرماں ہو منگل کے ساتھ اتصالی ہو تو روگ ہوتا ہے۔ اگر سینچر سے اتصال ہو تو روگ ناش ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہی ہو اور سورج ہمراہ منگل یا سینچر اتصال ہو اور بدھ کیتو یکت بھی ہو تو سمپورن برش میں روگ بھے کا پھل دیتا ہے۔ ملتفا چوتھے یا ساتویں گھر سینچر یا کسی دیگر پاپی گرہ کے ساتھ ہو یا شترو راشی میں ہو یا شترو درشٹ و یکت ہو تو شول روگ سے آرشٹ ہوتا ہے (۱۰) جنم میں جس راشی کا شکر برہسپت ہو اسی راشی میں منگل استگت ہو تو پھوڑا پھنسی داد شیتلا وغیرہ یا شیت پت یا گنڈمال وغیرہ روگ سے آرشٹ ہوتا ہے۔ جنم کے برہسپت یا شکر کی راشی کا بدھ برش میں ہمراہ چندرماں ہو تو کشٹ وغیرہ روگ سے آرشٹ ہوتا ہے (۱۱) جنم لگنیش یا منتقیش چھٹے گھر پاپ یکت یا درشٹ ہو اور نربل ہو تو جور پیڑا یا کسی انگ میں روگ ہوتا ہے۔ ملتفا اور منتقیش اور لگن و لگنیش یہ چاروں پاپ گرہوں کے بیچ ہوں تو اس برش میں روگ کی بڑھتی ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک یا دو ایسے ہوں تو روگ۔ اگر چاروں ہی ایسے ہوں تو

مرتیو برابر کشٹ دیتے ہیں (۱۲) منتقن کنیا تلا راشی کا شکر چھٹے گھر ہو تو کٹ روگ سے تکلیف ہو۔ اگر جنم کا کھشٹیش منگل ہو اور برش میں چھٹے گھر پڑا ہو تو روگ جانئے۔ اگر پاپ کے ساتھ اتصال ہو تو روگ کی بڑھتی۔ اگر شبھ گرہ سے اتصال ہو تو تھوڑا کشٹ دیتا ہے۔ شبھ گرہ اپنی راشی کا ہو کر چھٹے گھر ہو تو استری کا کارن ہوتا ہے۔ روگ کسی حصہ جسم میں ہوگا۔ اس میں وہ گرہ جس راشی یا نوانش میں ہو اس میں اس کا جو انگ استھان ہو وہ حصہ روگ کا سمجھنا چاہئے

ساتویں بھاؤ کے حالات

اس گھر کو خانہ ازواج کیندر اور استری بھون کہتے ہیں۔ اس بھاؤ سے بیوپار استری پراپتی۔ چوری شدہ چیز کا پتہ اور یاترا سفر وغیرہ کا وچار کرنا چاہئے۔ اس گھر کے سوامی کو سپتمیش کہتے ہیں۔ اس گھر میں شبھ گرہ اگر بلوان پڑا ہو تو مندرجہ بالا معلومات کی ترقی دیتا ہے (۲) جنم کا سپتمیش برش میں شکر سے درشٹ یکت ہو کر کسی گھر میں پڑا ہو تو اس برس میں استری سکھ اور سنگم ولاس بہت ہوتا ہے۔ جنم کے شکر کی راشی میں برہسپت کیندر یا ترکون میں پڑا ہو تو استری سکھ دیتا ہے۔ بیواہ سمبندھ اس راشی میں ہو تو بھی یہی پھل کرتا ہے۔
(۳) جنم کے شکر کی راشی میں برش لگنیش کی راشی ہو تو بیاہ شادی کا سکھ دیتا ہے۔ اگر اس راشی میں چھین چندرماں ہو تو استری سنگم کم ہو۔ اگر اسی میں بلوان منگل ہو تو استری سکھ کام چیشٹا و لاس بہت ہوتا ہے (۴) جنم لگنیش و برش لگنیش سپتم میں بلوان ہو تو استری سکھ بہت دیتا ہے۔ جنم کے شکر کی راشی برش کنڈلی میں ساتویں گھر ہو اور شکر راجہ ہو تو استری لابھ کا سکھ ہوتا ہے (۵) ساتویں گھر شکر ہو اور اس کو ادھیکاری بدھ دیکھے تو کم عمر کی پر استری سے محبت ہو۔ اگر ایسے سینچر کی اس پر درشٹی ہو تو بڈھی استری سے۔ اگر ایسے برہسپت کی درشٹی ہو تو اپنی استری سے پریتی اور سنتان سکھ دیتا ہے۔ شکر کے گھر بدھ ہو یا سوکھیتری گرہ اس میں پڑا ہو تو استری سے

FREE AMLIYAAT BOOKS

خوب سکھ ملتا ہے۔ اگر سپتمیش نشٹ بلی ہو تو ودیشیا استری سے سنگم دیتا ہے (۶) لگن برش کا راجہ ہو اور بلوان ہو کر ساتویں گھر پڑا ہو تو استری ولاس سکھ بہت دیتا ہے۔ اگر برہسپت کی حد میں لگن ہو اور منگل کی درشٹی میں ہو تو خوب پریتی کی بڑھتی ہوتی ہے۔ اگر بدھ کی درشٹی یا یوگ ہو تو بال ولاس ہو۔ اگر سنیچر درشٹی یوگ ہو تو بردھ استریوں سے دیب چار کرتا ہے۔ اگر برہسپت کا یوگ درشٹی ہو تو نئی اور سندر استری سے سکھ ولاس ہوتا ہے (۷) پانچویں گھر کا سوامی بلوان ہو کر ساتویں ہو تو استری سے سکھ دیتا ہے۔ اگر بلوان لگن سپتم گھر کا سپتمیش ہو کر برش لگن میں ہو تو بیاہ شادی کا یوگ دیتا ہے۔ اگر نربل لگنیش ساتویں ہو تو استری سے کشٹ بہاپت ہوتا ہے (۸) برش میں برہسپت پاپ درشٹی یوگ سے رہت ہو کر پڑا ہو تو وہ استری سکھ ولاس دیتا ہے۔ اگر لگن کے گھر منگل ہو یا است ہو اور ساتویں گھر منفعا ہو یا کوئی پاپ گرہ درشٹ یکت ہو تو استری پتر کی چنتا سے کلیشت ہوتا ہے (۹) لگنیش و سپتمیش میں باہم انفعال ہو تو استری سکھ اگر لگن کی درشٹی ہو تو نئی استری ملتی ہے (۱۰) منگل برش کا راجہ ہو کر اور پاپ آکرانت ہو کر پڑا ہو تو استریہ کو کشٹ۔ اگر چندرماں کی راشی کا ہو تو اگنی کا بھے۔ متھن راشی میں ہو تو راجہ یا چور کا بھے دیتا ہے (۱۱) برش کے پانچ ادھیکاریوں میں سے کسی کی راشی میں سورج ہو تو استری سمبندھ سے تکلیف دیتا ہے۔ برہسپت منفعا کے ہمراہ یا منفعیش کے ہمراہ درشٹ یکت ہو تو بیاہ کا یوگ دیتا ہے۔ سورج منگل کے ہمراہ منفعا سپتم ہو اور استری سہم پاپ آکرانت ہو تو بھی استری سے کشٹ پہنچتا ہے۔ پاپ کی درشٹی سے اور بھی برا پھل ہوتا ہے۔ (۱۲) برش کا راجہ منگل ہو اور لگن اس کو دیکھتا ہو تو استری ولاس ہو۔ اگر برعکس یوگ ہو تو تھوڑا سکھ دیتا ہے۔ جنم کا سپتمیش لگن ہو اور برش میں بھی بلوان ہو کر سپتم میں لگنیش سے انفعال ہو تو سکھ سے استری ملتی ہے (۱۳) جنم یا برش کے استری سہم میں منگل یا لگن کی درشٹی ہو تو بیاہ شادی یوگ کا سکھ دیتا ہے۔

جنم کا سپتمیش برش میں استری سہم کا سوامی ہو تو استری سے سکھ ملتا ہے۔ جنم کا سپتمیش منفعیش یا راجہ ساتویں دسویں گھر ہو۔ تو بھی بشرح صدر بھی پھل دیتا ہے۔

آٹھویں گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ پیبقر اور مرتیو بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات پورب سنکیت ودھیہ وراثت آیو دھن، شترو، روگ، چنتا، مارگ وچار اور سواری وغیرہ کا سکھ دیکھا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو اشٹمیش کہتے ہیں۔ اس گھر میں شبھ گرہ یا سوکھیتری گرہ ہو تو شبھ پھل اگر پاپ آکرانت ہو تو اس کے برعکس اس بھاؤ کی ہانی دیتا ہے (۲) برش کا راجہ اشٹم میں ہمراہ منگل پڑا ہو تو مرتیو برابر یوگ دیتا ہے۔ اگر اشٹم گھر کا سوامی برش لگن پتی کے ساتھ انفعال یوگ کرے تو تھوڑی تکلیف دیتا ہے۔ آیو میں خطرہ نہیں دیتا۔ اگر منگل بدھ سورج کے ساتھ آٹھویں ہو تو مرتیو سمان خطرہ ہوتا ہے۔ اگر سنیچر دسویں گھر ہو تو اگنی اور روابکا بھے۔ اگر سورج کے ہمراہ دسویں گھر منگل ہو تو راج دربار سے دکھ اور خطرہ دیتا ہے۔ اگر بلوان ہو کر سنیچر دسویں پڑا ہو تو استری سے بھے دیتا ہے (۳) مرتیو روگ سہم سے اشٹم کا سوامی اشٹم پڑا ہو یا جنم لگن سے اشٹم ہو تو مرتیو کے سمان کشٹ دیتا ہے۔

(۴) برش کا راجہ منگل ہو تو لڑائی جھگڑے کا بھے۔ سنیچر بارھویں گھر ہو تو شترو سے تکلیف و نقصان۔ اگر سپتم ہو تو بحث تکرار میں فساد اور تکلیف دیتا ہے۔ برش کا راجہ منگل بین بلی ہو کر پاپ گرہ سے یکت ہو تو لوہے کے شستر سے زخم ہوتا ہے۔ اگر وہ منگل میکھ سنگھ دھن راشی میں ہو تو اگنی بھے۔ اگر متھن کنیا تلا یا دھن راشی کے پہلے نصف حصہ میں ہو تو چور وغیرہ دشٹ آدمیوں سے خطرہ ہوتا ہے۔ اگر یہ منگل دسویں ہو تو راجہ سے یا چور سے بھے دیتا ہے۔ اگر چوتھے پڑا ہو تو ماتا پتا وغیرہ سمبندھیوں سے آرشٹ کا کارن ہوتا ہے (۵) لگن سوامی اشٹم میں منگل سے درشٹ یکت ہو تو وایو کف سے پیڑا اور دھن کا خرچ ہوتا ہے۔ برش کا راجہ منگل یا بدھ ہو اور نویں گھر پڑا ہو۔ یا بلی ہو کر تیسرے ہو تو شروع میں کاروبار کی سدھی دیتا ہے۔ اور جو کاروبار چلا ہوا ہو تو اس کی پشٹی کرتا ہے۔ منگل راجہ ہو کر تیسرے یا دسویں گھر پڑا ہو اور شبھ کی درشٹی میں ہو تو راج کا یوگ دیتا ہے۔ اگر اس یوگ میں ہمراہ منگل کنبول یوگ ہو تو اس

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

برش میں یاترا سفر ضرور ہوتا ہے (۸) برش کے راجہ اور لگنیش کا اتصال ہو تو سواری کا
سکھ دیتا ہے۔ اگر برعکس یوگ ہو تو برعکس پھل دیتا ہے۔ لگنیش منتقیش برشیش اور اشٹمیش
میں اتصال یوگ ہو تو مرتیوں کے سمان پھل دیتے ہیں۔ برشیش ہمراہ منگل اشٹم پڑا ہو
یا چندرماں منگل کے ہمراہ چھٹے آٹھویں بارھویں ہو تو لنرج صدر مرتیو کے سمان کشٹ دیتا
ہے (۹) جنم لگنیش پاپی کے ہمراہ اشٹم ہو یا فقط سنیچر کے ہمراہ ہو اور اس کو منگل چترتھ و سیم
درشٹی سے دیکھتا ہو یا سنیچر آٹھویں گھر میں اشٹمیش سے اتصال یکت ہو تو آتم گھات
سے مرتیو کا بھے دیتا ہے (۱۰) اگر ادھیکاری بدھ پر منگل کی شترو درشٹی ہو تو خون وکار۔
اگر بدھ است ہو کر منگل کے ہمراہ ہو تو پردیس گمن روگ بھے یا قید و بندھن میں خطرہ
اور بھے ہوتا ہے۔ اگر ادھیکاری سنیچر دسویں ہو تو لوہے کے زخم سے پیڑا دیتا ہے (۱۱)
منگل ادھیکار رہت اشٹم ہو تو اگنی بھے۔ یا شترو وغیرہ یا راج سے بھے دیتا ہے۔
منگل اگر ادھیکاری ہو کر دسویں ہو تو گھوڑے وغیرہ چوپایوں سے تکلیف اور خون کا
وکار دیتا ہے۔ اگر منگل بارہویں اور سورج دوسرے گھر ہو تو بحالت مباحثہ سے تکلیف
ہو۔ برشیش منگل سے پیڑت ہو تو شترو سے بھے اور خطرہ دیتا ہے (۱۲) جنم کا لگنیش است
ہو کر برش میں اشٹم ہو تو شتریہ کو آرشٹ اور شترو سے بھے دیتا ہے (۱۳) جس راشی
میں جنم کا منگل ہو، وہی برش لگن ہو۔ برشیش بدھ بھی نشٹ بلی ہو تو وہ برے خیالات
کا آدمی ہوتا ہے۔ اگر لگنیش و اشٹمیش اشٹم میں پاپی سے یکت درشٹ ہو تو مرتیو کے سمان
بھے دیتا ہے۔ میکھ، سنگھ، دھن کا لگنیش برشیش ہو کر اشٹم پڑا ہو تو تلوار سے بھے دیتا ہے
برشیش برہسپت ہو اور پاپی سے درشٹ یکت ہو کر دوسرے آٹھویں گھر ہو تو دھن ہانی
اگر سنیچر سپتم ہو تو جھوٹے الزام و جھگڑے میں خطرہ دیتا ہے۔ جنم کا اشٹمیش سنیچر ہو اور برش
میں اشٹمیش ہو کر لگنیش سے کمزور درشٹ اتصال یکت ہو، تو شروع برش میں ہی مرتیو
کے سمان کشٹ دیتا ہے برتیہ یوگوں پر شبھ گرہ کی درشٹی یا اتصال ہو تو مرتیو یوگ کا بھے بھنگ
ہو جاتا ہے۔

نانویں گھر کے حالات (برش)

اس گھر کو خانہ نہم کون اور دھرم دبھاگ بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات دھرم

M. Abdul Hamid
5-1956

کاریہ میں بردھی شبھ یاترا بھاگ (قسمت کا ادے) پنیہ و پاپ مارگ میں پرورتی اور
ایشوریہ۔ اقبال و زوال وغیرہ کا وچار دیکھا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو نہمیش کہتے ہیں۔
اس گھر میں اگر شکر راجہ ہو کر پڑا ہو یا تیسرے گھر میں بلوان ہو تو اس برس میں یاترا مارگ
سے سکھ ہوتا ہے۔ اگر ایسے ہی کسی شبھ گھر کا یوگ ہو تو تیرتھ یاترا کا امکانی ہوتا ہے۔
لگنیش اور نہمیش کا یوگ ہو تو ضرور یاترا دیتا ہے۔ اگر برہسپت نانویں ہو تو دور کی یاترا
اگر سنیچر نانویں ہو تو یاترا سکھ دائک نہیں ہوتی بستان کے سمبندھ میں دکھ اور کلیش ہوتا ہے
(۲) برش کا راجہ منگل ہو اور برش میں تیسرے نانویں گھر میں بلوان ہو اور پاپ سے یکت ہو تو
سفر فائدہ مند اور شبھ ہوتا ہے۔ چر کاریہ بھی سپھل ہو جاتا ہے۔ اور جل کرم نہر وغیرہ سے فائدہ
ہوتا ہے۔ برش کا راجہ ہو کر منگل کسی کیندر گھر میں ہو تو دور کی یاترا دیتا ہے۔ اگر نہمیش
سوکھیتری ہو کر بلوان ہو تو سکھ سے یاترا ہوتی ہے۔ اگر مارگ سہم کا سوامی نانویں گھر ہو تو
مارگ سکھ اگر پاپ یکت ہو تو تکلیف۔ اگر دھرم پتی سے یکت یا است ہو تو جاتی سے سفر
کر دیتا ہے (۳) برشیش سورج ہو اور تیسرے یا نانویں گھر ادھیکاری ہو کر چندرماں
اس سے کمبول یوگ کرے۔ اور سوکھیتری اوچہ وغیرہ کا ہو تو اپنی خواہش سے سفر کرے۔
راستہ میں سکھ ہو۔ اگر وہ سورج سوکھیتر وغیرہ کا ادھیکاری ہو تو دوسروں کی پریرنا سے
گمن ہو اور سکھ پائے (۴) برشیش شکر ہو اور تیسرے نانویں گھر کرودھ سے رہت ہو کر بلوان
بھی ہو۔ اور وکری گت ہو تو سفر میں سکھ اگر است ہو کر ان گھروں میں پڑا ہو تو اپنی خواہش
کے برخلاف سفر پیش آئے۔ برشیش بدھ پاپ رہت بلوان ہو کر تیسرے یا گیارھویں
گھر وکری ہو تو تیرتھ اور دیوتا سمبندھی یاترا ہو۔ اگر اس بدھ کی طرح برہسپت برشیش ہو
اور پاپ گرہ رہت ہو کر تیسرے یا نانویں گھر ہو تو تیرتھ اور دیو سمبندھی یاترا دیتا ہے
اگر ہین بلی یا کرور پیڑت وغیرہ یوگ ہو تو اشٹ گمن ہوتا ہے، شبھ یاترا نہیں ہوتی۔
(۵) جنم میں جس راشی کا برہسپت ہو اگر اس میں برش کا منگل ہو اور نانویں پڑا ہو تو سفر
میں مرتیو کا بھے دیتا ہے (۶) منگل جنم کنڈلی میں سوکھیتری ہو اور برش میں بھی سوکھیتری
ہو کر نانویں پڑا ہو تو سفر سے خوشی اور شبھ سفر ہوتا ہے (۷) سنیچر ادھیکار رہت ہو کر

FREE AMLIYAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سائیں ناویں ہو تو راستہ میں چور کا خطرہ۔ ایسے ہی برہسپت ادھیکار رہت نہم ہو تو دور یاترا دیتا ہے۔ اور راج سنگھم سے لابھ ہوتا ہے۔ اگر برشیش منگل رہت ہو کر ناویں ہو تو رشتہ داروں سے دور گمن کرتا ہے (۸) برشیش بلوان ہو اور کسی پاپی سے یکت ہو کر دیس ہو تو پردیش میں کوئی ادھیکار ملنے سے گمن دیتا ہے بنفعا اس گھر میں یا تیسرے بیلہ اور سکھ کو دیتی ہے۔ اگر ان گھروں میں پاپی سے یکت ہو تو پاپ کرم میں دھن ناش کرنے والی ہوتی ہے۔ برہسپت سے ناویں بلوان منگل ہو تو شبھ یاترا یا بدھ یا منگل کیندر میں بلوان ہوں تو بے لیش و سکھ دینے والی یاترا ہوتی ہے۔ اسی طرح بھاگ وغیرہ دیگر باتوں کا شبھ اشبھ وچار کر لینا چاہئے۔

دسویں گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ کیندر اور کرم و راج بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے بن کر راج بردھی، پتر ودیہ نواس استھان، پتا پریوجن، برشا اور آکاش منڈلی کا وچار کیا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو دسمیش کہتے ہیں۔ برش کا راجہ یا کوئی بلوان شبھ گرہ یا اوچ سو کھیتر کا گرہ اس گھر میں پڑا ہو تو مندرجہ بالا منسوبات کی ترقی اور شبھ پھل کی بردھی دیتا ہے۔ اگر بلوان سورج چوتھے گھر میں ہو تو سابقہ عہدہ پھر حاصل ہو جاتا ہے۔ اگر گیارھویں گھر ہو تو راجہ سے مان اور دھن کی پراپتی دیتا ہے۔

(۲) برش میں سورج سنگھ راشی کا ہو کر پانچویں بیٹھا ہو اور بلوان ہو تو راج پدوی۔ اگر نیچ کا سورج دسویں ہو تو بند دھن قید وغیرہ سے بچے اور خطرہ دیتا ہے۔ اگر بلوان سورج راجہ ہو کر چوتھے بیٹھا ہو تو باپ دادا کا راج یا کوئی عہدہ ملے۔ اگر گیارھویں گھر پڑا ہو تو وزیر، مشیروں وغیرہ سے ملتری اور سمبندھ دیتا ہے (۳) جنم کے سورج کی راشی لگن میں ہو اور اس میں منتقا واقع ہو یا دسویں ہو تو راج پراپتی و سکھ دیتا ہے۔ اگر نیچ کا سورج ہو کر پاپی کے ہمراہ دسویں ہو تو راج سے مرتیو یا قید وغیرہ کا بھے دیتا ہے (۴) منگل کے گھر چندرماں ہو تو دوسری جگہ سے منورتھ کی سدھی دیتا ہے۔ اگر گیارھویں گھر سو کھیتری گرہ ہو تو پرشارتھ دیتا کہ ندور سے دھن حاصل کرتا ہے (۵) اس گھر کا پتی اگر بساپتی ہو اور لگن میں بیٹھا راجہ کے سمان ایشوریہ دیتا ہے۔ اور راج سے زیادہ دھن ملتا ہے (۶) جنم کے منگل کی میں چندرماں ہو تو دوسری جگہ سے عہدہ و ادھیکار دیتا ہے۔ جنم میں سورج سنگھ کا ہو اور

FREE AMLIYAAT BOOK'S https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

برش میں بلوان ہو کر دسویں بیٹھا ہو تو نئے ادھیکار اور نئی جگہ کی پراپتی اور راج کا آسرا بھی دیتا ہے (۶) جنم کے سینچر کی راشی میں منگل دسویں ہو اور منتقا کو دیکھے تو برے کرم سے راج دھن ایشوریہ کا ناش ہوتا ہے۔ اگر منگل مذکور تیسرے یا ناویں گھر نشٹ بلی یا است ہو تو پاپ کی بردھی۔ اگر سینچر برشیش و ادھیکاری ہو کر تیسرے ناویں گھر ہو تو دھرم کی بردھی دیتا ہے۔ اگر ادھیکاری برشیش سینچر وگدھ بلی ہو تو پاپ کرم کرنے والا اور دھرم کی نندا کرنے والا ہوتا ہے۔ یہی پھل ایسے سورج کا تیسرے ناویں گھر ہوتا ہے۔ اور اگر ایسا برہسپت ان گھروں میں پڑا ہو تو دھرم اور انصاف سے دھن کو حاصل کرتا ہے۔

(۷) جنم کا دسمیش سورج ہو اور برش میں بلی ہو کر دسویں ہو اور مندگامی گرہیش سے اتصال یکت ہو تو راج لابھ اور مان دیتا ہے۔ لگنیش بلوان ہو تب بھی لبشرح صدر راج لابھ۔ اگر دسمیش یا دسمیش پاپ پیڑت یا وگدھ بلی ہو تو دھرم و راج سکھ کا کھے کرنے والا ہوتا ہے۔ اس گھر میں شبھ گرہ ہر قسم کا سکھ لابھ و عزت۔ اور سورج اور منگل پراکرم سے لابھ اور یش کے دینے والے ہوتے ہیں۔ سینچر دھن اور یش کا ناش کرتا ہے۔ راج سے مان اور دھن کا لابھ بھی دیتا ہے۔ اگر برشیش برہسپت اپنی سو کھیتر یا اوچ راشی کا دسویں ہو تو بھی لبشرح صدر یہی پھل دیتا ہے۔ اگر ایسے یوگ میں سورج ہو تو راج سے دھن اور مان دیتا ہے۔ اگر برشیش منگل اپنی اوچ و سو کھیتر راشی کا ہو تو پرشارتھ او[ر] کرم سے دھن حاصل کرتا ہے۔ اگر برشیش بدھ اب ہو تو جوتش وکسی فن ہنر سے لابھ و مان پراپت کرتا ہے۔

گیارھویں گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ پنپھر اور لابھ بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات گپت و پرگٹ دھن دھن بہتر، پریوار، جنتی، پدسکھ اور سواری وغیرہ اور بیوپار وغیرہ سے نفع و نقصان کا وچار کیا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو لابھیش کہتے ہیں۔ برش کا راجہ بدھ ہو اور بلوان ہو کر اس گھر میں بیٹھا ہو تو کاروبار اور بیوپار میں اچھا لابھ دیتا ہے۔ اگر منگل پہلے دوسرے گھر ہو اور وہ برش کے راجہ سے کنبول یوگ کرے تو بھی لبشرح صدر یہی پھل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شبھ گرہ بلوان ہو کر گیارھویں گھر میں پڑا ہو اور پاپی سے یکت و درشٹ نہ ہو تو بھی وہ لابھ

کارک ہوتا ہے۔ اور اس گھر کے سب منسوبات کی ترقی اور بہتری دیتا ہے۔ اگر پاپ یکت ہو تو دھن ہانی اور نقصان و دکھ پہنچاتا ہے (۲) منتھا بلوان ہو کر اس گھر میں ہو تو علم و عقل اور لکھنے پڑھنے کے کام سے لابھ ہوتا ہے۔ اگر وہ اپنے سوامی سے یکت ہو کر چھٹے آٹھویں بارھویں گھر ہو تو بکاریہ پراپتی کے وقت شبھ اور آخیر میں اشبھ پھل پراپت کرتا ہے (۳) لگنیش اور برشیش پاپ پیڑت لگن میں واقع ہوں تو راج سے بھے ہوتا ہے۔ اگر یہ ادھیکاری ہو کر ساتویں یا گیارھویں گھر میں پڑے ہوں تو بیوپار سے دھن لابھ ہوتا ہے۔ اگر لابھیش کا لگنیش سے اتصال ہو تو بڑا لابھ ہوتا ہے اور اچھے آدمیوں سے مان ہوتا ہے (۴) برشیش بدھ ہو۔ اور دوسرے گھر میں شبھ یکت و درشٹ ہو تو اناج وغیرہ کے بیوپار سے لابھ دیتا ہے۔ اگر یہی بدھ منتھا کے ساتھ لگن میں ہو تو علم و عقل کے ذریعے لابھ حاصل کرتا ہے (۵) اور تھ سہم میں شبھ گرہ ہو۔ یا لگن پر شبھ گرہ کی درشٹی ہو تو در بیہ دھن کا لابھ ہوتا ہے۔ اگر برعکس یوگ ہو تو برعکس پھل دیتا ہے۔ اس گھر میں شبھ گرہ لابھیش اور بلی کی درشٹی کرنے والا ہوتا ہے اور اچھے آدمیوں سے ملاپ دیتا ہے۔ اگر بل ہین یا پاپی گرہ ہو تو دھن نقصان اور سمبندھیوں سے ہانی دیتا ہے۔ اور اس گھر کے منسوبات کو پریشان کرتا ہے۔

بارھویں گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ آپوکلم اور خرچ بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات دشمن و تکلیف دھن دولت کا خرچ۔ نیتروں اور کانوں کا روگ۔ نیچ کرم تیاگ یوگ اور دوست وغیرہ اور کھیتی وغیرہ کا وچار دیکھا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو ویئیش کہتے ہیں۔ برش یا لگنیش و برشیش نربل ہو کر چھٹے آٹھویں و بارھویں گھر واقع ہوں تو اس برش میں اس راشی کے بل از سار یا ان کے ذریعہ دھن وغیرہ کا نقصان ہوتا ہے (۲) برشیش سورج ہو اور چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھر پڑا ہو اور پاپ پیڑت چتنش بد راشی میں ہو تو خدمتگار نوکروں سے نقصان پہنچتا ہے۔ اگر سنکرانت بلی ہو کر چھٹے گھر میں پاپ سے درشٹ یکت برش راشی میں ہو تو بھی بشرح صدر یہی پھل دیتا ہے۔ اگر سنکر چتنش بد راشی میں ہو تو چوپائے وغیرہ کا نقصان دیتا ہے۔ برشیش آٹھویں بارھویں گھر ہو تو بھی یہی پھل ظاہر کرتا ہے۔ برشیش منگل چندرماں کے ہمراہ ہو یا پاپ پیڑت منگل ہو تو بھی دھن وغیرہ کی ہانی اور نقصان کرتا ہے۔ برشیش سنیچر ہو اور بلوان ہو کر ان گھروں میں پڑا ہو تو جیہ استھان اور شبھ مارگ وغیرہ میں بردھی کرتا ہے۔

برش کنڈلی میں گرہوں کے یوگ

آر لیشٹ سیارگان

جب برش کنڈلی کے گرہوں کی دشا معلوم ہو جائے تو اس کے بعد پھر جنم کنڈلی کے جو بارہ خانہ میں ان کو برش کنڈلی میں دیکھنا چاہیئے۔ کہ کون خانہ برش کنڈلی کا برش کنڈلی میں کس جگہ پر آیا ہے اس کو شاستر میں بھاؤ پھل کہتے ہیں جس سے احوال نیک و بد سال کے اندر کا بخوبی اور آسانی سے معلوم ہو جاتا ہے۔ مثلاً کسی شخص کا برسچک جنم لگن ہے اور برش کنڈلی کے آٹھویں خانہ میں وہ برسچک راس آگئی ہے اور یہ آٹھواں خانہ بیماری اور موت سے تعلق رکھتا ہے اور برسچک راس کا مالک منگل ہے اس کو دیکھا کہ منگل کس راس میں کس خانہ کے اندر پڑتا ہے۔ اگر کر راشی میں جو منگل کا شرف ہے یا برسچک یا میکھ راس میں جو دونوں کا مالک ہے برش کنڈلی کے اندر ہو گا تو اسلحہ سے موت کا اندیشہ ہے۔ ایسی صورت میں دیکھ لینا چاہیئے کہ کوئی شبھ گرہ مددگار بھی ہے یا نہیں۔ یعنی خانہ ہشتم میں کوئی شبھ گرہ پڑا ہے یا نظر کسی شبھ گرہ کی ہے یا نہیں ہے۔ اگر ہو گی تو بچاؤ ہو جاوے گا۔ کوئی خون کی بیماری ہو کر بچ جاویگا۔ یا خفیف زخم لگے گا۔ اور جو منگل کمزور ہو گا یعنی نیچ گھر میں یا دشمن کے گھر میں یا سورج کے ساتھ است ہو گا تو خفیف ثمرہ دکھلائے گا۔ اس لئے تمام خانہائے اسی طرح جنم کنڈلی و برش کنڈلی کے دیکھ کر اور ان خانوں کے مالکوں کا ضعیف و قوت دیکھ کر حالات سال پر غور بجا کرنا چاہیئے۔

برش کنڈلی میں آر لیشٹ یعنی ناقص یوگ

دوجنماں برش کا بیان

(۱) جس برش میں جو جنم لگن ہے وہ لگن برش کا ہو جائے تو اس کو دوجنماں سال کہتے ہیں جو شبھ دایک نہیں ہے۔ آر لیشٹ کے دینے والا ناقص ہو جاتا ہے۔ اور جو صرف جنم لگن برش لگن ہو گیا ہے اور برہسپت اور چندرماں شبھ استھان میں بیٹھے ہیں تو وہ برش ناقص نہیں کہلاتا۔ اس برش میں اگر چھٹے آٹھویں برہسپت و چندرماں پڑ جائیں تو وہ برش آر لیشٹ کا دینے والا ناقص ہو جاتا ہے (۲) اگر جنم نچھتر برش میں آجاوے اور جنم لگن بھی برش لگن ہو جاوے اور

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

برہسپت اور چندرماں چھٹے اور آٹھویں واقع ہوں اور اشبھ گرہ کی ان پر درشٹی ہو اور چھین
کلا چندرماں یعنی کرشن پکش (اندھیرے حصہ) کا چندرماں ہو یا اشٹم بھون (آٹھویں استھان)
میں برہسپت و چندرماں دونوں ہوں تو اس برش میں مرتیو یوگ ہو جاتا ہے۔ وہ سال سخت
آرشٹ کے دینے والا ثابت ہوتا ہے (۳) جو جنم لگن ہے وہ برش لگن ہو اور برہسپت
آٹھویں بھون اور چندرماں چھٹے بھون میں واقع ہو تو اس برش میں مرتیو کے سمان آرشٹ
ہوتا ہے۔ اتینت کشٹ یعنی نہایت سخت بیماری ہے۔ زندگی میں سندیہ (خطرناک) اور
الیشور ادھین ہو جاتی ہے۔

آرشٹ کارک یوگ

برش لگن کا سوامی اور برش کا راجہ منتھا اور منفیش پورن بلی ہوں تو برش کا پھل ہمیشہ
شبھ سمجھنا چاہیئے۔ اگر یہ مدھم بلی ہوں تو مدھم۔ اور ہین سے ہین پھل ہوتا ہے (۲) برش کا راجہ
دوسرے چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھر ہو یا نیچ راشی کا ہو یا پاپ گرہ سے درشٹ یکت
ہو تو برش شبھ نہیں ہوتا (۳) برشفیش جنم و برش میں است نہ ہو پورن بلوان ہو خواہ جنم میں ہی
بلوان ہو تو ہمیشہ اُتم پھل دیتا ہے۔ شریر نروگ اور کل کے انسار راج و سکھ دینے والا ہوتا
ہے۔ مدھم بلی ہو تو مدھم پھل۔ اگر وہ اشبھ و مدھم بلی یا ہین بلی ہو تو شریر روگ چنتا دکھ ویوگ
شترو بھے شوک چنتا اور کسی پرکار کی دیتھا دیتا ہے۔ راجہ کا پھل ہر گرہ کی دشا میں خود بخود
ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو دشا دیش کہتے ہیں (۴) منتھا لگن میں دوسرے چھٹے آٹھویں یا
بارھویں گھر کے ہمراہ ناقص ستارہ ہو یا سنیچر کے ساتھ ہو یا راہ کیتو کے ساتھ میں ہو تو اس
کا پھل اس برش میں اچھا نہیں سمجھنا چاہیئے (۴) منفیش چھٹے آٹھویں بارھویں گھر ہو تو برش
اچھا نہیں ہوتا۔ اگر سپتم استھان کے سوامی کے ساتھ یا سپتمیش کی درشٹی میں ہو یا پاپ سے
درشٹ یکت ہو یا نیچ راشی میں ہو تو بشرح صدر اشبھ پھل دیتا ہے (۵) منتھا ہمراہ راہو ہو
تو شروع سال میں سکھ اور آخر میں تکلیف دیتا ہے۔ اگر ہمراہ کیتو ہو تو آخیر سال میں سکھ اور
شروع سال ناقص ہوتا ہے

آرشٹ کارک یوگ

سورج کی درشٹی کے سبب برہسپت یا شکر است ہو۔ اور چندرماں نیچ کا ہو تو اس
برش میں آرشٹ تکلیف اور مرتیو کے سمان کشٹ ہوتا ہے (۲) برش لگن کی راشی سنگھ ہو

اور برہسپت اس میں پڑا ہو اور چندرماں چھٹے گھر ہو تو سال کے شروع میں آرشٹ اور
آخیر میں سکھ ہوتا ہے (۳) چندرماں سے شبھ گرہ آٹھویں گھر ہو یا ناقص گرہ گیارھویں گھر ہو یا
درشٹ یکت ہو تو شروع سال میں کشٹ اور آخیر میں سکھ دیتا ہے (۴) لگن میں تین ناقص
گرہ ہوں کا یوگ ہو تو اس سال میں آرشٹ یوگ ہوتا ہے (۵) کیتو تیسرے چھٹے یا دسویں
گیارھویں گھر ہو تو اس سال میں کشٹ ہوتا ہے (۶) سنیچر سپتم گھر کا مالک ہو کر پانچویں گھر میں پڑا
ہو تو لڑائی فساد یا زہر سے مرتیو کا بھے ہوتا ہے (۷) جنم راشی برش لگن ہو اور پاپ گرہ سے
یکت ہو۔ یا ساتویں گھر ناقص ستارہ اور آٹھویں گھر چندرماں ہمراہ شکر ہو تو مرتیو کے سمان
کشٹ دیتا ہے (۸) لگن و خانہ دوازدہم کا مالک ہمراہ ناقص گرہ بارھویں گھر بیٹھا ہو تو آرشٹ
و نقصان دیتا ہے (۹) لگن میں منگل ہو چندرماں ہمراہ ناقص گرہ پانچویں گھر ہو اور جنم پتی آٹھویں
گھر ہمراہ سنیچر واقع ہو اور ناقص گرہ اس کو دیکھتا ہو تو بجلی کے سبب سے مرتیو کا بھے ہوتا ہے۔
(۱۰) لگن پتی اشٹم اور دسویں گھر کا پتی است ہو کر چھٹے پڑا ہو اور دوسرے کا پتی بارھویں ہو
تو درد قولنج کے سبب مرتیو کا بھے ہوتا ہے۔ آٹھویں گھر کا پتی ناقص گرہ سے درشٹ ہو یا
لگن پتی ہمراہ سورج نیچ کا ہو کر لگن میں ہو اور چھٹے گھر کا پتی بارھویں ہو تو شترو و بیماری
اور چور سے بھے ہوتا ہے (۱۱) سورج ناقص ہو تو تکلیف چشم شکر ناقص ہو تو وایو اور کف کی بیماری۔
اگر سنیچر ناقص ہو تو جل سے خطرہ ہوتا ہے (۱۲) منگل بدھ برہسپت کے ہمراہ بیٹھا ہو تو بندھن
میں پڑ جائے۔ یا آگ سے خطرہ دیکھے (۱۳) منگل پاپ گرہ سے یکت ہو کر لگن میں ہو تو
آگ سے خطرہ دیتا ہے (۱۴) منتھا یا لگن پتی یا آٹھویں کا پتی سورج یا منگل کے ساتھ ہو
تو پیٹ کی بیماری اور وایو کف سے تکلیف دیتا ہے (۱۵) آٹھویں گھر کا مالک ہمراہ سورج
ہو اور لگن پتی چھٹے یا آٹھویں بیٹھا ہو تو راج بھے سے خطرہ پاتا ہے (۱۶) جنم لگن کا مالک
کیندر میں اور اشٹم پتی لگن میں ہو۔ سورج دیکھتا ہو تو مرتیو کے سمان کشٹ دیتا ہے یا شترو
سے گھات کرتا ہے۔ سنیچر چندرماں سے یکت ہو کر کنیا راشی میں ہو لگن میں سورج ہمراہ
ناقص ستارہ ہو۔ شکر آٹھویں گھر ہو۔ تو غیر عورت کے باعث مارا جاتا ہے۔ جنم
کنڈلی میں جو آٹھویں گھر کا مالک ہے وہ برش کنڈلی میں آٹھویں بھاؤ میں بیٹھا ہو خواہ برش

FREEAMILIYAATBOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamiliyaatbooks/

کنڈلی کے آٹھویں بھاؤ کا سوامی جنم کنڈلی میں آٹھویں استھان پر واقع ہوں اور پاپ گرہ اس کو دیکھتا ہو اور برش لگن کا سوامی اور دھنتا بھاؤ کا سوامی چھٹے آٹھویں خواہ بارھویں بیٹھا ہو تو اس برش میں آرلیشٹ کارک یوگ ہوتا ہے بلکہ مرت یوگ کا پھل دیتا ہے۔ (۱۱) لگن کا سوامی آٹھویں بیٹھا ہو۔ اور آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں واقع ہو اور منگل سے درشٹ ہو اور بدھ و شکر سورج کے ہمراہ ہو کر۔ ایک گھر میں بیٹھے ہوں تو اس برش میں کسی ہتھیار کے ذریعے سے آرلیشٹ گھات جاننا چاہیئے (۱۲) لگن کا سوامی اور آٹھویں گھر کا سوامی بارھویں خواہ آٹھویں خواہ چوتھے بیٹھا ہو اور دھنتا بھی اس کے ساتھ شامل ہو تو اس برش میں درد دل کی بیماری سے آرلشٹ جاننا چاہیئے (۱۳) سنیچر و چندرماں آٹھویں گھر میں بیٹھے ہوں اور لگن کا سوامی سورج کی راس میں بیٹھا ہو خواہ سورج کے ہمراہ واقع ہو تو اس برش میں کھانسی اور درد کی بیماری سے آرلیشٹ جاننا چاہیئے (۱۴) جنم کنڈلی میں جو آٹھویں گھر کا سوامی ہے وہی گرہ برش کنڈلی میں لگن کا مالک ہو کر آٹھویں بیٹھا ہو تو اس برش میں کف اور کھانسی اور تپ کے ذریعہ سے آرلیشٹ ہوتا ہے (۱۵) برش لگن کا مالک اور دھنتا کی راشی کا مالک برش کنڈلی میں کسی بھاؤ کے اندر بیٹھے ہوں۔ اور سنیچر سے درشٹ ہوں تو اس برش میں کف اور کھانسی کا آرلیشٹ جاننا چاہیئے (۱۶) سنیچر برش لگن کا مالک ہو کر آٹھویں بیٹھا ہو اور پاپ گرہ سے استھان شروع کرتا ہو اور جنم لگن کا سوامی ساتویں بھاؤ میں واقع ہو تو اس سال میں اس کو سنتاپ کی بیماری سے آرلیشٹ جاننا چاہیئے (۱۷) سنیچر اور منگل لگن میں بیٹھے ہوں اور لگن کا مالک چندرماں سے شامل ہو کر آٹھویں واقع ہو تو اس برش میں سنتاپ کی بیماری اور مورچھا یعنی غش سے آرلیشٹ جاننا چاہیئے (۱۸) چندرماں بارھویں خواہ آٹھویں ہو خواہ لگن سے چھٹے خواہ ساتویں خواہ لگن بھاؤ میں بیٹھا ہو اور پاپ گرہ سے درشٹ ہو تو اس کو اس برش میں بموجب ذیل پھل کہنا چاہیئے۔ سنیچر چندرماں کو دیکھتا ہو تو آرلیشٹ کر کے مرتیو سمان کشٹ ہونا چاہیئے۔ منگل دیکھتا ہو تو اگن (آگ) کے ذریعہ سے آرلیشٹ جاننا چاہیئے۔ اگر راہو یا کیتو دیکھتا ہو تو کسی ہتھیار کے

ذریعہ سے گھات کا آرلیشٹ تصور کرنا چاہیئے (۱۹) آٹھویں گھر کا مالک کیندر میں بیٹھا ہو اور بلوان ہو اور لگن کا مالک ساتویں خواہ چھٹے بارھویں خواہ آٹھویں واقع ہو تو اس برش میں قے اور درد کی بیماری اور بخار، سنگھنی وغیرہ سے آرلیشٹ تصور کرنا چاہیئے

برش کنڈلی میں آرلیشٹ یعنی ناقص یوگ

جنم کنڈلی اور برش کنڈلی کے اندر دیکھنا چاہیئے۔ اگر جنم کا سوامی اور برش لگن کا سوامی اور منتھا کا سوامی اور جس راس میں چندرماں برش کنڈلی کے اندر ہے اس راس کا سوامی یہ چاروں گرہ اگر برش کنڈلی کے اندر چھٹے یا آٹھویں یا بارھویں پڑ جاویں تو مرت یعنی موت یوگ ہو جاتا ہے۔ یہ یوگ موت کے دینے والا ہوتا ہے یا کسی سخت تکلیف قید وغیرہ یا تباہی کا باعث ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کی ناقص تاثیر اور دفع نحوست کے لئے اُپائے وغیرہ کا کرنا نہایت ضروری ہے۔ اور اگر ان چاروں سے تین گرہ خانہائے مذکورہ میں واقع ہوں تو نقصان کا باعث ہے اگر ایک ہو تب بھی وہ اپنی دشا میں نقصان وغیرہ کی تاثیر دیتا ہے۔ مگر ان چاروں کی ضعف و طاقت کو دیکھ لینا چاہیئے۔ کیونکہ ان کی تاثیر بمقدار ضعیف و طاقت موت و رنج پر تاثیر ڈالتی ہے۔ اس کے ساتھ میں برہسپت کی حالت کو دیکھ لینا بھی ضروری ہے۔ یعنی برہسپت ان چاروں گرہوں کو دیکھتا ہے یا نہیں اگر برہسپت دیکھتا ہے۔ تو نحوست ناقص چہارم حصہ ہو جائے گا۔

آرلیشٹ یعنی ناقص یوگ

(۱) اگر برش لگن کا مالک اور آٹھویں گھر کا مالک اور منتھا چوتھے یا آٹھویں یا بارھویں گھر میں واقع ہو تو مرت یوگ ہوتا ہے۔ وہ سال آرلیشٹ کے دینے والا سخت ناقص ہوتا ہے (۲) آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں ہو اور لگن کا سوامی چھٹے استھان میں واقع ہو تو مرت یوگ ہوتا ہے (۳) آٹھویں گھر کا سوامی است ہو اور لگن کا سوامی نیچ راشی میں پڑا ہو تو وہ سال زبون یعنی ناقص ہوتا ہے۔ اس یوگ کے پڑنے سے شول روگ یعنی درد شکم سے آرلیشٹ اور مرتیو ہوتی ہے (۴)

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

چندرماں اشبھ گرہ (ستارہ نحس) کے ساتھ خانہ ہفتم میں واقع ہو یا ہمراہ مالک لگن آٹھویں استھان میں پڑا ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ہوتا ہے۔ اس یوگ میں وایو روگ ہیضہ یا اسہال روگ سے آرشٹ ہوتا ہے (۵) لگن پتی اور آٹھویں گھر کا سوامی چوتھے چھٹے یا آٹھویں یا بارھویں ہو تو مرت یوگ ہوتا ہے (۶) منگل کی جو جنم میں راشی ہے اس راشی میں برش کنڈلی کے اندر آٹھویں یا دسویں گھر پڑا ہو تو وہ سال آرشٹ یعنی تکلیف کے دینے والا ہوتا ہے۔ اس یوگ میں چارپایہ سے گرنے سے آرشٹ پاتا ہے۔ اگر شبھ گرہ سے یکت ہو تو آرشٹ یوگ نرمل ہو جاتا ہے تکلیف نہیں ہوتی (۷) آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں ہو اور لگن بھاؤ کا سوامی آٹھویں ہو تو مرت یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں وہ سال سخت آرشٹ کے دینے والا اور خطرناک ہو جاتا ہے (۸) آٹھویں گھر کا سوامی منگل یا شکر یا برہسپت سے یکت ہو کر ساتویں استھان میں واقع ہو اور لگن کا مالک آٹھویں گھر میں اشبھ گرہ سے یکت ہو تو وہ سال وایو روگ سے سخت آرشٹ دایک اور خطرناک ہوتا ہے (۹) برش لگن اور لگن پتی آٹھویں یا بارھویں استھان میں واقع ہو اور شکر یا برہسپت ان کو دیکھتا ہو تو اس سال میں مرت یوگ ہوتا ہے (۱۰) منتھا کی راشی کا مالک اور لگن کا مالک دونوں آٹھویں گھر میں یا بارھویں استھان میں واقع ہوں تو اس سال میں سخت آرشٹ مرت یوگ ہوتا ہے (۱۱) لگن بھاؤ کا سوامی یا آٹھویں گھر کا سوامی است ہو کر کسی راشی میں سورج سے یکت ہو کر واقع ہو اور شبھ گرہ کے ہمراہ نہ ہو اور نہ ہی کسی شبھ گرہ کی اس پر درشٹی ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ناقص ہوتا ہے (۱۲) منتھا پتی یا لگن بھاؤ کا پتی یا آٹھویں گھر کا پتی سورج و منگل سے یکت ہو کر کسی راشی میں پڑا ہو تو وہ سال دکھون یعنی ناقص ہے۔ اس یوگ میں کف اور پت کا آرشٹ ہوتا ہے (۱۳) جنم لگن کا مالک نربل ہو اور آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں ہو۔ اور سورج دیکھتا ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ناقص ہوتا ہے۔ اس یوگ میں شستر گھات سے مرتیو کے سمان آرشٹ ہوتا ہے (۱۴) سنیچر اور چندرماں کنیا راشی کے پڑے ہوں اور لگن میں سورج پاپی گرہ سے یکت ہو کر واقع ہو۔ شکر آٹھویں ہو تو وہ سال ناقص ہوتا ہے۔ اس یوگ میں پر استری (غیر عورت) کے باعث کسی دیگر آدمی کے ہاتھ

FREE AMLIYAAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

سے مرتیو کا آرشٹ ہوتا ہے (۱۵) شکر اور برہسپت است ہوں اور نیچ راشی میں لگن کا مالک پڑا ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا سخت ناقص ہوتا ہے۔ اس یوگ میں شترو کے ہاتھ سے گھات کا آرشٹ پایا جاتا ہے (۱۶) منگل لگن میں ہو اور چندرماں اشبھ گرہوں سے یکت ہو کر پانچویں استھان میں پڑا ہو جنم لگن کا سوامی آٹھویں سنیچر سے یکت ہو اور اشبھ گرہوں کی درشٹی میں واقع ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ناقص ہوتا ہے۔ اس یوگ میں بجلی سے خطرہ اور آرشٹ ہوتا ہے (۱۷) بارھویں گھر کا سوامی اور لگن پتی بارھویں گھر میں واقع ہو اور پاپی گرہ سے یکت ہوں تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ناقص ہوتا ہے (۱۸) جس برش میں چھٹے آٹھویں لگنیش ہو اور منگل چندرماں سے یکت ہو کر آٹھویں بیٹھا ہو اس برش جب یعنی زہر سے یا بیا گھر سے یا گاڑی سے گرنے پر مرتیو کا آرشٹ ہوتا ہے (۱۹) ترکی راشی کا پتی سورج کی راشی میں سورج سے یکت ہو کر چھٹے یا آٹھویں یا بارھویں استھان میں پڑا ہو تو وہ سال آرشٹ دایک ہوتا ہے۔ اس یوگ میں تندرستی آرشٹ سے مرتیو کا خطرہ ہوتا ہے (۲۰) آٹھویں گھر کا سوامی پاپی گرہ سے یکت ہو، یا اشبھ گرہوں کی درشٹی میں واقع ہو تو اس سال میں مرت یوگ ہوتا ہے (۲۱) ساتویں گھر میں اشبھ گرہ واقع ہوں اور شکر چندرماں سے یکت ہو کر آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ناقص ہوتا ہے (۲۲) برش کنڈلی میں کیتو نمبر سے چھٹے، دسویں یا گیارھویں استھان میں واقع ہو تو اس برش میں آرشٹ ہو جاتا ہے۔ موت تک نوبت نہیں پہنچتی (۲۳) اشٹمیش (آٹھویں گھر کا مالک) لگن میں پڑا ہو اور لگنیش (لگن کا مالک) چھٹے استھان میں واقع ہو تو اس برش میں وایو روگ سے مرت یوگ ہو جاتا ہے (۲۴) لگنیش نیچ راشی کا پڑا ہو اور لگن میں نیچ راشی کا گرہ واقع ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ناقص ہو جاتا ہے یہ یوگ استری اور پتر کے لئے بھی آرشٹ کے دینے والا ہوتا ہے (۲۵) شکر و منگل ساتویں استھان میں واقع ہوں یا شبھ گرہوں سے ناظر ہوں تو اس برش میں وایو روگ بیماری۔ بخار وغیرہ سے آرشٹ ہوتا ہے (۲۶) چندرماں کرک یا برسچک کے نوانشہ میں پڑا ہو اور پاپ گرہوں سے یکت ہو تو اس برش میں گومیہ روگ گرمی سوزاک وغیرہ ہو یا آرشٹ

ہوتا ہے (۲۷) بارھویں اور دُوسرے بھاؤ میں پاپ گرہ واقع ہوں۔ چندرماں لگن میں اور ساتویں استھان میں سورج پڑا ہو تو اس برش میں چیتر کشٹ آدک روگ ہوتا ہے (۲۸) چندرماں دسویں منگل ساتویں استھان میں واقع ہو یا سینچر سورج سے دُوسرے بھاؤ میں پڑا ہو تو اس برش میں شریر میں روگ اور انگ ہین ہو جاتا ہے (۲۹) برش کنڈلی میں سورج ناقص ہو تو تکلیف چشم (نیتر روگ) شکر ناقص ہو تو مایوا اور بلغم روگ۔ اور اگر سینچر ناقص ہو تو جل (پانی) سے اس سال میں مرتیو کا آرشٹ اور خطرہ ہوتا ہے (۳۰) اگر منگل ہمراہ ناقص ستارہ لگن میں واقع ہو تو مرگ اگنی اور جانور سے دہشت اور خوف و خطرہ اگر بدھ و برہسپت دونو سے مکت ہو تو باندھا جاوے۔ یا اگنی سے آرشٹ پاوے (۳۱) سینچر ساتویں گھر کا مالک ہو کر پانچویں پڑا ہو تو اس برش میں جنگ فساد یا زہر سے مرت یوگ ہوتا ہے۔

آرشٹ والدین

(۱) سورج کی راس پر خواہ چھٹے آٹھویں کرور گرہ بیٹھا ہو اور چوتھے بھاؤ میں چندرماں ہو تو اس برش میں وُہ سال ماتا کے لئے آرشٹ کارک ہوتا ہے (۲) جنم لگن برش کنڈلی میں آٹھویں گھر ہو اور منتھا اس میں واقع ہو تو اس برش میں ماتا اور پتا کو آرشٹ ہوتا ہے (۳) چندرماں جنم کی جس راشی میں واقع ہو وہ راس برش لگن کی راشی ہو اور سینچر ہمراہ ناقص ستارہ چوتھے گھر میں پڑا ہو تو مرت یوگ ہے۔ اس برش میں ماتا اور پتا کو آرشٹ ہوتا ہے (۴) چوتھے سینچر دسویں منگل اور چوتھے اور دسویں گھر کے مالک است ہوں تو اس برس میں والدین کیلئے آرشٹ کارک یوگ ہوتا ہے

راج و اقبال یوگ کا بیان

اقبال یوگ

(۱) منتھا کی راشی کا مالک تیسرے گھر میں پڑا ہو۔ یا ترکون یا کیندر یا گیارھویں استھان میں واقع ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے۔ اس کا پھل راج سُکھ ہے۔ یہ یوگ منش کو کل الزمان ہوتا ہے۔ اگر برش میں آرشٹ کسی کے ہو جاوے تو اقبال یوگ کی تاثیر بھنگ ہو جاتی ہے (۲) دوسرے گھر میں برہسپت ہو اور نانویں گھر میں چندرماں اور شکر ہو

تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۳) جنم لگن کا سوامی کیندر میں برہسپت سے یکت ہو کر واقع ہو اور گیارھویں گھر کا سوامی بلی ہو اور شبھ گرہوں کی درشٹی سے یکت ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۴) منتھا کا سوامی کیندر میں ہو۔ لگن پتی دسویں پڑا ہو اور دسویں گھر کا سوامی بلوان ہو کر ساتویں گھر میں واقع ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۵) جنم لگن کا سوامی برش لگن میں پڑا ہو اور برش لگن پتی کیندر میں ہو یا ترکون میں۔ یا گیارھویں گھر میں واقع ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۶) شبھ گرہ لگن میں واقع ہوں تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے اگر اشبھ گرہ بڑے ہوں تو والدہ یوگ کی تاثیر دیتا ہے (۷) منتھا کا مالک تیسرے یا ترکون میں یا بخانہ کیندر یا لابھ استھان (گیارھویں گھر) میں پڑا ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۸) دوسرے اور نانویں گھر کے مالک بلی ہوں اور دونوں لگن میں واقع ہوں اور اشبھ گرہ کی درشٹی سے رہت ہوں تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۹) منگل دسویں برہسپت چوتھے۔ یا شرف کا ہو کر لگن میں واقع ہو تو اس برش میں اقبال یوگ بڑی عزت و توقیر و شہرت والا ہوتا ہے (۱۰) مین راس کا برہسپت کیندر میں ہو اور ناقص ستارہ ہمراہ نہ ہو اور نہ دیکھتا ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے +

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

راج سُکھ یوگ

(۱) دسویں گھر کا مالک شبھ گرہ ہو۔ اور دوسرے چوتھے یا تیسرے استھان میں پڑا ہو۔ یا چاتشی پد کا سوامی کیندر بھاؤ میں بیٹھا ہُوا ہو تو اس برش میں راج دربار اور احکام میں عزت و مان اور سواری کا سکھ ہوتا ہے (۲) جنم لگن اور برش کا مالک کیندر میں ہو اور شبھ گرہوں سے یکت ہو یا شبھ گرہوں کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش میں سمپورن ارتھ کا سکھ راج دربار سے مان اور شترو کا ناش ہوتا ہے (۳) لگنیش کیندر میں یا سورج وا پنی راشی کا ہو کر واقع ہو اور متر درشٹ ہو تو اس برش میں راج سکھ یوگ ہوتا ہے (۴) جنم لگن کا مالک برش لگن کے سوامی سے کیندر میں یا گیارھویں یا ترکون میں پانچویں یا نانویں استھان میں پڑ جائے تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے۔ اس کا پھل راج سکھ ہے راج دربار میں مان عزت و ترقی دیتا ہے (۵) لگن سے دسویں گھر کا مالک پانچویں ہو تو اس

برش میں راج دربار سے عزت و ترقی اور لابھ ہوتا ہے (۶) نیک ستارہ دسویں گھر کا مالک
ہو کر دوسرے تیسرے یا چوتھے گھر میں واقع ہو اور چوتھے گھر کا مالک کیندر میں ہو تو اس
برش میں راج سکھ یوگ ہوتا ہے (۷) منتقا کا مالک بلی ہو اور جنم لگن و برش لگن پتی کیندر یا
ترکون گیارھویں یا دوسرے واقع ہو تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور راج دربار سے لابھ
ہوتا ہے (۸) لگن کا سوامی کیندر میں بیٹھا ہو اور بلوان ہو اور شبھ گرہ دیکھتا ہو خواہ شبھ گرہ
سے استھان سمبندھ کرتا ہو تو اس برش میں راج سکھ یوگ ہوتا ہے (۹) ترسی رانشک پتی منگل ہو
اور پانچویں خواہ ساتویں استھان میں بیٹھا ہو یا اپنی راس کا مالک ہو کر کیندر یا ترکون میں واقع
ہو تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور راج دربار میں عزت اور لابھ ہوتا ہے (۱۰) منتقا سے
سورج اور منگل تیسرے چھٹے گیارھویں یا دسویں بیٹھے ہوں تو راج سکھ یوگ ہوتا ہے (۱۱)
بدھ اور شکر باہم اشتراف کرتے ہوں اور برہسپت تیسرے بیٹھا ہو تو راج سکھ یوگ ہوتا
ہے (۱۲) شبھ گرہ اوچ راشی کا ہو کر دسویں بیٹھا ہو اور اسی راس کا سوامی بھی اس کے ہمراہ
ہو خواہ دیکھتا ہو تو راج سکھ یوگ ہوتا ہے۔ اس برش میں عزت و مراتب کی ترقی اور سکھ
کی پراپتی ہوتی ہے (۱۳) منگل دسویں ہو برہسپت چوتھے پڑا ہو اور سورج اوچ راشی کا ہو
کر لگن میں بیٹھا ہو تو اس برش میں راج سکھ یوگ ہوتا ہے۔

راج آرشٹ یوگ

(۱) آٹھویں گھر کا مالک سورج سے یکت ہو اور لگن کا مالک چھٹے یا آٹھویں واقع ہو تو اس برش
میں راج آرشٹ یوگ ہوتا ہے اس یوگ کا پھل راج دربار اور حکام سے چنتا، نکو خوف حاکم عزت اور
نقصان دیتا ہے (۲) آٹھویں گھر کا مالک نویں ہو اور دسویں گھر کا مالک آٹھویں ہو اور کرور گرہ
(نحس ستارہ) سے یکت یا درشٹ ہو تو اس برش میں نقصان زر اور راج آرشٹ یوگ ہوتا ہے (۳)
دسویں گھر کا مالک نیچ راشی میں ہو کر آٹھویں ہو اور پاپی گرہ دسویں استھان میں بیٹھا ہو تو اس برش
میں راج آرشٹ یوگ ہوتا ہے۔ اس کا پھل دکھ و تکلیف اور راج دربار و حکام میں فکر چنتا اور
نقصان دیتا ہے (۴) برہسپت پاپی گرہ (نحس ستارہ) سے یکت ہو کر آٹھویں بیٹھا ہو اور چندرماں بارھویں
استھان میں سنیچر کے ساتھ شامل ہو تو اس برش میں راج آرشٹ یوگ ہوتا ہے۔

ترقی اور لابھ یوگ

(۱) لگن کا سوامی اور کارج بھون کا سوامی اور ان دونوں گرہوں کے متر گرہ جس جس
بھاؤ میں بیٹھے ہوں اور ان کے سوامی شبھ گرہوں کو دیکھتے ہوں تو لابھ یوگ ہوتا ہے۔ جس سال میں
یہ یوگ واقع ہوتا ہے شبھ کارک ہوتا ہے۔ اس برش میں ہر طرح سے سکھ کی پراپتی اور آرام دیتا
ہے (۲) جنم لگن اور برش لگن کا مالک کیندر میں واقع ہو اور شبھ گرہوں سے یکت ہو یا شبھ گرہوں
کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش میں سمپورن ارتھ کا سکھ اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۳) برش لگن
کا مالک ساتویں بھاؤ میں اور سپتمیش (ساتویں گھر کا مالک) برش لگن کے بھاؤ میں پڑا ہو
تو اس برش میں سمپورن ارتھ کا لابھ ہوتا ہے (۴) لگنیش (لگن کا مالک) بلوان ہو کر کیندر میں پڑا
ہو، شبھ گرہ اس کو دیکھتے ہوں یا شبھ گرہ سے یکت ہو تو اس برش میں نشچے کر کے دھن کا لابھ اور
گیت سکھ پراپت ہوتا ہے (۵) لگن پتی کیندر میں یا سواوچ (اپنی راشی) کا ہو کر واقع ہو
اور متر درشٹ ہو یعنی متر ستارہ اس کو دیکھتا ہو تو اس برش میں بانہ و بل کے پرتاپ سے اس کو
نشچے کر کے دھن کا لابھ ہوتا ہے (۶) شکر، بدھ اور برہسپت اپنی حد میں واقع ہوں اور شبھ گرہ
تیسرے اور گیارھویں استھان میں بیٹھے ہوں تو اس برش میں اپنے قوت بازو سے فائدہ ہوتا
ہے (۷) شبھ گرہ کیندر میں ۱ و ۴ و ۷ و ۱۰ اور ترکون خانہ ۵ و ۹ میں واقع ہوں اور پاپ گرہ
(نحس ستارہ) تیسرے چھٹے اور گیارھویں استھان میں پڑے ہوں تو اس برش میں زر و مال کی پراپتی
اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۸) جنم لگن کا مالک برش لگن کے مالک سے کیندر یا گیارھویں یا ترکون
پانچویں یا نویں استھان میں پڑا ہو تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے
(۹) برش لگن کا مالک اگر کیندر یا ترکون یا گیارھویں پڑا ہو تو وہ برش شبھ اور نیک تصور کرنا
چاہیے (۱۰) دسویں گھر کا مالک پانچویں بھاؤ میں پڑا ہو اور شبھ گرہوں سے یکت یا درشٹ
ہو تو اس برش میں دھن دھانیہ کا لابھ سکھ کی پراپتی اور شترو کا ناش ہوتا ہے (۱۱) برش لگن
کا مالک منتقا کا مالک اور جنم لگن کا مالک بلوان ہو کر کیندر میں ترکون یا گیارھویں بھاؤ میں
پڑے ہوں تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ نشچے دیتا ہے (۱۲) سورج سنیچر
منگل اور راہو تیسرے چھٹے اور گیارھویں پڑے ہوں اور چندرماں بدھ و شکر کیندر یا ترکون

استھان میں واقع ہوں تو اس برش میں سمپورن ارتھ کا سکھ اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۱۴) منتفا کا مالک بلی ہو کر کیندر و ترکون یا گیارھویں گھر میں واقع ہوں تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۱۵) چوتھے گھر کا مالک چوتھے استھان میں پڑا ہوا ور شبھ گرہوں سے درشٹ یا یکت ہو تو اس سال میں لابھ یوگ ہوتا ہے (۱۶) برہسپت یا جنم لگن کا مالک لگن میں پڑا ہوا ور شبھ گرہ سے یکت یا درشٹ ہو تو ترقی اور لابھ یوگ ہوتا ہے (۱۷) منگل بلی ہو کر دوسرے یا تیسرے یا گیارھویں گھر بیٹھا ہو تو اس برش میں ترقی اور لابھ ہوتا ہے (۱۸) سورج یا منگل تیسرے چھٹے دسویں یا گیارھویں گھر میں واقع ہوں تو اس برش میں ترقی اور لابھ یوگ ہوتا ہے (۱۹) شکر، بدھ، چندرماں بلی ہو کر چھٹے ہوں اور اشبھ گرہ تیسرے و گیارھویں گھر میں واقع ہوں تو اس برش میں قوت بازو سے دھن دولت کا فائدہ اٹھاتا ہے (۲۰) سورج برہسپت و شکر کا آپس میں اتصال ہو، تو اس برش میں ترقی و عزت اور لابھ یوگ ہوتا ہے (۲۱) شرف کا سنیچر ہو اور شکر یا برہسپت کا اتصال ہو تو نیچ قوم سے فائدہ اٹھائے (۲۲) سنیچر تلا راشی کا ہو کر لگن میں بیٹھا ہو اور چھٹے یا آٹھویں چندرماں ہو تو اس برش میں ترقی اور لابھ یوگ ہوتا ہے (۲۳) ساتویں گھر کا مالک کیندر میں بلی اور شبھ گرہ سے یکت یا درشٹ ہو تو اس برش میں سکھ کی اپتی دھن کا لابھ اور شترو کا ناش ہوتا ہے (۲۴) لگن سے دسویں گھر کا مالک پانچویں استھان میں بیٹھا ہو تو اس برش میں ترقی و عزت اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۲۵) لگن کا مالک دسویں ہو اور دسویں گھر کا مالک ترکون میں پڑا ہو تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۲۶) جنم لگن کا سوامی اور منتفا کا سوامی اور تری راشنک پتی بلوان ہو کر کیندر میں بیٹھے ہوں۔ یا لگن کا سوامی مالک لگن گیارھویں بلوان ہو کر بیٹھا ہو اور گیارھویں گھر کا سوامی اس سے یکت یا درشٹ ہو تو اس برش میں دشمن کا ناش اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۲۷) برہسپت جنم کال میں دوسرے گھر کا سوامی ہو کر برش کنڈلی کے اندر دوسرے بھاؤ میں بیٹھا ہو اور لگن کے سوامی سے اتصال کرتا ہو تو اس برش میں دھن کی پراپتی ہوتی ہے۔ اگر پاپ گرہ سے انحراف کرتا ہو تو نقصان پہنچاتا

ہے (۲۸) برہسپت جنم کال میں دوسرے بھاؤ کو دیکھتا ہو، اور برش کال میں بلوان ہو کہ وہ برکھیش ہو جاوے، یا جنم کال میں برہسپت جس بھاؤ کا سوامی ہو، اور برش کال میں بھی اس بھاؤ کے اندر بیٹھا ہو، اور لگن کے سوامی سے اتصال کرتا ہو تو اس بھاؤ کو سکھ کی پراپتی دیتا ہے۔ (۲۹) جنم کال میں جس بھاؤ کو برہسپت دیکھتا ہو اور برش کال میں اس بھاؤ کے اندر بیٹھا ہو۔ یا برہسپت جنم کال میں اور برش کال میں منتفا کی راس کو دیکھتا ہو تو اس برش میں اس بھاؤ کو سکھ کی پراپتی دیتا ہے (۳۰) شکر برکھیش ہو کر دوسرے بھاؤ میں بیٹھا ہو اور شبھ گرہ سے درشٹ یا یکت ہو۔ یا نویں گھر کا سوامی دوسرے گھر کا مالک ہو کر لگن میں بیٹھا ہو یا جنم لگن خواہ برش لگن منتفا کے ہمراہ بیٹھا ہو۔ خواہ درشٹ ہو، تو اس برش میں کوئی لکھنے کے کام سے دھن کی پراپتی جاننی چاہیئے (۳۱) جنم لگن میں شبھ گرہ بیٹھا ہو اور برش کال میں وہ دوسرے بھاؤ میں آجائے یا ساتویں گھر کا سوامی ساتویں گھر میں بیٹھا ہو، اور بلوان ہو، اور پاپ گرہوں سے درشٹ یا یکت نہ ہو تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۳۲) دسویں گھر کا مالک شبھ گرہ ہو۔ اور دوسرے چوتھے یا تیسرے استھان میں پڑا ہو یا چوتھے پد چوتھے بھاؤ کا سوامی کیندر میں پڑا ہو تو اس برش میں راج دربار میں مان و عزت اور سواری کا سکھ ہوتا ہے (۳۳) چھٹے اور گیارھویں گھر کا مالک لگن میں پڑا ہو تو اس برش میں سواری کا سکھ ہوتا ہے۔

ترقی اور تبدیلی یوگ

برش کنڈلی میں لگنیش و مالکان خانہ ۳ و ۴ و ۹ ایک گھر میں ہوں یا ایک دوسرے کو نظر دشتی دیکھتے ہوں تو تبدیلی ہووے گی (۲) برش لگن چر ہو تو جلدی۔ استھر ہو تو نہ ہو ورنہ دیر بعد۔ دوسبھاؤ ہو تو جاکر پھر واپس آئے۔ اگر لگنیش وکری ہو تو جاکر پھر واپس آنا پڑیگا اگر چاند وکری گرہ سے نظر دشتی رکھتا ہو تو تبادلہ ہوگا (۳) خانہ چہارم اور دوم میں پاپ گرہ ہوں تو تبادلہ ہو جاوے گا۔ اور مراد بدستوری حاصل ہوگی (۴) خانہ چہارم میں شبھ گرہ ہو گا تو تبادلہ میں خوشی حاصل ہوگی۔ اگر لگنیش اور چاند دسویں گھر میں ہوں تو نقل مقامی ہوگی (۵) اگر لگنیش یا چاند نانویں گھر میں ہوں یا مالک نانویں گھر سے متصل ہوں یا اس گرہ سے

FREE AMLIYAT BOOKS https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

متصل ہوں جو نانویں گھر میں ہے تو تبادلہ مرضی سائل پر منحصر ہے (۶) اگر نانویں گھر کا مالک لگن میں ہو اور جو گرہ نانویں گھر میں ہو اس کو دیکھتا ہو یا جو گرہ نانویں گھر میں ہے وہ لگنیش سے متصل ہو یا اس گرہ سے جو لگن میں ہے تو تبادلہ ہو جاوے گا (۷) اگر برش کنڈلی میں لگن استھر ہو اور اس کو سنیچر و برہسپت دیکھتے ہوں تو جانا نہیں ہوگا (۸) اگر لگن چر ہو اور اس میں چاند اور شکر بدھ ہوں یا اس کو دیکھتے ہوں تو تبادلہ ہو جاویگا۔ (۹) اگر لگن چر اور لگنیش بھی چر لگن میں ہوں تو نقل مقامی ہو جاویگی (۱۰) اگر لگن استھر ہو اور لگنیش چاند بھی استھر راشی میں ہوں تو تبادلہ میں توقف ہے (۱۱) اگر لگنیش اور نانویں گھر کا مالک چوتھے گھر کے مالک سے ہم قران ہو تو جانا نہیں ہوگا۔

دھن کے نقصان کرنے والے یوگ

(۱) دوسرے گھر میں نیچ کا گرہ ہو اور دوسرے گھر کا مالک اشبھ گرہ سے یکت ہو۔ یا ستارہ نحس کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش میں فکر و چنتا اور دھن کا نقصان ہوتا ہے (۲) پانچویں گھر کا مالک آٹھویں کمزور کے ساتھ ہو تو زر کے دھاکل پیدا ہو کر معدوم ہو جاتے ہیں۔ سنتان کو کشٹ ہوتا ہے۔ نیک کاموں سے طبیعت متنفر ہو جاتی ہے (۳) تمام گرہ آپوکلم استھان میں بیٹھے ہوں تو اس برش میں بدحال یوگ ہوتا ہے جس کا پھل نقصان چنتا اور آرشٹ کو دینا ہے۔ جو جنم کال کے گرہ جس گھر کے سوامی ہوں اور وہ برش کال میں بھی اس بھاؤ کے سوامی ہو جاویں اور نربل ہوں تو اس بھاؤ کے متعلقات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ سال خراب تصور کرنا چاہیئے (۴) لگن کا مالک آٹھویں ہو اور دسویں گھر کا مالک است ہو کر چھٹے گھر میں پڑا ہو اور دوسرے گھر کا سوامی بارھویں ہو تو اس برش میں دالدر یوگ ہوتا ہے (۵) برہسپت پاپی گرہ سے یکت ہو کر آٹھویں ہو اور چندرماں سنیچر سے یکت ہو کر بارھویں پڑا ہو تو اس برش میں دھن کا نقصان فکر چنتا اور راج دربار سے آرشٹ ہوتا ہے (۶) لگن اور بارھویں گھر کا مالک ہمراہ ناقص ستارہ بارھویں ہو تو اس برش میں زر کا خرچ چنتا اور فکر بربر کو کشٹ اور دھن کا نقصان ہوتا ہے (۷) دسویں گھر کا مالک نیچ راس کا ہو کر آٹھویں ہو اور دسویں گھر

میں ناقص گرہ پڑا ہو تو اس برش میں دھن کا نقصان روزگار میں خلل اور فکر و چنتا بہت ہوتی ہے (۸) جنم کنڈلی میں جو دوسرے گھر کا سوامی وہی برش میں دوسرے گھر کا مالک ہو جائے اور بلہین (نربل ہو) تو اس برش میں لوگوں سے ورودھ (رنجش) اور دھن کو نقصان پہنچاتا ہے (۹) دوسرے بھاؤ کا سوامی برش لگن کے سوامی سے یکت ہو کر بیٹھا ہو تو اس برش میں دھن کا نقصان دیتا ہے (۱۰) منتھا کا سوامی اور لگن کا سوامی ساتویں بھاؤ میں بیٹھا ہو تو اس برش میں دھن کا خرچ چنتا۔ دکھ اور فکر اور زر کا نقصان ہوتا ہے (۱۱) دوسرے گھر کا سوامی اور نانویں گھر کا سوامی نیچ راشی کے ہو کر کسی بھاؤ میں بیٹھے ہوں اور کرور گرہ سے یکت یا درشٹ ہوں اور برش لگن کے سوامی کی درشٹی سے رہت ہوں تو اس برش میں زر کا خرچ اور دھن کا نقصان ہوتا ہے۔ (۱۲) آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں بیٹھا ہو اور لگن کا سوامی کیندر میں ہو تو دھن کا نقصان جاننا چاہیئے (۱۳) دھن استھان میں نیچ گرہ یا پاپ گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو اور دھن استھان کا سوامی پاپ گرہ سے یکت ہو تو اس برش میں دھن کی چنتا فکر اور زر کا نقصان ہوتا ہے (۱۴) منگل شنی سے یکت ہو کر ساتویں یا بارھویں استھان میں بیٹھا ہو سورج دوسرے ہو چندرماں بارھویں بھاؤ میں استھت ہو تو اس برش میں دھن کی چنتا اور نقصان ہوتا ہے (۱۵) جنم لگن کا سوامی اور برش لگن کا سوامی اور منتھا کا سوامی بلہین (کمزور) ہو کر واقع ہوں تو اس برش میں وہ سال چنتا اور آرشٹ کے دینے والا ہوگا۔ اگر بدھ کو یہ ادھیکار ہو تو موہ کے بس میں ہو جائے۔ اگر برہسپت ہو تو دھرم کا ناش کرے۔ اگر شکر ہو تو سکھ کی پراپتی ہو اور اگر سنیچر ہو تو اس برش میں روگ و بیماری اور نوکر چاکر کی طرف سے دکھ کی پراپتی جاننا چاہیئے۔

استری سکھ یوگ

(۱) ساتویں گھر کا سوامی بلوان ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو اور دسویں گھر کا سوامی اوچہ راس کا ہو کر ساتویں گھر واقع ہو تو اس برش میں استری پکش سے سکھ کی پراپتی ہوتی ہے (۲) چوتھے گھر کا سوامی شبھ گرہ کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش میں استری

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

پکش سے سکھ ہوتا ہے (۳) چوتھے گھر کا سوامی چوتھے گھر میں بیٹھا ہو اور بلوان ہو اور سورج چندرماں اور شکر سے یکت ہو یا شبھ گرہ کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش میں خوشی و راحت اور استری پکش سے سکھ کی پراپتی ہوتی ہے (۴) برہسپت اوچ راشی کا بلوان ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو اور شبھ گرہ کے ساتھ شامل ہو تو اس برش میں خوشی و راحت اور استری پکش سے سکھ ہوتا ہے (۵) ساتویں چندرماں بیٹھا ہو اور بلوان ہو یا برہسپت خواہ شکر ساتویں بھاؤ میں واقع ہو تو اس برش میں استری پکش سے سکھ ہوتا ہے (۶) آٹھویں گھر کا سوامی چھٹے بھاؤ میں بیٹھا ہو اور گیارھویں گھر کا مالک گیارھویں گھر میں اسوقت ہو تو اس برش میں استری پکش سے سکھ کی پراپتی ہوتی ہے (۷) ساتویں گھر کا مالک اپنی راشی میں بلوان ہو اور اشبھ گرہ کی درشٹی سے برجیت ہو اور اشبھ گرہوں کے ساتھ بھی نہ ہو تو اس برش میں استری پکش سے سکھ کی پراپتی ہوتی ہے (۸) دسویں گھر کا مالک ہمراہ نیک ستارہ دسویں بیٹھا ہو اور لگن کا مالک کیندر میں ہو تو استری سکھ یوگ ہوتا ہے (۹) آٹھویں گھر کا مالک چھٹے ہو اور لگن کا مالک گیارھویں بھاؤ میں بیٹھا ہو تو اس برش میں استری سکھ یوگ ہوتا ہے (۱۰) دسویں گھر کا مالک ہمراہ نیک ستارہ دسویں اور گیارھویں گھر کا مالک کیندر میں بیٹھا ہو تو استری سکھ یوگ ہوتا ہے (۱۱) برہسپتی شکر بلی ہو اور ساتویں استھان میں پڑا ہو تو اس برش میں استری پکش سے سکھ دیتا ہے۔ اگر برہسپت کی درشٹی سے یکت ہو تو اتینت ہی استری سکھ دیتا ہے

استری آرشٹ یوگ

(۱) آٹھویں گھر کا مالک لگن میں ہو اور لگن گھر کا مالک کیندر میں یا ساتویں بھاؤ میں پڑا ہو تو اس برش میں عورت کو آرشٹ ہوتا ہے (۲) منگل ہمراہ شکر یا برہسپت ساتویں ہو اور لگن کا مالک ہمراہ ناقص ستارہ آٹھویں بیٹھا ہو تو اس برش میں استری کو سخت آرشٹ ہوتا ہے (۳) شکر نربل ہو کر ساتویں پڑا ہو تو اس برش میں استری پکش سے آرشٹ ہوتا ہے (۴) برش لگن سے ساتویں

گھر راہو کے ساتھ چندرماں بیٹھا ہو تو اس برش میں ساتویں مہینہ استری کو کشٹ ہوتا ہے (۵) ساتویں گھر میں راہو منگل چندرماں سے یکت ہو اور ساتویں گھر کا سوامی بھی ساتویں گھر میں بیٹھا ہو تو اس برش میں استری پکش کو سخت آرشٹ ہوتا ہے (۶) ساتویں گھر میں سنیچر راہو سے یکت ہو یا ساتویں گھر کو دیکھتا ہو تو عورت کو تکلیف اور بے فائدہ سفر اور بے فائدہ خرچ ہو اور لڑائی فساد کی صورت پیش آئے (۷) ساتویں بھاؤ میں سورج پاپ گرہوں سے یکت ہو یا لگن بھاؤ میں ہو یا دسویں بھاؤ میں بیٹھا ہو تو اس برش میں استری کو سخت آرشٹ ہوتا ہے (۸) جس برش میں راہو منگل چندرماں کے ساتھ ساتویں بھاؤ میں بیٹھا ہو تو اس برش میں استری آرشٹ کارک یوگ ہوتا ہے یہ یوگ استری پکش کو آرشٹ کارک ہوتا ہے (۹) ساتویں گھر کا مالک نیچ راشی کا ہو اور اشبھ گرہ کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش میں استری آرشٹ یوگ ہوتا ہے۔

سنتان گربھ یوگ

(۱) لگن کا مالک پانچویں بھاؤ میں یا ساتویں واقع ہو اور پانچویں اور ساتویں گھر کا مالک لگن میں پڑا ہو تو اس برش میں گربھ یوگ ہوتا ہے (۲) پانچویں گھر کا مالک نیک ستارہ (شبھ گرہ) ہو اور شبھ گرہ کے ساتھ برش کنڈلی میں پڑا ہو تو گربھ یوگ ہوتا ہے (۳) بدھ و شکر ترکون میں یعنی پانچویں یا نوویں استھان میں واقع ہوں تو اس برش میں گربھ یوگ ہے (۴) شبھ گرہ پانچویں گھر میں واقع ہوں اور پانچویں گھر کا سوامی ان کو دیکھتا ہو تو اس برش میں گربھ یوگ ہے (۵) پنچم نیک یا سوامی گرہ کے یکت ہو تو اس برش میں گربھ یوگ ہوتا ہے (۶) برہسپت کی راشی میں چندرماں واقع ہو منگل نیک راشی میں پڑا ہو یا شکر کی راشی میں اسوقت ہو اور شکر اپنی راشی میں بیٹھا ہو تو اس برش میں گربھ یوگ ہوتا ہے (۷) پانچویں گھر کا مالک گیارھویں ہو شبھ گرہ ہمراہ ہو یا اس کو دیکھتا ہو یا لگن کے مالک سے پانچویں گھر کا مالک ترکون استھان میں بیٹھا ہو شبھ گرہ سے یکت ہو یا شبھ گرہوں کی درشٹی میں ہو تو اس برش میں گربھ یوگ ہوتا ہے (۸) جنم لگن اور برش لگن کا مالک کیندر میں ہو اور بدھ یا شکر ترکون میں بیٹھا ہو تو اس برش میں گربھ یوگ ہوتا ہے

FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سنتان یوگ

(۱) جس برش میں لگنیش (لگن کا مالک) پانچویں گھر میں بیٹھا ہو اور پانچویں بھاؤ کا سوامی لگن میں ہو تو اس برش میں (پتر) لڑکے کا یوگ ہوتا ہے۔ چوتھے گھر کا مالک کیندر میں اور جنم پتی چوتھے ہو تو راج سے لابھ اگر بدھ ہمراہ ہو تو پتر سکھ بھی دیتا ہے (۲) پانچویں گھر کا سوامی خانہ شرف (اوچہ راشی) میں ہو کہ پانچویں بیٹھا ہو مذکر ستارہ اسی کو دیکھتا ہو تو (پتر) لڑکا ہوگا اگر مونث (استری گرہ) دیکھتا ہو تو لڑکی ہوگی (۳) ملتقا ہمراہ بدھ پانچویں گھر میں واقع ہو اور پانچویں گھر کا مالک بلی ہو تو پتر لیتی لڑکا ہوگا (۴) شکر پانچویں ہو منگل کے یکت ہو یا دیکھتا ہو تو اس برش میں پتر (لڑکے) کا یوگ ہوتا ہے (۵) لگن کا سوامی ترکون گھر میں بیٹھا ہو اور سینچر اور پانچویں استھان کا سوامی اور برہسپت بھی ترکون گھر میں واقع ہوں تو گربھ یوگ ہوتا ہے (۶) جس راس میں برہسپت جنم کا ہو وہ راس برش میں پانچویں راشی ہو اور برشیش ورکہ پتی پانچویں ہو۔ بدھ ہو یا منگل ہو تو اس یوگ میں اس برش کے اندر لڑکا اتپن ہوتا ہے۔ (۷) چوتھے گھر کا مالک کیندر میں ہو اور جنم لگن پتی چوتھے بھاؤ میں بدھ کے ساتھ یکت ہو تو اس یوگ میں اس برش کے اندر پتر سکھ پراپت ہوتا ہے (۸) شکر اوچہ کا ہو اور تری راشک پتی اپنی راس کا ہو کہ بیٹھا ہو اور انشجہ گرہ سے درشٹ ہو تو اس برش میں سنتان یوگ کا سکھ دیتا ہے (۹) جنم کنڈلی میں جو راشی برہسپت کی ہے وہ راشی برش کال میں برش لگن ہو جائے تو اس برش میں سنتان یوگ ہوتا ہے (۱۰) جس راشی کا برہسپت جنم کا ہو اور وہ برش میں پانچویں گھر ہو یا بدھ منگل کا ایسا یوگ ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔

سنتان آرلینٹ یوگ

(۱) جنم کنڈلی میں جس راس کا سینچر ہو وہی راس برش لگن ہو جائے تو اس برش سنتان کو آرلینٹ ہوتا ہے (۲) جنم لگن اور برش لگن کا مالک ہمراہ ناقص ستارہ چوتھے گھر میں واقع ہو تو اس برش میں سنتان کو آرلینٹ ہوتا ہے (۳) پانچویں گھر کا سوامی سورج کے ساتھ یکت ہو اور پانچویں گھر میں انشجہ گرہ واقع ہو تو اس برش میں دھن کا نقصان اور سنتان کو آرلینٹ ہوتا ہے۔

Ch. Abdul ...

Lahore. 5-1956

FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/